روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

11 نومبر 2026
بدھوار
۳۰ جمادی الاول ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۶۹
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دو روپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Wednesday, November 11, 2026



ٹرمپ سے اپنے خدشات کا اظہار کیا 2

وزیر اعلیٰ نے خصوصی اِمدادی سکیم کے کاموں کی پیشرفت کا جائزہ لیا

محکموں کو منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لانے اور رقومات کے تصرف پر زور دیا



جموں/10 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ریاستوں کو سرمایہ کاری کے لئے خصوصی اِمداد کی سکیم (ایس اے ایس سی آئی) کے تحت شروع کئے گئے کاموں اور منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں مالی وطبعی کارکردگی، فنڈز کے اِستعمال اور آنے والے مالی سال کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ جائزہ میں مالی سال 26-2025 کے دوران شروع کئے گئے منصوبوں کی طبعی اور مالی پیش رفت، فنڈز کی دستیابی اور مالی سال 27-2026 کے اخراجات کے اہداف کے علاوہ مالی سال 28-2027 کے دوران منصوبوں کی مؤثر عمل آوری کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات کا احاطہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے اہم شعبوں بشمول تعمیرات عامہ، جل شکتی، امور نوجوان و کھیل کود، پاور ڈیولپمنٹ اور مکانات و شہری ترقی میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمپونٹ پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا جس کا مقصد آفات کے اثرات میں کمی اور لچک کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ آفات سماوی میں تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی ہے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری؛ وزراء علی محمد ساگر، جاوید رانا، جاوید ڈار، میر سیف اللہ اور شمیم فردوس، قائم مقام چیف سیکرٹری شیلندر کمار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہیرج گپتا، انتظامی سیکرٹریوں، محکموں کے سربراہان، محکمہ خزانہ کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر اعلیٰ نے ایس اے ایس سی آئی پارٹ ون کے کاموں میں تیزی لانے اور دوسری قسط کے لئے کوالیفائی کرنے کے لئے مارچ 2027 تک منظور شدہ فنڈز کے مکمل اِستعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے ایس اے ایس سی آئی 26-2025 کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے کمپونٹ (باقی صفحہ 4 پر)



چنار کے سنہری پتوں کی خوبصورتی کو دیکھ کر گھمتی سیاح جھومتے ہوئے؛ فوٹو: روشنی، بن یامین شورا

اگلے مالی سال 28-2027 کی منصوبہ بندی، بجٹ کی تیاریاں شروع

16 نومبر سے محکموں کے ساتھ مشاورت ہوگی، اقتصادی تفصیلات طلب

سرینگر/10 نومبر/ٹی ای این/ جموں وکشمیر حکومت نے مالی سال 28-2027 کے بجٹ کی تیاری کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں فنانس ڈیپارٹمنٹ 16 نومبر سے مختلف سرکاری محکموں کے ساتھ بجٹ سے متعلق مشاورتی اجلاس منعقد کرے گا، جن میں آمدنی، اخراجات، ملازمین کی تعداد اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی مالی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے تمام انتظامی محکموں سے گزشتہ پانچ برسوں کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی، اخراجات کے رجحانات، منظور شدہ اسامیوں، تعینات ملازمین اور کنٹریکٹ بنیادوں پر کام کرنے والے عملے کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ محکموں کو یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ وہ گزشتہ بجٹ اعلانات پر عمل درآمد کی رپورٹ، جاری منصوبوں پر واجب الادا رقم اور آئندہ مالی سال کے لیے مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات پیش کریں۔ یہ بجٹ مشاورت ایسے وقت میں شروع ہو رہی ہے جب مالی سال 27-2026 کے لیے جموں وکشمیر کا مجموعی بجٹ 1,13,767 کروڑ روپے رکھا گیا ہے۔ اس میں 80,640 کروڑ روپے ریونیو اخراجات جبکہ 33,127 کروڑ روپے کیپٹل اخراجات کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ موجودہ بجٹ میں 24,683 کروڑ روپے تنخواہوں، 15,777 کروڑ روپے پنشن اور 12,283 کروڑ روپے قرضوں پر سود کی ادائیگی کے لیے رکھے گئے ہیں۔ ان تین مدات پر مجموعی طور پر 52,743 کروڑ روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے۔ حکومت نے 27-2026 کے بجٹ میں مجموعی آمدنی 90,018 کروڑ روپے متوقع (باقی صفحہ 4 پر)



ایم پی اور قانون سازوں نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی

آگ کے واقعات اور متاثرہ تاجروں کیلئے امداد پر بات چیت کی



جموں 10 نومبر 2026 (انفو) جموں سے رکن پارلیمنٹ جگل کشور شرما اور جموں ضلع کے کئی قانون سازوں نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور جموں شہر میں حالیہ آگ کے واقعات اور متاثرہ تاجروں کی صورتحال پر بات چیت کی۔ عوامی نمائندوں نے وزیر اعلیٰ کو جموں ریلوے اسٹیشن کے قریب شیو مارکیٹ، نہرو مارکیٹ کے قریب گودام اور پہاڑی محلہ میں آگ سے (باقی صفحہ 4 پر)

سیو نیل ناگ فرنٹ نے اسپیکر سے ملاقات کی

نیل ناگ کے تحفظ اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کی اپیل

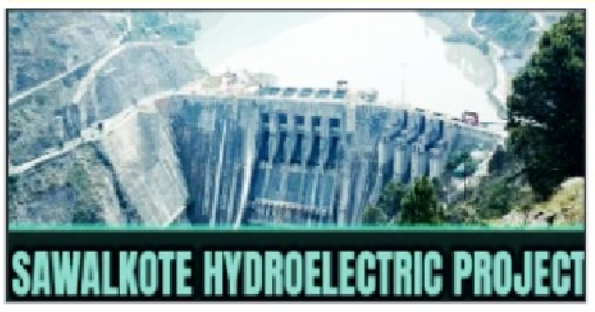
سرینگر 10 نومبر (انفو) سیو نیلناگ فرنٹ نے آج جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر سے ملاقات کی اور حلقے میں گذشتہ برسوں کے دوران کیے گئے ترقیاتی کاموں، خاص طور پر سڑکوں کی رابطہ کاری، بنیادی ڈھانچے، تعلیمی اور صحت کی سہولیات، بجلی کی تقسیم اور دیگر ضروری عوامی سہولیات کو مضبوط بنانے پر ان کی تعریف کی۔ اسپیکر کو پیش کی گئی ایک یادداشت میں فرنٹ نے عوامی مسائل کے حل اور علاقے کے سماجی واقتصادی حالات بہتر بنانے کی کوششوں کو سراہا۔ تاہم انہوں نے پیر پنجال کے جنگلات میں واقع تاریخی اور ماحولیاتی اہمیت کے حامل آبی ذخائر نیلناگ کے تحفظ، بحالی اور پائیدار ترقی کیلئے توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ فرنٹ نے ایک جامع ماسٹر پلان کی تیاری اور ایک مخصوص (باقی صفحہ 4 پر)

ایل جی لداخ نے پہاڑی ترقیاتی کونسل الیکشن کا اعلان کر دیا

سرینگر، 10 نومبر (سی این ایس) یونین ٹیریٹری لداخ کی انتظامیہ نے خطے میں آٹھ نئی لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسلوں (ایل ایایل جی لداخ ایچ ڈی سی) کی تشکیل کے لیے تمام انتخابی حلقوں سے ارکان منتخب کرنے کی غرض سے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ سی این ایس کے مطابق یہ نوٹیفکیشن منگل کے روز محکمہ مال، یونین ٹیریٹری سیکریٹریٹ لیہہ کی جانب سے جاری کیا گیا اور اسے لداخ گزٹ کے غیر معمولی شمارے میں شائع کیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یونین ٹیریٹری لداخ میں آٹھ نئی خودمختار (باقی صفحہ 4 پر)

ساولکوٹ پن بجلی منصوبے کیلئے 1400 کروڑ روپے کی گرانٹ منظور

18,730 کروڑ کے قرض پر مزید غور کی سفارش



سرینگر، 10 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ساولکوٹ پن بجلی منصوبے کے لیے 1,400 کروڑ روپے کی گرانٹ منظور کر لی گئی ہے، جبکہ منصوبے کی مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے 18,730.25 کروڑ روپے کے ماتحت قرض کی تجویز پر مزید غور کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ پبلک انویسٹمنٹ بورڈ نے یہ سفارش کی ہے کہ وزارت بجلی اس قرض کی تجویز پر محکمہ اقتصادی امور کے بجٹ ڈویژن کے ساتھ الگ سے بات کرے۔ دستاویزات کے مطابق، 1,800 میگاواٹ صلاحیت کے اس منصوبے کی مجموعی لاگت تقریباً (باقی صفحہ 4 پر)

بنگلہ دیش میں جان بحق کشمیری طالب علم

سوپور میں سپرد خاک، سکینہ ایتو نے تعزیت کی



سوپور/10 نومبر (انفو) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سوپور کے علاقے ڈانگر پورہ میں 26 سالہ عدنان الطاف راتھر کے گھر جا کر سوگوار کنبے کے ساتھ تعزیت پُرسی کی۔ وزیر موصوفہ نے کنبے کے غم میں شریک کرتے ہوئے نوجوان میڈیکل طالب علم کے انتقال پر پر گہرے دُکھ اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے مرحوم کی روح کے اَبدی سکون اور سوگوار کنبے کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر وجمیل کے لئے دُعا کی۔ اُنہوں نے اس المناک واقعے پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک نوجوان زندگی (باقی صفحہ 4 پر)

12 سالہ لڑکے کو تیندوے نے مار ڈالا

سرینگر: ضلع بارہمولہ کے کریری علاقے میں تیندوے کے حملے میں 6 سالہ بچہ جاں بحق ہو گیا یہ واقعہ کریری کے کلانتر ہ گاؤں میں پیش آیا، جہاں تیندوے نے بچے پر حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ زخمی بچے کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت کفایت بٹ ولد محمد رمضان بٹ، عمری سال، ساکن نگلانتر ہ کریری کے طور پر ہوئی ہے۔

سکوٹر حادثے میں زخمی دم توڑ بیٹھا

سری نگر: سری نگر ضلع کے احمد نگر کے عمر بیر علاقے میں پیر کی شام ایک نامعلوم گاڑی نے تین افراد کو لے جانے والی اسکوٹی کو ٹکر ماردی، جس سے دو افراد زخمی ہو گئے متوفی کی شناخت بشیر احمد خان کے طور پر کی گئی ہے، جو ضلع بارہمولہ کے کھیتر گان گاؤں کا رہنے والا ہے تینوں افراد اسکوٹی پر جا رہے تھے کہ عمر بیر، احمد نگر کے سنام پر نامعلوم گاڑی نے انہیں ٹکر ماردی تینوں زخمیوں کو سکور منتقل کیا گیا جہاں بشیر احمد دم توڑ بیٹھا۔

پونچھ میں آوارہ کتے نے 35 افراد کو کاٹ لیا

سرینگر: پونچھ ضلع کے مینڈھر بازار میں منگل کے روز ایک آوارہ کتے نے مختلف مقامات پر حملہ کر کے کم از کم 35 افراد کو کاٹ کر زخمی کر دیا، جس کے نتیجے میں علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا آوارہ کتے نے بازار اور اس کے آس پاس مختلف مقامات پر لوگوں کو نشانہ بنایا۔ واقعے کے بعد زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتالوں اور نجی طبی مراکز منتقل کرنا پڑا۔

ڈوڈہ میں غیر قانونی شراب ضبط، ایک گرفتار

سرینگر: ڈوڈہ پولیس نے غیر قانونی شراب کی خرید وفروخت کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دیسہ میں 12 لیٹر غیر قانونی شراب ضبط کر کے ایک آٹو ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق پرویز احمد، مبینہ طور پر غیر قانونی شراب کی خرید وفروخت میں ملوث ہے اور آٹو میں شراب لے کر گنی دیسہ کی جانب جا رہا ہے آٹو کو روک کر تلاشی لی، جس دوران 750 ملی لیٹر والی 16 بوتلیں غیر قانونی شراب برآمد ہوئیں۔

کشتواڑ پہاڑی میں بھیانک آگ پر قابو پالیا گیا

سرینگر: ضلع کشتواڑ کے ترچام علاقے میں پیر کی شام پہاڑی پر لگی بھیانک آگ پر 11 گھنٹے کی مسلسل کوششوں کے بعد منگل کی صبح قابو پالیا گیا۔ آتشزدگی کے نتیجے میں سرکاری اراضی کے تقریباً ایک ہزار کنال رقبے پر موجود پودوں اور نباتات کو نقصان پہنچا، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

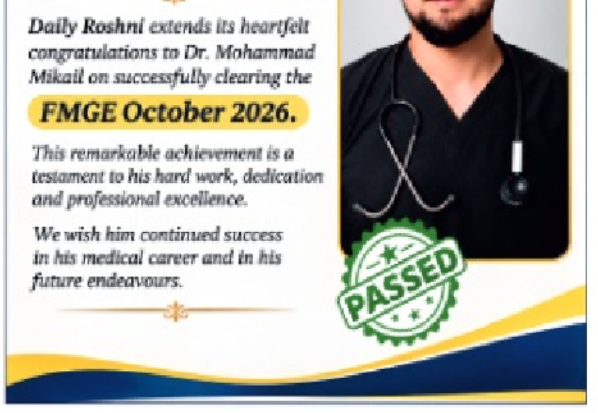
دیوالی کی رات، جموں ہسپتال میں 40 زخمی لائے گئے

سرینگر: دیوالی کے موقع پر پٹاخے پھوڑنے کے دوران احتیاطی تدابیر نظر انداز کرنے کے باعث متعدد افراد مختلف کر زخمی ہو گئے۔ صرف گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں دیوالی کی رات 40 سے زائد افراد کو علاج کے لیے لایا گیا، جن میں بچے بھی شامل تھے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق دیوالی کی شام تقریباً 7 بجے کے بعد پٹاخوں سے جھلسنے والے افراد کی آمد میں تیزی دیکھی گئی، جس کے بعد ایمرجنسی وارڈ میں شروع ہو گئی تھی۔

بارہمولہ میں سم کارڈ دکانوں کا معائنہ

سرینگر: (ٹرسٹیز) حفاظتی اقدامات کو مزید مستحکم کرنے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے سم کارڈز کے غلط استعمال کو روکنے کی جاری کوششوں کے تحت، بارہمولہ پولیس نے پولیس پوسٹ میر گنڈ کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقوں میں سم کارڈ فروخت کرنے والی دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔





یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے سہ فریقی مذاکرات ابوظہبی میں شروع

ابوظہبی /10 نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) یوکرین، روس اور امریکہ کے درمیان یوکرین جنگ کے خاتمے کے حوالے سے سہ فریقی مذاکرات ابوظہبی میں شروع ہو گئے ہیں۔ اگرچہ روس کی یوکرین کے خلاف مکمل جنگ کے خاتمے کے حوالے سے کسی بڑی پیش رفت کی توقعات کم ہیں، تاہم امریکی حکام نے گذشتہ روز کہا تھا کہ جنگ کے بعد کے ممکنہ منظرنامے میں یوکرین کے مشرقی علاقوں کے کنٹرول کے معاملے پر ماسکو اور کیئیو نے ’کچھ لچک‘ کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر، جو



امن کے لیے امریکی نمائندے سٹیو وٹکوف کے ساتھ امریکی وفد کا حصہ ہیں، نے کہا ہے کہ مذاکرات کا محور روس اور یوکرین دونوں کے ’جنگ کے بعد کے سکیورٹی خدشات‘ ہوں گے۔ انھوں نے ایکس پر لکھا کہ ’اس عمل کا ایک اہم حصہ تمام فریقوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ جنگ کے بعد کی صورتحال کے بارے میں سنجیدگی سے سوچنا شروع کریں۔‘ اجلاس سے قبل دونوں امریکی نمائندوں نے ابوظہبی میں یوکرینی، یورپی اور نیٹو حکام سے ملاقات کی، جبکہ فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل بارو نے زور دے کر کہا کہ فرانس، برطانیہ اور جرمنی ’یقینی طور پر مذاکراتی کمرے میں موجود ہوں گے۔‘ یورپی حکام کو خدشہ ہے کہ روس ’مستقبل کے اجتماعی سکیورٹی انتظامات‘ پر ان کی شمولیت کے بغیر امریکہ کے ساتھ کوئی معاہدہ طے کرنے کی کوشش کر سکتا ہے، جبکہ تنازع کے خاتمے کے حوالے سے ماسکو اور کیئیو کے مؤقف اب بھی ایک دوسرے سے خاصے مختلف ہیں۔ دونوں فریقوں کے درمیان اختلاف کا ایک اہم نکتہ یوکرین کا مشرقی علاقہ دونیتسک ہے، جس کا بیشتر حصہ اس وقت روس کے قبضے میں ہے۔ ماسکو کا مطالبہ ہے کہ یوکرین دونیتسک کے باقی ماندہ زیر کنٹرول علاقوں سے بھی دستبردار ہو جائے، جبکہ کیئیو کنٹرول لائن کو موجودہ حالت میں منجمد کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ اپنے زیر کنٹرول علاقوں پر قبضہ برقرار رکھ سکے جنھیں وہ اپنی مستقبل کی سلامتی کے لیے اہم قرار دیتا ہے۔ اگرچہ دونوں فریق ابھی تک اپنے ان مطالبات سے پیچھے نہیں ہٹے، لیکن مذاکرات سے ایک روز قبل ایک امریکی عہدیدار نے اشارہ دیا کہ یہ صرف عوامی مؤقف ہے اور ماسکو اور کیئیف نجی سطح پر ’کچھ لچک‘ دکھا چکے ہیں۔

ایردوآن کا ایران پر دوبارہ حملوں کے خلاف انتباہ
ٹرمپ سے اپنے خدشات کا اظہار کیا



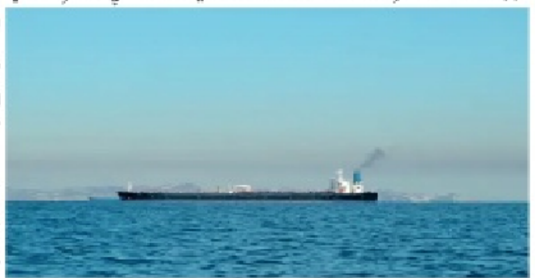
انقرہ /10 نومبر /(پی ایس آئی) ترک صدر رجب طیب ایردوآن نے کہا ہے کہ انقرہ ایران پر کسی بھی قسم کے دوبارہ حملوں کا مخالف ہے اور یہ کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ تک اپنے خدشات پہنچا دیے ہیں۔ یہ پیش رفت اس دوران ہوئی ہے جب واشنگٹن اور خطے کے ثالثین آٹھ ماہ سے جاری تنازع ختم کرنے کے لیے مذاکرات کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ پیر کے روز ایردوآن کے دفتر سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق آذربائیجان سے واپسی پر طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "ہم ہر موقع پر اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ان مسائل کو مکالمے اور سفارت کاری سے حل کیا جا سکتا ہے۔ بدقسمتی سے ہم دوبارہ صورتِ حال میں منفی تبدیلی دیکھ رہے ہیں۔ ہم اسے روکنے کے لیے اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔" ایردوآن نے کہا ہے کہ انہوں نے ٹرمپ سے حالیہ ٹیلی فونک گفتگو میں ایران کے خلاف مزید فوجی کارروائی کے امکان پر ترکیہ کے خدشات کا اظہار کیا۔ ایردوآن کے یہ تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب صدر ٹرمپ پیر کے روز وائٹ ہاؤس میں قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی کے ساتھ بند کمرے میں مذاکرات کرنے والے ہیں۔ تاہم امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اتوار کے روز کہا کہ مذاکرات میں بہت کم پیش رفت ہوئی اور کسی بڑی کامیابی کے فوری امکانات نہیں تھے۔ روبیو کے مطابق ٹرمپ سفارتی حل کے حق میں ہیں لیکن انہوں نے ایران کے بعض مطالبات کو "انتہائی نامناسب، مضحکہ خیز" اور غیر حقیقت پسندانہ قرار دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے خبردار کیا کہ فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں واشنگٹن نے ایران میں نشانہ بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کے مزید اہداف بشمول پلوں کی نشاندہی کر رکھی ہے۔

پروفیسر شہپر رسول، اسعد بدایونی ایوارڈ سے سرفراز
تسمیہ آڈیٹوریم نئی دہلی میں دو اہم کتابوں کی تقریبِ رسمِ رونمائی ادبی وقار کے ساتھ منعقد



نئی دہلی / 10 نومبر /(پریس ریلیز) سولیٹیر لٹریچر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام گزشتہ شب، تسمیہ آڈیٹوریم، جامعہ نگر، نئی دہلی میں دو اہم کتابوں "دھجڑ کے تجھ سے" (اسعد بدایونی کی غزلوں کا مجموعہ) اور "غمزدہ اور بھی ہیں شہر میں" (فن اور شخصیت: اسعد بدایونی) کی تقریبِ رسمِ رونمائی نہایت تزک و احتشام اور ادبی وقار کے ساتھ منعقد ہوئی۔ دوسری کتاب ہندی دیوناگری رسم الخط میں شائع کی گئی ہے۔ تقریب میں شہر اور بیرونِ شہر سے تعلق رکھنے والی ممتاز علمی و ادبی شخصیات، شعراء، ناقدین اور ادب نواز سامعین نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت صدرِ محترم جناب ڈاکٹر سید فاروق نے فرمائی، جب کہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے پدم شری جناب اختر الواسع نے شرکت کی۔ اس موقع پر پروفیسر خالد محمود، اعزاز پروفیسر شہپر رسول، پروفیسر ابوبکر عباد، پروفیسر خورشید، ڈاکٹر خشندہ روحی، حقانی القاسمی اور سہیل آزاد سمیت متعدد ممتاز علمی و ادبی شخصیات موجود تھیں۔ تقریب میں موجود تمام پروفیسر صاحبان نے اسعد بدایونی کی شخصیت اور فن پر سیر حاصل گفتگو کی۔ حقانی القاسمی اور سہیل آزاد نے اپنی تقریریں پیش کیں جبکہ رضوان خان اپنے استادِ محترم اسعد بدایونی کو یاد کرتے جذباتی ہو گئے۔ پدم شری اختر الواسع نے کتابوں کی اشاعت پر مبارک باد پیش کی اور "غمزدہ اور بھی ہیں شہر میں" کو اردو رسم الخط میں بھی شائع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ تقریب کی نظامت عرفان اعظمی نے انجام دی۔ تقریب کے شعری دور میں پروفیسر خالد محمود نے مشاعرے کی صدارت فرمائی۔ اس موقع پر منیر ہمدم، اعجاز انصاری، جاوید نسیمی، سہیل آزاد، معین شاداب، اسرار راضی، خالد اخلاق، شاکر دہلوی، انیس قلب اور مسرت جہاں نے اپنا کلام پیش کر کے محفل کو رونق بخشی۔ معزز سامعین میں چشمہ فاروقی، ریشما فاروقی اور پروفیسر ابوظہیر ربانی کی شرکت نے بھی تقریب کی ادبی وقار میں اضافہ کیا۔ تقریب کا ایک اہم اور قابلِ ذکر مرحلہ ممتاز ادیب و نقاد پروفیسر شہپر رسول کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں "اسعد بدایونی ایوارڈ" سے نوازا جانا تھا۔ اس موقع پر ان کی علمی و ادبی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر سولیٹیر لٹریچر فاؤنڈیشن کی بانی اور صدر پروین شگفتہ نے تمام معزز مہمانوں، اہلِ علم و ادب، شعراء اور سامعین کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اہلِ ادب کی محبت، شرکت اور حوصلہ افزائی ان کے لیے باعثِ افتخار ہے۔ بلاشبہ یہ تقریب اسعد بدایونی کی ادبی شخصیت اور شاعری کو نئی نسل تک پہنچانے کی ایک اہم کوشش تھی۔ اردو اور ہندی دونوں رسم الخطوط میں کتابوں کی اشاعت نے اس ادبی کاوش کو مزید معنویت عطا کی۔

آبنائے ہرمز کے غیر مجاز راستے سے گزرنے کی کوشش کرنیوالے دو آئل ٹینکروں میں آگ لگ گئی۔ ایران



تہران / 10 نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کی پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے غیر مجاز راستے سے گزرنے کی کوشش کرنے والے دو آئل ٹینکروں میں آگ لگ گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پاسداران انقلاب کی بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ان میں سے ایک 'سپر ٹینکر' تھا جو ایک بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا تھا۔ بیان کے مطابق دوسرا ٹینکر، جس نے امریکی طیاروں کی مدد سے خفیہ طور پر غیر قانونی راستے سے گزرنے کی کوشش کی، کو حادثہ پیش آیا اور اس میں آگ لگ گئی جس کے بعد وہ اپنا سفر جاری نہ رکھ سکا۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ دونوں جہازوں نے اپنے رہنمائی اور ٹریکنگ کے نظام بند کر رکھے تھے۔ ایران کا اصرار ہے کہ جہازوں کو آبنائے ہرمز سے اسی راستے کے ذریعے گزرنا چاہیے جو اس نے مقرر کیا ہے، جبکہ دیگر راستوں سے گزرنے والے جہازوں کو وہ 'خلاف ورزی کرنے والا' قرار دیتا ہے۔

امریکی وزیر دفاع کیخلاف مواخذے کی کارروائی شروع کرنے کے لیے قرارداد ایوان میں پیش کر دی گئی



واشنگٹن / 10 نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ریپبلکن رکن کانگریس تھامس میسی ایوان نمائندگان میں اس ہفتے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کے مواخذے کے لیے ووٹ کرانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ ہیگسیتھ نے امریکی آئین کی خلاف ورزی کی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق تھامس میسی نے کہا: 'کانگریس کی منظوری کے بغیر 90 دن سے زیادہ عرصے تک ایران میں فوجی کارروائیوں میں شامل رہ کر سیکریٹری ہیگسیتھ قانون توڑ رہے ہیں اور انھیں جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔' یہ کوشش غالباً ناکام رہے گی کیونکہ جنوری تک کانگریس میں ریپبلکنز اقتدار میں ہیں۔ تاہم میسی کا کہنا ہے کہ اس کوشش کا مقصد صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر دباؤ ڈالنا ہے تاکہ وہ ڈیموکریٹس کی جانب سے اپنا مواخذے کا عمل شروع کیے جانے سے پہلے ہیگسیتھ کی جگہ کسی اور کو مقرر کر دیں۔ ہیگسیتھ نے مواخذے کی اس کوشش کو 'ڈھونگ' قرار دیا ہے اور اپنے ریکارڈ کا دفاع کیا ہے۔ انھوں نے گذشتہ ہفتے ایک ویڈیو بیان میں کہا: 'آپ دیکھ رہے ہیں: وہ مجھ پر حملہ کرتے ہیں۔ وہ ہم پر حملہ کرتے ہیں کیونکہ ہم موثر ہیں۔ یہ کامیاب نہیں ہوگا۔ ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔' انھوں نے میسی کو 'ناراض اور شکست خوردہ رکن کانگریس' قرار دیا اور کہا کہ وہ مواخذے کی اس کوشش کے بارے میں فکرمند نہیں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ویڈیو میں ہیگسیتھ نے محکمے کی قیادت کا دفاع کیا اور ان طریقوں کی فہرست پیش کی جن کے ذریعے، ان کے مطابق، انھوں نے ٹرمپ کے 'امریکہ فرسٹ' ایجنڈے کو عملی جامہ پہنایا۔ میسی نے پیر کی دوپہر ایوان میں پیش کی گئی ایک قرارداد کے ذریعے باضابطہ طور پر مواخذے کی دفعات متعارف کرائیں۔ اس اقدام کے بعد ایوان کے پاس اس معاملے پر غور کرنے کے لیے 48 گھنٹے ہوں گے۔ قانون ساز یا تو قرارداد پر براہ راست ووٹ دے سکتے ہیں، اسے کمیٹی کو بھجوا سکتے ہیں یا اسے ایک طرف رکھ سکتے ہیں۔ دفعات پیش کرنے کے بعد میسی نے صحافیوں سے کہا: 'میں یہ اس لیے کر رہا ہوں کیونکہ یہی درست کام ہے۔' مواخذے کے ذریعے کسی وزیر کو عہدے سے ہٹانے کے لیے کانگریس کے دونوں ایوانوں کی منظوری درکار ہوتی ہے۔ ٹرمپ کے اپنے پہلے دورِ صدارت میں ہاؤس نے دو مرتبہ ان کا مواخذہ کیا تھا، تاہم دونوں مرتبہ سینیٹ نے انھیں الزامات سے بری کر دیا اور وہ عہدے پر برقرار رہے۔ صدارتی مواخذے کے عمل کی طرح، پہلے ہاؤس ہیگسیتھ کے خلاف الزامات پر ووٹ کرے گا اور اس کے بعد سینیٹ مقدمہ چلائے گی تاکہ یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ انھیں بری کیا جائے یا قصوروار قرار دیا جائے۔ امریکی تاریخ میں ہاؤس نے صرف دو کابینہ ارکان کا مواخذہ منظور کیا ہے، لیکن سینیٹ نے ان میں سے کسی کو بھی قصوروار قرار نہیں دیا۔ میسی نے صحافیوں کو بتایا کہ انھیں یقین نہیں کہ اس قرارداد کے پاس ہونے کے لیے کافی حمایت موجود ہے۔ اسے ہاؤس میں اکثریت درکار ہوگی اور اگرچہ تمام ڈیموکریٹس اس کی حمایت کریں تب بھی پارٹی کی معمولی اکثریت کے سبب بعض ریپبلکن ووٹوں کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ جارج واشنگٹن یونیورسٹی میں عوامی امور کے پروفیسر پیٹر لوگ نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کے خیال میں معمولی اکثریت کے باعث اس قرارداد کے منظور ہونے کا امکان موجود ہے۔ انھوں نے کہا: 'کافی تعداد میں ناراض ریپبلکن موجود ہیں، اور امکان ہے کہ کافی ریپبلکن ووٹنگ کے لیے حاضر ہی نہ ہوں۔' اس وقت ہاؤس میں 218 ریپبلکن اور 214 ڈیموکریٹس ہیں۔

سرکاری اسکولوں میں معیاری تعلیم کے فروغ پر زور، والدین سے بچوں کے داخلے کی اپیل

بڈگام /10 نومبر / انور حسین۔ گورنمنٹ بوائز ماڈل مڈل اسکول بیروہ میں جاری داخلہ مہم کے تحت پیر کے روز ایک حوصلہ افزا پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کے دوران تقریباً 10 سے 12 نئے طلبہ



نے ادارے میں داخلہ حاصل کیا۔ اس مہم کا مقصد سرکاری تعلیمی اداروں میں داخلوں کو فروغ دینا اور تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے والدین کو سرکاری اسکولوں کی جانب راغب کرنا ہے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی زیڈ ای او بیروہ روبینہ شاہین، زیڈ ای او دفتر کے ملازمین، ادارے کے سربراہِ ادارہ (HOI) اشتیاق زرگر امین، اساتذہ، والدین، مقامی نمائندوں اور طلبہ نے شرکت کی۔ پروگرام میں سرکاری تعلیمی اداروں کے کردار، معیاری تعلیم، یکساں تعلیمی مواقع اور نئی نسل کے روشن مستقبل کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی زیڈ ای او بیروہ روبینہ شاہین نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو مبارک باد پیش کی اور ان کی محنت، لگن اور تعلیمی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنی کامیابیوں کو منزل نہیں بلکہ مزید آگے بڑھنے کا ذریعہ سمجھیں اور مستقبل میں بھی اسی جذبے، نظم و ضبط اور مستقل مزاجی کے ساتھ تعلیم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ انعامات اور اعزازات حاصل کرنے کے بعد اپنی محنت ترک نہیں کرنی چاہیے بلکہ انہیں مزید کامیابیوں کے حصول کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ موسم سرما ہو یا گرما، تعلیم اور سیکھنے کے عمل میں کبھی کمی نہیں آنی چاہیے۔ کامیابی کے لیے مستقل مزاجی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ ہر شعبے میں دل لگا کر محنت کریں اور ہر موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے طلبہ کو ذہین اور باصلاحیت قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مسلسل کوشش، خود اعتمادی اور اساتذہ کے احترام کے ذریعے مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کریں گے۔ اس موقع پر سربراہِ ادارہ اشتیاق زرگر امین نے کہا کہ آج کا دن ادارے کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ داخلہ مہم کے ذریعے والدین تک پہنچنے اور انہیں اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں داخل کرانے کی ترغیب دینے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے زیڈ ای او اور دیگر افسران کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے تدریسی عملے کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ داخلہ مہم کے دوران ملنے والا مثبت ردعمل سرکاری تعلیمی اداروں پر والدین کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ اشتیاق زرگر امین نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے گورنمنٹ بوائز ماڈل اسکول بیروہ میں داخلہ کرائیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ادارہ تعلیمی معیار، نظم و ضبط اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ پروگرام کے دوران طلبہ نے قومی تعلیمی پالیسی (NEP 2020) کے تحت مختلف سرگرمیاں اور مظاہرے پیش کیے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے عملی تعلیم، تخلیقی صلاحیتوں، عملی معلومات اور طلبہ کی مجموعی نشوونما کو اجاگر کیا گیا۔ مقامی نمائندوں نے اساتذہ کی کوششوں کو سراہا اور مقامی نمائندے شیخ غلام رسول نے تدریسی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا ایک اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ طلبہ کے تعلیمی، سماجی اور اخلاقی مستقبل کو سنوارنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔

ڈاکٹر سر محمد علامہ اقبالؒ عشقِ رسول میں غوطہ زن تھے۔ مولانا اخضر حسین



سرینگر /10 نومبر /(پریس ریلیز) علمائے احناف کے سربراہ اور سرکردہ خطیب پیرزادہ مولانا اخضر حسین نے ڈاکٹر سر محمد علامہ اقبالؒ کے یوم ولادت پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ علامہ اقبال سچے محبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور عشقِ رسول میں غوطہ زن ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ علامہ کی بصیرت مومنانہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نہ صرف ایک مفکرِ اسلام اور عظیم شاعر تھے بلکہ وہ قرآن کے اصل ترجمان تھے۔ مولانا اخضر نے علامہ اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے سے ہی مسلمانوں کی فلاح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آج عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دور ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں انتشار پایا جاتا ہے۔ مولانا اخضر حسین نے مزید کہا کہ جس انداز میں ہمیں علامہ اقبال نے محبتِ رسول ؟ سے بہرہ ور کیا ہے ہمیں اس پر عمل کرتے ہوئے سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنی چاہیے تاکہ ہم دین و دنیا میں فلاح پا سکیں۔

امریکہ: بے گھر فلسطینیوں کو سیلاب سے بچانے کے لیے اسرائیلی اقدامات ناکافی قرار

واشنگٹن /10 نومبر /(پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے زیر صدارت کام کرنے والے غزہ امن بورڈ نے اپنے اجلاس میں قرار دیا ہے کہ غزہ میں سیلاب سے نمٹنے کے لیے اور بے گھر فلسطینیوں کو بچانے کے لیے اسرائیلی اقدامات بہت سست روی پر مبنی ہیں۔ لازم تھا کہ اسرائیل فوری طور پر جنگ سے تباہ کر دیے گئے غزہ کے لوگوں کو سیلاب سے بچانے کے لیے فوری اقدامات کرتا۔ بورڈ اجلاس کے بعد جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ معاملہ صرف موسم سرما کی آمد کے پیش نظر اہم نہیں تھا بلکہ اب اس کی سنگینی اس قدر زیادہ ہو چکی ہے جو انسانی، بحرانی اور ہنگامی صورت حال کا آئینہ دار ہے۔ غزہ میں پچھلے دو روز اس قدر شدید بارش ہوئی ہے کہ گھروں کے ملبے پر لگے ہزاروں خیموں میں مکین فلسطینی ایک بار پھر لاکھوں کی تعداد میں مشکلات کا شکار ہو گئے۔ ان طوفانی بارشوں کے دوران کم از کم پانچ فلسطینی جاں بحق بھی ہو گئے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے زیر صدارت امن بورڈ کا قیام اکتوبر 2025 میں اس وقت عمل میں لایا گیا تھا جب اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کرائی گئی تھی۔ امن بورڈ نے اسرائیل سے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ کے تمام داخلی راستوں کو کنٹرول کرتا ہے اس لیے لازم ہے کہ اسرائیل سرما کے سلسلے میں بھی تیاری کرے اور اس طرح کی سیلابی صورت حال سے نمٹنے کی بھی۔ غزہ امن بورڈ کے اس بیان سے محض چند لمحات پہلے اسرائیلی فوج نے اپنے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے 8200 سے زائد ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے۔ جس کے نتیجے میں 9100 خیمے اور دیگر اشیا غزہ پہنچی ہیں۔ غزہ امن بورڈ نے اسرائیلی اقدامات کو تسلیم کیا مگر کہا یہ ناکافی اقدامات ہیں۔ اسرائیل کی موجودہ حکومت سے امن بورڈ کا یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ بہتر سہولتوں کے لیے فوری اقدامات کرے۔ موسم سرما کے پیش نظر تمام ضرورت کی اشیا کو غزہ میں داخل ہونے دے۔ اسرائیل کی حکومت نے حماس پر ذمہ داری منتقل کرتے ہوئے کہا کہ حماس کو چاہیے کہ وہ ہتھیاروں پر خرچ کرنے کے بجائے انفراسٹرکچر کی بحالی پر خرچ کرے۔ یاد رہے اسرائیل نے غزہ میں اپنی تاریخ کی طویل ترین جنگ لڑتے ہوئے غزہ کے سول انفراسٹرکچر کو مکمل تباہ کر دیا ہے۔ اس میں سڑکوں، گھروں اور آبادیوں کی آبادیاں ہی تباہ نہیں کی گئیں، سکول، کالج، مساجد، ہسپتال اور پانی و بجلی کے ترسیل کے سارے انفراسٹرکچر کو بھی تباہ کر دیا ہے۔

غزہ: خیموں کے غرقاب ہونے سے ریت کے تودوں تلے زندہ دفن ہونے تک

غزہ /10 نومبر /(پی ایس آئی) غزہ کی پٹی کی کچلی ہوئی سرزمین پر اب برستے ہوئے بارانی طوفان اور سردی کی شدت نے ان بے خانماں انسانوں کے لیے محض خیموں میں پانی بھر جانے، ترپالوں کے پھٹ جانے یا سامان کے بھیگ جانے کا نام نہیں رہیں۔ اب تو اس جلی ہوئی زمین کی ریت کا ذرہ ذرہ ایک خونخوار قاتل بن کر ان کی عارضی پناہ گاہوں میں ان کی روحوں کا تعاقب کر رہا ہے؛ جب محفوظ پناہ کے ہر ایک راستے کی مسدودی اور ماحول کے ہولناک بگاڑ کے سائے تلے، ان کے ویرانوں کے گرد پھیلے ہوئے مٹی کے ٹیلے اور ریتلی ڈھلوانیں اچانک خاموش مقتلوں اور اجتماعی قبروں میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ اس خونی خطرے کی ہولناک سچائی اتوار کی سسکتی شام 8 نومبر سنہ 2026 کو اس وقت ضمیروں پر ایک کڑا تازیانہ بن کر ٹوٹی جب وسطی غزہ کی پٹی کے شہر دیر البلح کے جنوب میں، البرکہ کے سوگوار علاقے میں واقع ارض البرکہ کیمپ کے اندر بے گھر ہونے والے دو سہمے ہوئے خاندانوں کے بوسیدہ خیموں پر ریت کا ایک سنگدلانہ تودہ آ گرا۔ اس روح فرسا آفت نے ایک تڑپتی ماں اور تین معصوم بچوں سمیت پانچ فلسطینیوں کے سانسوں کی ڈور توڑ دی اور متعدد کو شدید زخمی کر دیا۔ یہ ایک ایسا سانحہ ہے جس نے غیر مستحکم ریتلی ساختوں کے دامن میں در بدری کے خیمے گاڑنے کے مہلک نتائج کو ایک بار پھر عریاں کر دیا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کی موصولہ رپورٹ کے مطابق جامِ شہادت نوش کرنے والے ان بے گناہوں میں صلاح نبہان، مریم نبہان، اور ریم، ابراہیم نیز حبیب الدین شامل ہیں، جبکہ تحریر نبہان نامی ماں شدید زخموں اور ریت کے دباؤ سے دم گھٹنے کے کرب ناک عالم میں ہسپتال منتقل کی گئیں، جبکہ ریسکیو ٹیمیں اب بھی مٹی کی تہوں میں امید کی رمق اور زندگی کے دیگر آثار تلاش کر رہی ہیں۔ یہ دل دوز واقعہ قدرت کے کسی عارضی طوفان کا اتفاقی نتیجہ نہیں تھا بلکہ اس نے بے کسوں کو گھیرنے والے خطرات کا وہ دوسرا خونی رخ بے نقاب کیا ہے جو ریتیلی مٹی کے ربط ٹوٹنے اور بارش کے پانی سے تر بتر ہو کر ان ٹیلوں کے اچانک گرنے کی صورت میں سامنے آتا ہے، بالخصوص ان علاقوں میں جہاں خیمے بغیر کسی جیولوجیکل اور سکیورٹی تدابیر کے محض زندہ رہنے کی لاحاصل جدوجہد میں بے ترتیبی سے گاڑ دیے گئے ہیں۔ میدانی شہادتوں نے اس آفت کے اس بھیانک حجم کی تصویر کشی کی ہے جو البرکہ کے علاقے نے دیکھی۔ ہمارے نامہ نگار نے منظر کو انتہائی رقت آمیز قرار دیتے ہوئے بتایا کہ مٹی اور ریت کا ایک پہاڑ جیسا تودہ جنوب دیر البلح میں بے گھر افراد کے خیموں پر آ گرا، جبکہ شہری دفاع اور صحت کے بے بس عملے کے ساتھ ساتھ عام شہری اپنے خون آلود ہاتھوں سے ریت ہٹاتے اور اندر پھنسے ہوئے زندہ وجودوں کو باہر نکالنے کی التجا کرتے رہے۔ مقامی اور طبی ذرائع نے بتایا کہ جس خیمے کو اس مٹی نے اپنے پیٹ میں نگلا اس میں شمالی غزہ کی پٹی سے در بدر ہونے والا ایک مظلوم خاندان مقیم تھا جو اسرائیلی جارحیت کے بموں سے بھاگ کر اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوا تھا۔ یہ پورا خاندان جو ایک باپ، ماں اور ننھے بچوں پر مشتمل تھا انہی لمحوں میں اپنے پھٹے خیمے کے اندر زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا جب ریت کی اجل ان پر ٹوٹ پڑی۔

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: عبدل عزیز لوہار ولد شرمدین لوہار ساکنہ موضع کمل کوٹ حال اوڑی
برائے اجرائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع کمل کوٹ حال اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ ہذا ذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
ا	عبدل عزیز ولد شرمدین	56 سال	مزدوری	
۲	اکبر بی زوجہ	45 سال	گھریلو کام	
۳	شفقت پسر	27 سال	زیر تعلیم	
۴	شاہد پسر	23 سال	زیر تعلیم	
۵	یاسمین دختر	18 سال	زیر تعلیم	
۶	سمرین دختر	15 سال	زیر تعلیم	
۷	برہان پسر	09 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

اسرائیلی سیاح: سری لنکن گائیڈ کو کشتی سے
دھکا دے کر پانی میں گرا دیا، سری لنکا میں سخت ردعمل

اسرائیلی سیاح: سری لنکن گائیڈ کو کشتی سے دھکا دے کر پانی میں گرا دیا، سری لنکا میں سخت ردعمل
کولمبو /10 نومبر /(پی ایس آئی) سری لنکا میں ایک ایسی ویڈیو وائرل ہوئی ہے جس نے عوام میں سخت غم و غصہ پھیلا ہے۔ اس ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی سیاح اپنے ساتھ کشتی میں بیٹھے ایک سیاحتی گائیڈ کو دھکا دے کر گرا دیتے ہیں جبکہ سیاح اپنی اس حرکت پر شرمندگی کی بجائے انجوائے کرتے ہوئے ہنس رہے ہیں اور سری لنکا سے تعلق رکھنے والا گائیڈ پانی میں گرا ہوا ہے۔ اس بے رحمانہ 'مذاق' پر پورے سری لنکا میں سخت ردعمل دیکھنے میں آ رہا ہے۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ سری لنکن گائیڈ کشتی میں بیٹھا بوتل سے پانی پی رہا تھا کہ اسے دھکا دے کر کشتی سے باہر پانی میں گرا دیا گیا۔ سری لنکا کے سوشل میڈیا صارفین نے اس واقعے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے اور اسرائیلی سیاحوں کی اس واقعے پر مذمت کی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی سیاحوں نے اس واقعے اور اس پر ردعمل کو سنجیدہ لینے کی بجائے مختلف اختیار کیا ہے کہ وہ تو صرف مذاق کر رہے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ سیاحتی گائیڈ کی حالت ٹھیک ہے۔

دین کی باتیں (قسط:02)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اختصاصات

اللہ تعالیٰ سے جڑنے کا واحد ذریعہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جڑنا ہے۔ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم: وہ ذات ستودہ صفات ہے جس کی تعریف اور جس کا تعارف آئندہ زمانے میں ہوتا رہے گا۔ اس طرح ماضی اور مستقبل یعنی تینوں زمانوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ ہوا ہے۔ ہو رہا ہے اور ہوتا رہے گا۔ اس میں اہل اسلام کے علاوہ غیر مسلم برادری بھی برابر شریک ہے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ یہ شاہ عظمت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

قرآن کریم میں سیدنا حضرت عیسیٰؑ کی زبانی ہمارے نبی کی کہانی یوں سنائی گئی ہے۔:
اس احمد اور (بنی اسرائیلو! اے عیسائیو! میرے ماننے والوں) میں اس (عظیم المرتبت اور عظمت شان) رسول (کی رسالت) کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا۔ جس کا نام (نامی اسم گرامی سیدنا) احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا۔

وہ دانائے سبل، ختم الرسل، مولائے کل کہ جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا (علامہ اقبالؒ)

کیوں کہ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کسی بھی نبی کی نبوت یا کسی رسول کی رسالت ثابت نہیں ہے۔ حتیٰ کہ خود صاحب رسالت عظمیٰ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ حدیث قدسی ہے۔
اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی میرا تذکرہ ہوتا رہے گا تمہارا تذکرہ بھی ہوتا رہے گا۔ یہ سلسلہ تا دم صبح قیامت جاری رہے گا۔

حضرت عیسیٰؑ اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان پونے چھ سو سال کا زمانی فاصلہ ہے۔ یہ شان محفل انبیاء میں سے صرف اور صرف محفل انبیائے کرام اور مجلس مجلس مرسلین عظام علیہم السلام حضرت نبی خیر الانامؐ کی ہے۔ اس نسبت سے مجالس سیرت طیبہ کا انعقاد کرنا بہت ہی خوش بختی ہے تاہم آداب کا خیال رکھا جائے۔

اسلام سلامتی وعافیت کا ضامن ہے۔ ہر ایک کے لئے قرآن کریم سراسر ہدایت و نور ہے۔ ساری انسانیت کے لئے اور حاصل اسلام و قرآن و پیغمبر زماں حضرت نبی آخر زماں صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن کریم نے خود ہی اعلان کر دیا ہے۔ اور (اے ہمارے محبوب پیغمبر) ہم نے آپ کو (تو) (ساری) کائنات کے لئے سراسر رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ ساری کائنات میں ساری مخلوق از فرش تا عرش، از بحر تا بر، از آباد تا ویران۔ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال فرماتے ہیں بحوالہ شفیق اسرار۔

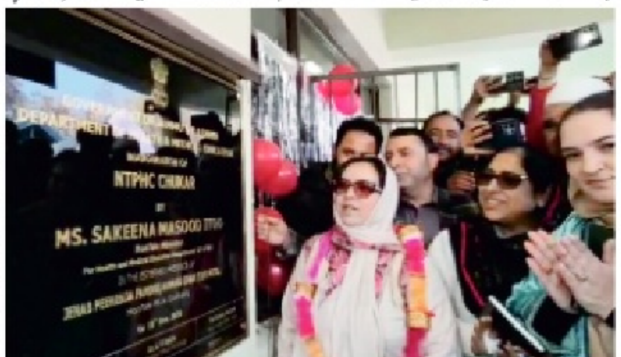
چونکہ حضور انور ﷺ ساری دنیا کے لئے رحمت ہے۔ جیسا کہ قرآن حکیم سے ثابت ہے۔ اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو بھیجا مگر ساری کائنات کے لئے رحمت بنا کر۔ اس لئے آپ کی رحمت کی ایک تجلی تو عامہ ہے۔ جس میں ساری کائنات شریک ہے۔ (اس میں کافر اور مسلم کی تمیز نہیں ہے۔) لیکن مومنوں کے لئے ایک تجلی خاصہ بھی ہے۔ جس کا ثبوت اس آیت سے مل سکتا ہے۔ آپ مومنوں پر نہایت مہربان اور کرم کرنے والے ہیں۔

طالب: محمد اشرف میر
P-9055414259, R-9796113227

سکینہ ایتو نے چُوکر میں 1.88 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ 'نیوٹائپ پرائمری ہیلتھ سینٹر' کا اِفتتاح کیا

سری ور پورہ میں 'پرائمری ہیلتھ سینٹر' کا بھی معائنہ کیا

بارہمولہ/10 نومبر (اِفنو) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود



محکمہ جات سکینہ ایتو نے نچلی سطح پر قابلِ رسائی اور معیاری صحت سہولیات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے آج رُکن قانون ساز اسمبلی گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ کی موجودگی میں تنگمرگ کے علاقے چُوکر میں 'نیوٹائپ پرائمری ہیلتھ سینٹر (این ٹی پی ایچ سی)' کا افتتاح کیا۔ اِس سینٹر کی تعمیر پر 1.88 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ وزیر موصوفہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عوامی صحت کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے میں پرائمری ہیلتھ کیئر کے سینٹروں کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ سینٹر دیہی اور دُور دراز علاقوں میں لوگوں کے گھروں کے قریب ضروری طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ نئے اِفتتاح شدہ این ٹی پی ایچ سی سے چُوکر اور ملحقہ علاقوں کے باشندوں کے لئے صحت خدمات تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور بنیادی طبی علاج اور دیگر ضروری صحت خدمات کے لئے اُنہیں طویل فاصلہ طے کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اُنہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی کامیابیوں اور اہم اقدامات کا بھی ذکر کیا اور جموں وکشمیر بھر میں عوامی بہبود، مساوی ترقی اور ضروری خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کو حل کرنے، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور مختلف شعبوں میں خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے عوام دوست حکمت عملی اپنا رہی ہے جس میں صحت شعبے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر صحت وطبی تعلیم نے مزید کہا کہ صحت شعبے کو مضبوط بنانا حکومت کی اوّلین ترجیحات میں شامل ہے۔ اِس سلسلے میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو اَپ گریڈ کرنے، طبی سہولیات بہتر بنانے اور بالخصوص پسماندہ علاقوں میں معیاری صحت خدمات کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے مرکوز کوششیں کی جارہی ہیں۔ اُنہوں نے متعلقہ محکمہ صحت کے حکام اور طبی عملے پر زور دیا کہ وہ نئے اِفتتاح شدہ سینٹر کے مؤثر کام کاج، ضروری طبی خدمات کی مناسب دستیابی اور مریضوں کی بہترین نگہداشت کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحت اِداروں کو لوگوں کی خدمت پورے عزم، ہمدردی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ کرنی چاہیے۔ رُکن قانون ساز اسمبلی گلمرگ نے بھی تقریب سے خطاب کیا اور اَپنے حلقے میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کی جاری کوششوں کو سراہا اور لوگوں کے لئے ضروری خدمات کی مسلسل ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔ اِس موقعہ پر ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر ڈاکٹر نگہت یاسمین، چیف میڈیکل آفیسر بارہمولہ ڈاکٹر اے جی رینہ، بلاک میڈیکل آفیسر پٹن ڈاکٹر روحینہ مجید کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران، طبی ماہرین اور مقامی باشندے موجود تھے۔ این ٹی پی ایچ سی کا افتتاح علاقے کے صحت کے بنیادی ڈھانچے میں ایک اہم اضافہ ہے اور توقع ہے کہ اس سے چُوکر اور ملحقہ علاقوں کے لوگوں کے لئے ضروری طبی خدمات تک رسائی بہتر ہوگی۔ وزیر صحت سکینہ ایتو نے پٹن کے سری ور پورہ (باقی ۴ پر)

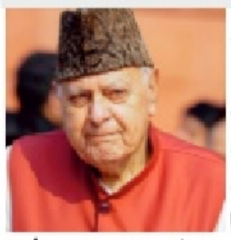
اندرانگر سرینگر میں آتشزدگی

دو رہائشی اور ایک تجارتی عمارت کو نقصان

سرینگر،10 نومبر (یو پی آئی) شہر کے اندرانگر علاقے میں منگل کی شام اچانک آگ بھڑک اٹھنے سے دو رہائشی اور ایک تجارتی عمارت کو نقصان پہنچا۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی متعدد گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور اہلکاروں نے آگ بجھانے کے ساتھ ساتھ اسے قریبی عمارتوں تک پھیلنے سے روکنے کی کارروائی شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کا عملہ موقع پر موجود ہے اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے میں کسی جانی نقصان یا کسی شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے، جبکہ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

سیاست میں کبھی دلچسپی نہیں، گلوکار بننا چاہتا تھا

والد نے سیاست میں لایا: فاروق عبداللہ



سرینگر،10 نومبر (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں کبھی سیاست میں دلچسپی نہیں تھی بلکہ وہ گلوکار بننا چاہتے تھے، تاہم ان کے والد نے انہیں سیاست میں آنے کے لیے آمادہ کیا۔ فاروق عبداللہ نے ایک پوڈ کاسٹ کے دوران کہا کہ ان کی ذاتی خواہش گلوکاری کے شعبے میں اپنا مستقبل بنانے کی تھی اور وہ سیاست کو اپنے کیریئر کے طور پر اختیار کرنے کے خواہش مند نہیں تھے۔ تاہم ان کے والد اور نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ نے انہیں سیاسی میدان میں آنے کی راہ دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں ان کی آمد ان کی اپنی ابتدائی ترجیح نہیں تھی بلکہ والد کی خواہش اور رہنمائی کے نتیجے میں انہوں نے سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ فاروق عبداللہ کا یہ بیان ان کی سیاسی زندگی کے ابتدائی سفر اور سیاست میں آنے کے پس منظر پر روشنی ڈالتا ہے۔

اننت ناگ میں 12 سے 14 تک بارش

اور برفباری کا امکان، موسمی ایڈوائزری جاری

سرینگر،10 نومبر (یو پی آئی) محکمہ موسمیات کی جانب سے 12 سے 14 نومبر تک وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری کی پیش گوئی کے پیش نظر ضلع انتظامیہ اننت ناگ نے موسمی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے لوگوں کو احتیاط برتنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ڈپٹی کمشنر دفتر اننت ناگ کی جانب سے جاری ایڈوائزری کے مطابق محکمہ موسمیات مرکز سری نگر نے 12 سے 14 نومبر 2026 کے دوران وادی کے میدانی علاقوں میں وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش جبکہ بالائی علاقوں میں برف باری کا امکان ظاہر کیا ہے۔ انتظامیہ نے عام لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ خراب موسمی حالات کے دوران پہاڑی دروں اور بالائی علاقوں کی سڑکوں پر غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور اپنی حفاظت کے لیے متعلقہ حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے ممکنہ خطرات اور آمد ورفت میں خلل کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انتظامیہ نے محکمہ تعمیرات عامہ، مکینیکل انجینئرنگ، محکمہ مال، فلڈ کنٹرول ڈویژن اننت ناگ، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، شہری بلدیاتی اداروں، بجلی، جل شکتی اور صحت وطبی تعلیم کے محکموں کو بھی پیشگی احتیاطی اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ تمام متعلقہ محکموں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے کنٹرول روم فعال رکھیں تاکہ خراب موسم کے دوران کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری مدد فراہم کی (باقی ۴ پر)

جاوید ڈار نے اَفسران کو فیلڈ دوروں میں تیزی لانے، کسانوں کے مسائل کا جائزہ لینے اور فوائد کی زمینی سطح پر فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دِی

جموں/10 نومبر (اِفنو) وزیر برائے زرعی پیداوار، فائنانس، مکانیت اور امداد باہمی محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج محکمہ ہارٹی کلچر کے سینئر اَفسران کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کا مقصد محکمے کے مجموعی کام کاج، جاری منصوبوں کی پیش رفت اور جموں وکشمیر میں ہارٹی کلچر سیکٹر کو مضبوط بنانے کے لئے مختلف ترقیاتی سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لینا تھا۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر ہارٹی کلچر جموں نگل سعید، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر یکاس آنند، پلاننگ ڈائریکٹر جے کے ایچ پی ایم سی محمد فاروق اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوف نے ایک ایسی حکمت عملی اپنانے پر زور دیا جو مرکوز نتائج پر مبنی اور کسان دوست ہو تاکہ حکومتی اقدامات کے فوائد نچلی سطح تک بالخصوص چھوٹے اور پسماندہ کسانوں تک پہنچ سکیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلاحی سکیموں کی مؤثر عمل آوری محکمہ کی اوّلین ترجیح ہونی چاہیے جس میں شفافیت، جوابدہی اور فوائد کی بروقت فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے اُنہوں نے محکمہ کی زمینی سطح پر رسائی کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے اَفسران اور فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ وہ باغبانی علاقوں کے باقاعدہ اور وسیع دورے کریں۔ ان دوروں کا مقصد زمینی حقائق کا جائزہ لینا، کسانوں کے ساتھ رو برو بات چیت کرنا اور انہیں درپیش چیلنجوں کو سمجھنا ہونا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ فیلڈ دورے کسانوں کے مسائل کی نشاندہی کرنے، رُکاوٹوں کو دور کرنے اور شکایات کے فوری ازالے کے لئے ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہونے چاہئیں۔ وزیر موصوف نے بیداری اور توسیعی سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے پر بھی زور دیا تاکہ کسانوں کو مختلف فلاحی پروگراموں کے تحت دستیاب حکومتی سکیموں، مالی امداد، ٹیکنالوجی کے اقدامات اور معاون سہولیات سے آگاہ کیا جائے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی مستحق کسان محض بیداری کی کمی یا طریقہ کار کی پیچیدگیوں کی وجہ سے حکومتی اقدامات کے فوائد سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ اُنہوں نے ضلع کے مطابق ترقیاتی حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر ضلع کی باغبانی صلاحیت، پیداواری نمونوں اور مخصوص ضروریات کی نشاندہی کریں۔ اس کے مطابق ضرورت پر مبنی اور فصل کے لحاظ سے مخصوص اقدامات وضع کئے جائیں اور ان پر عمل درآمد کیا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ ترقیاتی پروگراموں کو (باقی ۴ پر)





صوبائی کمشنر جموں نے

مُبارک منڈی کمپلیکس میں جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا



جموں/10 نومبر (اِفنو) صوبائی کمشنر جموں وکاس کنڈل نے آج مُبارک منڈی ہیریٹج کمپلیکس میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ دورانِ میٹنگ صوبائی کمشنر نے ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے مختلف منصوبوں کی صورتحال کا جائزہ لیا جن میں دربار ہال، راجا رام سنگھ پیلس، راجا امر سنگھ پیلس، ڈوگرہ آرٹ میوزیم اور دیگر تاریخی عمارتوں کی بحالی شامل ہے۔ اُنہوں نے جاری کاموں کی طبعی و مالی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ہیریٹج کمپلیکس تک رسائی کو آسان بنانے اور سیاحوں وزیٹروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے شروع کئے جانے والے اہم ترقیاتی منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان منصوبوں میں مجوزہ ملٹی لیول پارکنگ کی سہولیت، جولاکا محلہ سے منسلک فلائی اوور کی تعمیر اور ورثے سے متعلق بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہے۔ اُنہوں نے کیبل کار پروجیکٹ کو مبارک منڈی سے جوڑنے کے لئے مجوزہ عمودی لفٹ کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے ورثے کے تحفظ سے متعلق مختلف منصوبوں کی صورتحال کا جائزہ لیا، جن میں دربار ہال، راجہ رام سنگھ پیلس، راجہ امر سنگھ پیلس، ڈوگرہ آرٹ میوزیم اور دیگر تاریخی عمارتوں کی بحالی کے کام شامل ہیں۔ انہوں نے جاری کاموں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اجلاس میں ہیریٹیج کمپلیکس تک رسائی کو آسان بنانے اور سیاحوں وزائرین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے شروع کیے جانے والے اہم ترقیاتی منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان منصوبوں میں مجوزہ ملٹی لیول پارکنگ کی سہولت، مثلاً کہ محلہ سے رابطہ فلائی اوور کی تعمیر اور ورثے سے متعلق (باقی ۴ پر)

گاڑی کے لون میں جعل سازی کرنے

والے ملزم کے خلاف چارج شیٹ دائر

سرینگر،10 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اکنامک آفینسز ونگ (ای او ڈبلیو) نے ضلع سانبہ میں ایک بینک سے گاڑی کے لیے ٹرم لون حاصل کرنے کے بعد جعل سازی اور دھوکہ دہی کرنے کے الزام میں ایک شخص کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔ الزامات کے مطابق ملزم نے بینک کو بھاری مالی نقصان پہنچایا اور فرضی دستاویزات کے ذریعے گاڑی کسی دوسرے فریق کو منتقل کر دی۔ کرائم برانچ جموں کے ترجمان کے مطابق، ملزم راہل سودن، جو بڑی براہمنہ کے گاؤں وھیان سرکار کا باشی ہے، کے خلاف تمام شواہد اکٹھے کرنے کے بعد چارج شیٹ منصف کورٹ سانبہ میں پیش کی گئی ہے۔ اس کیس کی باقاعدہ تحقیقات سال 2022 میں کینرا بینک، بڑی براہمنہ کے اس وقت کے برانچ منیجر مکھل سنگھ جموال کی جانب سے درج کرائی گئی ایک تحریری شکایت کے بعد شروع کی گئی تھیں۔ کیس کی تفصیلات کے مطابق، ملزم نے 14 جون 2016 کو کار خریدنے کے لیے کینرا بینک سے 7.92 لاکھ (باقی ۴ پر)

ایس ایس پی بانڈی پورہ نے

گریز میں تھانہ دیوس کی صدارت کی

سرینگر:10 نومبر (ریلیز) بانڈی پورہ پولیس نے داور، گریز میں 'تھانہ دیوس' (Thana Diwas) کے ایک پروگرام کا اہتمام کیا۔ اس تقریب کی صدارت ایس ایس پی بانڈی پورہ، شری طاہر سلیم (جے کے پی ایس) نے کی۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانا اور عوامی شکایات کا ازالہ کرنا تھا۔ اس موقع پر، مقامی باشندوں اور معزز شہریوں نے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف مسائل اور خدشات کو اجاگر کیا۔ ایس ایس پی بانڈی پورہ نے شرکاء کی بات کو تحمل سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل اور شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے امن وامان برقرار رکھنے اور مجموعی حفاظتی ماحول کو مستحکم کرنے میں عوامی تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ایس ایس پی بانڈی پورہ نے عوام دوست پولیسنگ، عوامی بہبود، اور سب کے لیے ایک محفوظ اور پرامن ماحول کو یقینی بنانے کے حوالے سے بانڈی پورہ پولیس کے عزم کا اعادہ کیا۔

موسم سرما میں فالج، دل کا دورہ اور سینے کے انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے بزرگوں اور بچوں کو غیر ضروری طور پر سردی میں باہر نکلنے کی اجازت نہ دی جائے/ ڈاکٹر نوید نظیر

سرینگر/10 نومبر/ این این بی// موسم سرما میں سردیاں بڑھنے کے ساتھ ہی ماہرین نے فالج، دل کا دورہ اور سینے کے انفیکشن کا خطرہ بڑھنے کا عندیہ دیتے ہوئے بزرگوں اور بچوں کو غیر ضروری طور پر سردی میں باہر نکلنے سے گریز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی سینے کی بیماریوں، دل کے امراض اور فالج جیسی اعصابی بیماریوں کے خطرات میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔ درجہ حرارت میں کمی اور ہواؤں میں نمی کی سطح گھٹنے کے باعث جسم کا مقامی مدافعتی نظام کمزور پڑ سکتا ہے، جس سے مختلف اقسام کے انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ معروف ماہر امراضِ تنفس پروفیسر ڈاکٹر نوید نذیر شاہ نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں درجہ حرارت میں اچانک تبدیلی اور سرد ہواؤں کے باعث انسانی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً پہلے سے سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد، بزرگوں اور کم عمر بچوں کو اس موسم میں زیادہ احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ ان کا مدافعتی نظام نسبتاً کمزور ہونے کے باعث وہ مختلف انفیکشن کا آسانی سے شکار ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دائمی رکاوٹی پھیپھڑوں کی بیماری (COPD) اور دمہ کے مریضوں کو موسم کی تبدیلی کے دوران سانس لینے میں دشواری، کھانسی اور دیگر پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایسے مریضوں میں سرد موسم کے دوران بیماری کی علامات شدت اختیار کر سکتی ہیں، جس کے نتیجے میں اچانک طبی حملے کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ڈاکٹر شاہ نے عوام کو مشورہ دیا کہ شدید سردی کے دوران غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کریں، بالخصوص بچوں اور بزرگوں کو سرد ہوا کے براہ راست اثرات سے محفوظ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ضروری کام کے سلسلے میں باہر جانا پڑے تو منہ اور ناک کو مناسب طریقے سے ڈھانپ کر رکھیں، تاکہ سرد ہوا کے براہ راست اثرات کو کم کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ گرم لباس کا استعمال بھی سردی سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے دمہ اور سی او پی ڈی کے مریضوں کو خصوصی طور پر مشورہ دیا کہ وہ سردیوں کی آمد سے قبل اپنے معالج سے سالانہ طبی معائنہ کروائیں، تاکہ ان کے علاج اور ادویات کا بروقت جائزہ لیا جا سکے اور بیماری کے اچانک شدت اختیار کرنے کے امکانات کم ہوں۔ غذائیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر نوید نذیر شاہ نے کہا کہ موسم سرما میں بھی متوازن غذا کا استعمال انتہائی ضروری ہے۔ لوگوں کو اپنی روزمرہ خوراک میں کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، چکنائی، معدنیات اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مناسب مقدار شامل کرنی چاہیے، تاکہ جسم کو درکار غذائی اجزاء فراہم ہو سکیں اور مدافعتی نظام بہتر انداز میں کام کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں میں اکثر لوگ پانی پینے کی مقدار کم کر دیتے ہیں، جو صحت کے لیے مناسب نہیں ہے۔ موسم کوئی بھی ہو، جسم میں پانی کی مناسب مقدار برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق مناسب پانی پینے سے جسم کے قدرتی مدافعتی نظام کو بہتر انداز میں کام کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ڈاکٹر شاہ نے کہا کہ زیادہ خطرے سے دوچار افراد کے لیے ویکسینیشن خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ایسے افراد موسم سرما شروع ہونے سے قبل انفلوئنزا ویکسین لگوائیں، جس سے فلو اور اس سے (باقی ۴ پر)



میرواعظ نے انسداد دہشت گردی کے قوانین پر نظرثانی کا مطالبہ کیا، بارہمولہ کے دو نوجوانوں کی چھ سال کی نظربندی کا حوالہ دیا

سری نگر، 10 نومبر (کے این ایس): کشمیر کے چیف عالم میر واعظ عمر فاروق نے منگل کو حکام پر زور دیا کہ وہ بارہمولہ کے دو نوجوانوں کے کیس کا حوالہ دیتے ہوئے نوجوانوں کو انسداد دہشت گردی کے سخت قوانین کے تحت درج کرنے کے عمل پر نظرثانی کریں جنہوں نے عدالت سے بری ہونے سے قبل چھ سال جیل میں گزارے۔ ایک بیان میں، میرواعظ نے کہا کہ عدالت کی جانب سے ان کے خلاف شواہد ناقابل بھروسہ ہونے کے بعد دونوں نوجوانوں کی بریت نے طویل حراست کی سنگین انسانی قیمت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دو نوجوان کے کھوئے ہوئے سال واپس نہیں مل سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس نے انسداد دہشت گردی کی سخت قانون سازی کے تحت کشمیری نوجوانوں کی گرفتاری اور مسلسل نظر بندی پر وسیع تر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ میرواعظ نے ان حالات پر سوال اٹھایا جن میں نوجوانوں پر ایسے قوانین کے تحت مقدمہ درج کیا جاتا ہے اور طویل مدت تک جیل کی سلاخوں کے پیچھے رہتے ہیں، باوجود اس کے کہ استغاثہ ان کے خلاف الزامات قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، اس نے حکام پر زور دیا کہ وہ اپنے نقطہ نظر پر نظرثانی کریں اور" (باقی ۴ پر)



فرضی سی آئی ڈی افسر، لاکھوں ہڑپ کرنے پر چارج شیٹ درج

سرینگر، 10 نومبر (سی این ایس) کرائم برانچ جموں وکشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے خود کو سی آئی ڈی افسر ظاہر کرکے سرکاری نوکریاں دلانے اور تبادلوں کے نام پر لوگوں سے لاکھوں روپے بٹورنے کے الزام میں ایک شخص کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ ای او ڈبلیو کے مطابق ملزم غلام حسن ڈار ولد محمد یوسف ڈار ساکن دھوبی گھاٹ، حضرت بل کے خلاف ایف آئی آر نمبر 24/2023 کے تحت تعزیرات ہند کی دفعات 420 اور 468 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں چارج شیٹ سری نگر کی عدالتِ سب جج میں پیش کی گئی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق معاملہ ایک تحریری شکایت کے بعد سامنے آیا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم خود کو دہلی میں تعینات سی آئی ڈی افسر ظاہر کرکے لوگوں کو سرکاری کام کروانے اور اعلیٰ حکام سے روابط ہونے کا جھانسہ دیتا تھا۔ الزام ہے کہ ملزم نے ریلوے محکمہ کے ایک ملازم کا اتراکھنڈ سے سری نگر تبادلہ کروانے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ اس کے علاوہ ایک دوسرے شخص کو محکمہ صحت میں نرسنگ آرڈرلی کی ملازمت دلانے کا وعدہ بھی کیا اور اس سلسلے میں جعلی تقرری نامے اور فرضی ڈیپوٹیشن لیٹر فراہم کیا۔ ای او ڈبلیو کے مطابق تحقیقات کے دوران یہ الزامات درست ثابت ہوئے اور معاملے کو ثابت شدہ قرار دیتے ہوئے عدالتی کارروائی کے لیے چارج شیٹ پیش کی گئی۔ ایجنسی نے مزید بتایا کہ ملزم کے مفرور ہونے کے باعث ضابطہ فوجداری کی دفعہ (باقی ۴ پر)

ایم پی میاں الطاف نے عوامی شکایات سننے کیلئے پونچھ کے دورافتادہ گاؤں 'ہل کاکا' تک ناہموار ٹریک کیا



سری نگر،10 نومبر: (پ ر) عوامی خدمت کے لیے غیر معمولی عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے رکن اسمبلی میاں الطاف احمد نے ضلع پونچھ کے دور افتادہ اور تاریخی طور پر الگ تھلگ علاقے پہاڑی کاکا تک پہنچنے کے لیے گھوڑے پر سوار ہو کر غدار خطوں اور ناہموار پہاڑی راستوں کا ایک کربناک سفر کیا۔ زیادہ اونچائی والا خطہ، جو اپنی چیلنجنگ ٹپوگرافی اور سخت آب وہوا کے لیے جانا جاتا ہے، طویل عرصے سے محدود رابطے اور ناکافی بنیادی ڈھانچے کے ساتھ جدوجہد کر رہا ہے۔ یہاں جاری ہوتے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ معیاری پروٹوکول اور قابل رسائی ٹرانزٹ پوائنٹس کو نظر انداز کرتے ہوئے، ایم پی میاں الطاف نے مقامی رہائشیوں، خانہ بدوشوں، اور علاقے کے دوردراز علاقوں میں رہنے والے گجر-بکروال برادریوں سے براہ راست ملاقات کے لیے گھوڑوں کی پیٹھ پر کھڑی، کچی پگڈنڈیوں کو عبور کیا۔ اپنے دورے کے دوران، ایم پی میاں الطاف نے علاقے میں نچلی سطح پر عوامی شکایات، ضروری خدمات اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے مقامی رہائشیوں، کمیونٹی عمائدین اور مقامی وفود سے براہ راست بات چیت کی۔ ایم پی میاں عاطف کی آمد پر مقامی لوگوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا، جن میں سے بہت سے لوگوں نے سڑکوں کے رابطے، پینے کے پانی کی قلت، صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور بجلی کی فراہمی کی عدم دستیابی کے حوالے سے فوری تشویش کا اظہار کیا۔ قبائلی عمائدین نے سخت سردیوں کے دوران درپیش موسمی مشکلات پر روشنی ڈالی، سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے میں مشکلات (Ram-G-VB) اسکیم شامل ہیں اور مقامی سہولیات اور فلاحی اسکیموں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے فوری انتظامی مداخلت کی درخواست کی۔ جمع ہونے والے عوام سے خطاب کرتے ہوئے میاں الطاف نے زور دیا کہ عوامی نمائندگی کے لیے جغرافیائی رکاوٹوں سے قطع نظر زمین پر موجود رہنا ضروری ہے۔ ایم پی نے کہا، "جب ہمارے لوگوں کی حقیقی شکایات کو حل کرنے کی بات آتی ہے تو کوئی خطہ بہت دور نہیں ہوتا۔ میں یہاں اس بات کو یقینی بنانے کے (باقی ۴ پر)

غیر قانونی کان کنی: پولیس نے سات گاڑیوں کو کیا ضبط

سرینگر:10 نومبر (ریلیز) غیر قانونی کان کنی کی روک تھام اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے سلسلے میں، پولیس نے اننت ناگ، اونتی پورہ اور بارہمولہ میں غیر قانونی کان کنی میں ملوث سات گاڑیاں ضبط کر لی ہیں۔ اونتی پورہ میں، اس مہم کے دوران، ایس ایچ او (SHO) پولیس اسٹیشن کھریو کی قیادت میں پولیس کی ایک ٹیم نے غیر قانونی کان کنی میں ملوث 2 ایل اینڈ ٹی (L&T) مشینیں اور 1 ڈمپر ضبط کیا۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن کھریو میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر (FIR) نمبر 89/2026 درج کر لی گئی ہے۔ اننت ناگ میں، پولیس نے تھانہ ڈورو کی حدود میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث تین ٹریکٹر ضبط کیے۔ اس حوالے سے تھانہ ڈورو میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ بارہمولہ میں، پولیس نے چنکلورا ناکے پر ایک ڈمپر (رجسٹریشن نمبر 5530-JK05) کو اس وقت ضبط کر لیا جب اس میں بغیر کسی جائز قانونی دستاویزات کے کان کنی کا مواد لے جایا جا رہا تھا۔ یہ کارروائی تھانہ کنزر کی جانب سے معمول کی ناکا چیکنگ کے دوران عمل میں لائی گئی۔ اس سلسلے میں، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس غیر قانونی کان کنی کا خاتمہ کرنے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور علاقے کے قدرتی وسائل کے تحفظ میں مدد کے لیے غیر قانونی کان کنی کے کسی بھی واقعے کی اطلاع دیں۔

کابینہ میں توسیع کے بعد نیشنل کانفرنس نے مشاورتی گروپوں کی تشکیل کا عمل شروع کردیا

سرینگر،10 نومبر (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی کے تمام اراکین اسمبلی کو خط لکھ کر وزراء کے ساتھ غیر رسمی مشاورتی گروپوں کی تشکیل کے لیے اپنی ترجیحات پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس اقدام کو کابینہ میں حالیہ توسیع کے بعد پارٹی کے بعض اراکین اسمبلی میں پائی جانے والی ناراضگی دور کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ فاروق عبداللہ نے اپنے خط میں کہا ہے کہ پارٹی اراکین اسمبلی کے ساتھ حالیہ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہر وزیر کے ساتھ اراکین اسمبلی پر مشتمل ایک غیر رسمی مشاورتی گروپ قائم کیا جائے گا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ یہ اراکین اسمبلی پارٹی اور حکومت کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنیں گے۔ وزراء کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ اپنے مشاورتی گروپوں کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگیں کریں اور انہیں پالیسی اقدامات کے ساتھ ساتھ اپنے متعلقہ محکموں میں جاری کاموں کی پیش رفت سے بھی آگاہ رکھیں۔ ذرائع کے مطابق پارٹی کے ناراض اراکین اسمبلی نے قیادت کو پیش کردہ ایک یادداشت میں بھی وزراء کے ساتھ اراکین اسمبلی پر مشتمل مشاورتی کمیٹیاں قائم کرنے کی تجویز دی تھی۔ حالیہ کابینہ توسیع کے بعد پیدا ہونے والی بے اطمینانی کے تناظر میں اس اقدام کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ فاروق عبداللہ نے خط میں واضح کیا ہے کہ ہر رکن اسمبلی زیادہ سے زیادہ دو مشاورتی گروپوں کا حصہ بن سکتا ہے۔ تمام اراکین اسمبلی سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی ترجیح کے مطابق تین وزراء کے نام تحریری طور پر پیش کریں اور ان ناموں کی ترتیب بھی واضح رکھیں۔ خط کے مطابق موصول ہونے والی ترجیحات کی بنیاد پر فہرستیں تیار کرکے باضابطہ طور پر جاری کی جائیں گی۔ پارٹی صدر نے اراکین اسمبلی پر زور دیا ہے کہ وہ یہ عمل آئندہ دو ہفتوں کے اندر مکمل کریں۔

اننت ناگ اور کولگام میں 3 منشیات فروش گرفتار کیے گئے

سرینگر:10 نومبر (ریلیز) معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے کولگام اور اننت ناگ میں مختلف کارروائیوں کے دوران تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ نشہ آور اشیاء برآمد کی ہیں۔ کولگام میں، پولیس نے ایس کے یو اے ایس ٹی (SKUAST) کے قریب، کھڈوانی بائی پاس پر ناکہ چیکنگ کے دوران دو منشیات فروشوں کو پکڑا اور ان کے قبضے سے 747 گرام بھنگ (cannabis) نما مواد برآمد کیا، جس میں پودے کے پھول دار حصے بھی شامل ہیں۔ ان کی شناخت مرتضیٰ اشرف (رہائشی چنسار، کولگام) اور محمد عامر کٹے (رہائشی بڑی جالن، ڈی ایچ پورہ، کولگام) کے طور پر ہوئی ہے۔ اننت ناگ میں، سنگھن کے مقام پر ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس پارٹی نے ایک شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت مشتاق احمد راتھر ولد محمد یوسف راتھر (رہائشی سنگھن) کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 15 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں، متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں، اور برآمد شدہ منشیات کے ذرائع اور اس کے دیگر روابط کا پتا لگانے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بارہمولہ میں یو اے پی اے مقدمے میں دو نوجوان بری، عدالت نے شواہد کو ناقابلِ اعتماد قرار دیا

سرینگر، 10 نومبر (یو پی آئی) بارہمولہ کی ایک عدالت نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون (یو اے پی اے) کے تحت مقدمے کا سامنا کرنے والے دو نوجوانوں کو بری کر دیا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں استغاثہ کے شواہد کو ناقابلِ اعتماد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان میں موجود اہم تضادات کی بنیاد پر ملزمان کو سزا دینا محفوظ نہیں ہوگا۔ خصوصی جج برائے یو اے پی اے اور قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) مقدمات فیروز احمد خان نے حذیف فردوس بٹ اور اعجاز احمد کو بری کرنے کا حکم دیا۔ دونوں نوجوانوں کو ستمبر 2020 میں بارہمولہ ضلع کے کیسس پورہ علاقے میں پولیس اور فوج کی مشترکہ ناکہ چیکنگ کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے دونوں کے خلاف غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کی دفعات 18، 23 اور 39 کے علاوہ آرمز ایکٹ کی دفعہ 7/25 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس کا دعویٰ تھا کہ ان کی تحویل سے دو دستی بم، گولہ بارود کے 100 کارتوس اور لشکرِ طیبہ نامی تنظیم کے پوسٹر برآمد ہوئے تھے۔ عدالت نے اپنے 71 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہا کہ مجموعی طور پر استغاثہ کے شواہد میں ایسی اہم خامیاں اور تضادات موجود ہیں کہ ان کی بنیاد پر سزا سنانا درست نہیں ہوگا۔ عدالت کے مطابق استغاثہ قابلِ اعتماد اور ٹھوس شواہد کے ذریعے یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ عدالت میں پیش کیا گیا اسلحہ اور گولہ بارود اسی طریقے سے ملزمان کی شعوری تحویل سے (باقی ۴ پر)

آج رات ہلکی بارش اور برف باری کا امکان

12 اور 13 نومبر کو موسم میں بڑی تبدیلی کی پیش گوئی

سرینگر، 10 نومبر (یو پی آئی)

محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں آج رات بعض مقامات پر ہلکی بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری کا امکان ظاہر کیا ہے، جبکہ 12 اور 13 نومبر کو وسیع پیمانے پر بارش اور برف باری کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس دوران کپواڑہ اور بانڈی پورہ کے بالائی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات مرکز سری نگر کے تازہ موسمی جائزے کے مطابق 10 نومبر کو موسم جزوی سے عمومی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، جبکہ رات گئے بعض مقامات پر بالائی علاقوں میں ہلکی بارش یا برف باری کا مختصر سلسلہ شروع ہوسکتا ہے۔ 11 نومبر کو مجموعی طور پر موسم خشک رہنے کی توقع ہے، تاہم چند ایک مقامات پر ہلکی برف باری ہوسکتی ہے۔ موسمی صورتحال میں 12 نومبر سے تبدیلی آنے کا امکان ہے۔ اس روز جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور برف باری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے خاص طور پر کپواڑہ اور بانڈی پورہ کے بالائی علاقوں میں 12 نومبر کی صبح یا دوپہر سے 13 نومبر کی رات گئے تک درمیانی سے بھاری برف باری کی پیش گوئی کی ہے۔ 14 نومبر کو چند ایک مقامات پر ہلکی بارش یا برف باری کے مختصر امکانات ہیں، جبکہ 15 سے 19 نومبر تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 12 اور 13 نومبر کے دوران دن کے درجہ حرارت میں 6 سے 8 ڈگری سینٹی گریڈ تک نمایاں کمی آسکتی ہے۔ اس دوران بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ موسمی پیش گوئی کے پیش نظر کسانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ متوقع بارش اور برف باری سے قبل اپنی تیار فصلوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کریں۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ بالائی علاقوں میں تازہ برف باری کے نتیجے میں اہم پہاڑی دروں اور سڑکوں پر ٹریفک متاثر ہو سکتی ہے۔ مسافروں، ٹرانسپورٹروں اور سیاحوں کو سفر کی منصوبہ بندی احتیاط سے کرنے اور متعلقہ ٹریفک ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

باقیات

وزیراعلیٰ نے خصوصی

کے تحت کاموں کی تکمیل کے لئے نظرثانی شدہ ڈیڈلائن پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا اور محکموں کو مقررہ مدت کے اندر مقررہ مالی اہداف حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مالی نظم وضبط اور شفافیت پر زور دیتے ہوئے پبلک فائنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) پر اپ لوڈ کی سختی سے تکمیل اور بجز (بی ای اے ایم ایس) پر ایکشن پلان بروقت جمع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مرکزی معاونت والی سکیموں سے متعلق تمام سنگل نوڈل ایجنسی (ایس این اے) بینک کھاتوں کو بند کرنے کی بھی ہدایت دی۔ نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے انٹرمنسٹریل سینٹرل ٹیم (آئی ایم سی ٹی) کے متوقع دورے کے پیش نظر متعلقہ محکموں سے کہا گیا ہے کہ وہ سیکٹروار نقصانات کی جامع رپورٹس تیار کریں تاکہ جائزے کے عمل میں آسانی ہو۔ وزیراعلیٰ نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مارچ 2027 تک ایسے منصوبوں کی ایک ٹھوس فہرست تیار کریں جو کسی بھی قسم کی رکاوٹوں یا قانونی الجھنوں سے پاک ہوں تاکہ مالی سال 2027-28 کے دوران ٹینڈرنگ کا عمل بروقت مکمل ہو سکے اور کام کی انجام دہی بلارکاوٹ جاری رہ سکے۔ انہوں نے پیشگی منصوبہ بندی اور محکموں کے مابین قریبی باہمی رابطے پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اگلے سال کا ایس اے ایس سی آئی' منصوبہ وقت سے پہلے مکمل کیا جائے۔ میٹنگ کو مالی سال 26-2025 کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے جانکاری دی گئی کہ غیر مشروط فنڈز، مرکزی معاونت والی سکیموں (سی ایس ایس) کے حصص، ترغیب پر مبنی مختص رقوم اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے کمپونینٹس پر مشتمل کل 5,166.46 کروڑ روپے کی مختص رقم کے مقابلے میں 3,367.64 کروڑ روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔ میٹنگ کو یہ بھی بتایا گیا کہ سٹیٹ ایگزیکیٹو کمیٹی (ایس ای سی) نے سماجی، بنیادی ڈھانچے، پیداواری اور کثیر شعبہ جاتی شعبوں میں آفات کے بعد ضروریات کے جائزے (پی ڈی این اے) کے لئے 1,416 کروڑ روپے منظور کئے ہیں جبکہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کی حد 1,534.58 کروڑ روپے ہے۔ اس میں سے 424.79 کروڑ روپے کی رقم فوری طور پر جاری کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مالی سال 2026-27 کے لئے ایس اے ایس سی آئی حصہ اول کے غیر مشروط فنڈز کے تحت 811 کروڑ روپے دستیاب ہیں۔ اس میں 541 کروڑ روپے رواں سال کی وصولیاں ہیں جبکہ 270 کروڑ روپے گزشتہ مالی سال سے غیر استعمال شدہ رقم ہے۔ دوسری قسط حاصل کرنے کے لئے محکموں کو 608 کروڑ روپے خرچ کرنے کا ہدف دیا گیا ہے۔ حصہ دوم کے تحت جس کا تعلق مرکزی معاونت والی سکیموں سے ہے، جموں وکشمیر کو 116 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں۔ یہ رقم جموں وکشمیر سے منسلک 10 بڑی سکیموں کے لئے طلب کی گئی 176 کروڑ روپے کی ایس اے ایس سی آئی قرض امداد کا 66 فیصد بنتی ہے۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر انتظامیہ کی ان کوششوں کا بھی جائزہ لیا گیا جن کا مقصد مالی سال 2026-27 کے لئے دستیاب 2,890.51 کروڑ روپے کے ترغیب پر مبنی فنڈنگ پول سے فائدہ اٹھانا ہے، جو گورننس اصلاحات، بہتر مالی انتظام اور شعبہ جاتی کارکردگی کے معیارات سے منسلک ہے۔ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر فار ایگریکلچر اقدام (ایگری سٹیک) کے تحت اہم پیش رفت رپورٹ کی گئی جس میں 7.59 لاکھ کسان شناختی کارڈ جاری کئے گئے جو ہدف کا 59 فیصد ہے۔ ڈیجیٹل کراپ سروے (ڈی سی ایس) کو 5,714 گاؤں میں مکمل کیا گیا ہے جس میں ہدف کا 83.3 فیصد اور 30.27 لاکھ سے زیادہ اراضی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ ایگری سٹیک سے منسلک کھادوں کی کسان شناختی کارڈ کے ذریعے پائلٹ تقسیم 5 نومبر 2026 کو جموں اور سری نگر کے اضلاع میں شروع کی گئی جو ٹیکنالوجی پر مبنی زرعی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اور قدم ہے۔ میٹنگ میں دیگر ترغیب سے منسلک اصلاحاتی شعبوں کے تحت پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں کان کنی کی اصلاحات (ہدف 350 کروڑ روپے)، مویشی شعبے کی اصلاحات (150 کروڑ روپے)، مالی انتظام میں کارکردگی (400 کروڑ روپے)، رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو) قواعد کا نفاذ (50 کروڑ روپے) اور سرمایہ جاتی اخراجات کے اہداف کا حصول (218 کروڑ روپے) شامل ہیں۔ ان شعبوں میں تجاویز یا تو جمع کی جاچکی ہیں یا تصدیق کے مختلف مراحل میں ہیں۔

ایم پی اور قانون

ہونے والے نقصان سے آگاہ کیا۔ انہوں نے متاثرہ تاجروں اور دکانداروں کو درپیش مشکلات کو اجاگر کیا اور متاثرہ تاجروں و دکانداروں کیلئے مالی امداد کی درخواست کی۔ وزیراعلیٰ نے دوہرایا کہ آتشزدگی کے واقعات سے متاثرہ افراد کو امداد فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے ملنے والے نمائندوں کو یقین دلایا کہ متاثرہ تاجروں کو ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ وزیراعلیٰ نے آتشزدگی کے واقعات کا فوری نوٹس لیا تھا۔ انہوں نے ذاتی طور پر جموں ریلوے سٹیشن کے قریب شیو مارکیٹ کا دورہ کر کے نقصان کا جائزہ لیا اور متاثرہ دکانداروں سے بات چیت کی۔ انہوں نے نائب وزیراعلیٰ اور ایک کابینہ وزیر کو بھی نہرو مارکیٹ کے قریب وئیر ہاؤس کا دورہ کرنے کیلئے نامزد کیا تھا تاکہ صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور تاجروں کو پہنچنے والے نقصانات کا اندازہ لگایا جائے۔

نیل ناگ کے تحفظ

ترقیاتی اتھارٹی کے قیام پر زور دیا۔ سیو نیلاناگ فرنٹ نے سیاحت، جنگلات اور ماحولیات، فلڈ کنٹرول اور آبپاشی، ریونیو، باغات اور پارکس، روڈ اینڈ بلڈنگ، پھولوں کی کاشت، ماہی گیری، جل شکتی اور سوئل کنزرویشن سمیت تمام متعلقہ محکموں پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کے قیام کی تجویز پیش کی تاکہ ترقیاتی اقدامات کی ہم آہنگ منصوبہ بندی اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ سیو نیلاناگ فرنٹ نے اس معاملے پر خصوصی توجہ دینے اور نیلاناگ کے تحفظ، بحالی اور پائیدار ترقی کیلئے ایک وقت کی پابندی والا میکانزم قائم کرنے کی اپیل کی۔ اس سے اس تاریخی طور پر اہم قدرتی مقام کو آنے والی نسلوں کیلئے محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی جبکہ اس علاقے میں سیاحت اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ اسپیکر نے سیو نیلاناگ فرنٹ کے نمائندوں کی بات سنی اور ان کی تشویشات اور نیلاناگ کے تحفظ وترقی کیلئے ان کی تعمیری تجاویز کی تعریف کی۔

اگلے مالی سال

ظاہر کی ہے، جس میں سے 58,218 کروڑ روپے مرکزی حکومت سے گرانٹس کی صورت میں ملنے کی توقع ہے، جبکہ جموں وکشمیر کے اپنے ٹیکس اور غیر ٹیکس وسائل سے 31,800 کروڑ روپے حاصل ہونے کا تخمینہ ہے۔ فائنانس ڈیپارٹمنٹ نے محکموں سے کہا ہے کہ وہ اپنے بجٹ مطالبات کے ساتھ متوقع نتائج، اہداف اور ترقیاتی کاموں کی پیش رفت بھی واضح کریں تاکہ مختص فنڈز کے استعمال اور عوام کو حاصل ہونے والے فوائد کا جائزہ لیا جاسکے۔ محکموں کو اپنے بجٹ منصوبوں کو پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ محکمانہ بجٹ اجلاسوں کا آغاز 16 نومبر کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی و تعمیر نو، صنعت وتجارت اور کان کنی کے محکموں سے ہوگا۔ اس کے بعد 17 نومبر کو قبائلی امور، اطلاعات اور محکمہ مال کے بجٹ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ 18 نومبر کو اسکولی تعلیم، قانون و انصاف اور انتخابی امور، جبکہ 19 نومبر کو جل شکتی، ٹرانسپورٹ اور کوآپریٹو محکموں کے بجٹ کا جائزہ لیا جائے گا۔

یل جی لداخ

پہاڑی ترقیاتی کونسلیں ایس او نمبر 259 مورخہ 3 ستمبر 2026 اور ایس او نمبر 285 مورخہ 16 اکتوبر 2026 کے تحت قائم کی گئی ہیں۔ لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل ایکٹ 1997 کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (2) اور لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل انتخابی قواعد 2026 کے قاعدہ 4 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر، یونین ٹیریٹری لداخ نے تمام کونسلوں کے انتخابی حلقوں کو نئی کونسلوں کی تشکیل کے لیے اپنے نمائندے منتخب کرنے کی ہدایت دی ہے۔ نوٹیفیکیشن میں کہا گیا ہے کہ انتخابات لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل ایکٹ 1997، جس میں لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل ترمیمی ضابطہ 2026 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کے مطابق منعقد کیے جائیں گے۔ یہ نوٹیفکیشن سرکاری گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگیا ہے۔

ساولکوٹ پن بجلی

26,376.66 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے۔ وزارت بجلی نے مرکزی حکومت سے درخواست کی تھی کہ منصوبے کے لیے 18,730.25 کروڑ روپے کا ماتحت قرض فراہم کیا جائے، جس پر تعمیراتی مدت کے دوران سود عائد نہ کرنے اور تجارتی بنیادوں پر بجلی کی پیداوار شروع ہونے کے بعد 25 برس میں ایک فیصد سالانہ شرح سود کے ساتھ واپسی کی تجویز دی گئی تھی۔ پبلک انویسٹمنٹ بورڈ نے منصوبے کے لیے 25:75 کے تناسب سے قرض اور ایکویٹی کی مالی ترتیب کی منظوری دی ہے۔ اس کے تحت نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن (این ایچ پی سی) کی جانب سے 25 فیصد ایکویٹی تقریباً 6,243 کروڑ روپے ہوگی۔ منصوبے کی لاگت کو ابتدائی طور پر تجویز کردہ 35 ہزار کروڑ روپے سے کم کر کے تقریباً 26,373 کروڑ روپے کیا گیا ہے۔ وزارت بجلی نے ماتحت قرض کے ذریعے بجلی کی فی یونٹ قیمت 9.57 روپے سے کم کر کے پانچ روپے سے کچھ زیادہ کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ اسی طرح سرمایہ کاری پر منافع کی شرح 17 فیصد سے کم کر کے 15.5 فیصد رکھنے کی تجویز بھی دی گئی تھی۔ تاہم بورڈ نے قرض کی تجویز پر مزید بات چیت کی سفارش کی ہے تاکہ بجلی کی قیمت کو تجارتی طور پر قابل قبول سطح پر لایا جاسکے۔ این ایچ پی سی کے ذریعے تعمیر کیے جانے والے اس منصوبے کی تکمیل اگست 2036 تک متوقع ہے۔ یہ منصوبہ تین اضلاع میں پھیلا ہوا ہے، جن میں ضلع رام بن بھی شامل ہے، جبکہ اس کے لیے مجموعی طور پر 1,401.35 ہیکٹر اراضی درکار ہوگی، جس میں 840 ہیکٹر سے زیادہ جنگلاتی اراضی شامل ہے۔ منصوبے پر باقاعدہ تعمیراتی کام شروع کرنے کے لیے اب کابینہ کی اقتصادی امور کمیٹی کی منظوری درکار ہے۔ پبلک انویسٹمنٹ بورڈ نے یہ سفارش بھی کی ہے کہ کابینہ کی اقتصادی امور کمیٹی کے سامنے پیش کیے جانے والے مسودہ نوٹ میں این ایچ پی سی کے دیگر پن بجلی منصوبوں کی لاگت کے ساتھ ساولکوٹ منصوبے کا تقابلی جائزہ شامل کیا جائے۔ اس کے علاوہ ایکویٹی کی لاگت میں اضافے کی صورت میں اس کا بوجھ منصوبے پر عمل درآمد کرنے والی کمپنی این ایچ پی سی کو برداشت کرنا ہوگا۔ ساولکوٹ منصوبہ کئی دہائیوں سے زیر التوا تھا۔ ابتدائی طور پر اسے جموں وکشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے شروع کیا تھا، تاہم انتظامی رکاوٹوں، ماحولیاتی خدشات اور چناب دریا پر ڈیم کی تعمیر کے حوالے سے پاکستان کے اعتراضات کے باعث پیش رفت نہ ہوسکی۔ سال 2021 میں لیفٹیننٹ گورنر کی سربراہی والی انتظامیہ نے منصوبہ این ایچ پی سی کے حوالے کیا تھا۔ یہ منتقلی تعمیر، ملکیت، آپریشن اور منتقلی کے ماڈل کے تحت 40 برس کے لیے عمل میں لائی گئی۔ پبلک انویسٹمنٹ بورڈ کے اجلاس میں جموں وکشمیر حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر راہول یادو نے مطالبہ کیا کہ 40 برس کی تجارتی مدت مکمل ہونے کے بعد منصوبہ جب جموں وکشمیر حکومت کو واپس کیا جائے تو وہ تمام مالی اور قانونی ذمہ داریوں سے پاک ہو۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ منصوبے کی سالانہ مجوزہ بجلی پیداوار 7,994 ملین یونٹ سے کم کر کے 7,010 ملین یونٹ کرنے سے خطے کو مفت بجلی کی صورت میں ملنے والے حصے میں کمی آئے گی۔ واضح رہے کہ ستمبر میں این ایچ پی سی نے منصوبے کے پہلے پیکیج کے تحت 5,129 کروڑ روپے کے سول اور ہائیڈرو مکینیکل تعمیراتی کاموں کے لیے بولی طلب کی تھی۔ اس عمل میں اڈانی گروپ کے علاوہ ہندوستان کنسٹرکشن کمپنی، پٹیل انجینئرنگ، لارسن اینڈ ٹوبرو اور تھوک پروجیکٹس بھی حصہ لے رہے ہیں۔

بنگلہ دیش میں

زندگی کا ضیاع بالخصوص ڈاکٹر بننے کے خواب کو پورا کرنے والے طالب علم کی موت انتہائی افسوسناک ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا: "الفاظ اس کنبے کے درد کو بیان کرنے کے لئے ناکافی ہیں جس نے اپنا نوجوان بیٹا کھودیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور کنبے کو اس عظیم صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا کرے۔" وزیر موصوفہ کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ، ممبر اسمبلی پٹن جاوید ریاض اور رکن اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے یکجہتی کا اظہار کیا۔ عدنان الطاف کو منگل کے روز ان کے آبائی گاؤں ڈینجر پورہ سوپور میں سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر گہرے رنج وغم کے ماحول میں ہزاروں افراد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ عدنان الطاف کی نماز جنازہ صبح 11 بج کر 30 منٹ پر ادا کی گئی۔ سوپور علاقے کے رہنے والے عدنان الطاف بنگلہ دیش کے شہر کومیلا میں واقع ایسٹرن میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ وہ 2017-18 کے تعلیمی سیشن میں کالج کے 14ویں بیچ میں داخل ہوئے تھے اور اطلاعات کے مطابق اپنے میڈیکل کورس کے آخری سمسٹر میں زیر تعلیم تھے۔ مرحوم کی میت منگل کی صبح سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پہنچائی گئی۔ انہیں پیر کے روز بنگلہ دیش سے دہلی منتقل کیا گیا تھا، جہاں سے میت کو سری نگر لایا گیا اور بعدازاں آبائی گاؤں پہنچایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق عدنان الطاف 2 نومبر کی شب اپنے کالج احاطے سے لاپتہ ہوگئے تھے۔ دو روز بعد، یعنی 4 نومبر کو، ان کی لاش بنگلہ دیش کے ضلع کومیلا کے بوری چانگ علاقے کے گاؤں موتی پور میں واقع ایک تالاب سے برآمد ہوئی تھی۔

سکینہ ایتو نے ہیلتھ سنٹر

میں واقع پرائمری ہیلتھ سنٹر (پی ایچ سی) کا بھی معائنہ کیا اور وہاں دستیاب صحت سہولیات اور خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سینٹر کے کام کاج کا جائزہ لیا اور مناسب طبی سہولیات، مریضوں کی بہتر نگہداشت اور صحت خدمات کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ صحت کی خدمات کی فراہمی میں اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں اور مقامی آبادی کو بہتر خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے کسی بھی قسم کی کمیوں کو دور کریں۔ بعد میں انہوں نے ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار، رکن اسمبلی پٹن جاوید ریاض اور ممبر قانون ساز اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ کے ہمراہ ڈانگر پورہ سوپور میں اس میڈیکل طالب علم کے گھر گئے جس نے بنگلہ دیش میں اپنی جان گنوادی تھی۔ وزیر موصوفہ نے سوگوار کنبے کے ساتھ دلی تعزیت اور گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور اس مشکل وقت میں حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور مدد کا یقین دلایا۔

جاوید ڈار نے کسانوں

مقامی زرعی وموسمی حالات اور مختلف علاقوں کی پیداواری صلاحیتوں سے ہم آہنگ ہونا چاہیے تاکہ کسانوں کو زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔ جاوید ڈار نے باغبانی کی مکمل 'ویلیو چین' جس میں پیداوار، پیداواری صلاحیت، فصل کی کٹائی کے بعد کا انتظام، پروسسنگ اور مارکیٹنگ شامل ہیں، کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ کسانوں کو اپنی پیداوار کا بہتر معاوضہ مل سکے۔

صوبائی کمشنر جموں کا دورہ

بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہے۔ انہوں نے کیبل کار پروجیکٹ کو مبارک منڈی سے منسلک کرنے کے لیے مجوزہ عمودی لفٹ کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ صوبائی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ جاری منصوبوں کی تکمیل میں حائل مسائل اور رکاوٹوں کی ایک جامع فہرست پیش کریں تاکہ ان کو مربوط انداز میں حل کیا جاسکے۔ انہوں نے ہیریٹیج کمپلیکس میں روزانہ آنے والے سیاحوں اور وزیٹروں کی تعداد کا جائزہ لینے کے لئے سروے کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ سیاحوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات میں مزید بہتری لائی جاسکے۔

میرواعظ کا مطالبہ

طویل عرصے سے نظربند ہزاروں نوجوانوں کے ساتھ دوبارہ انصاف کریں"۔ انہوں نے کہا کہ دو بری کیے گئے نوجوانوں کے کیس کو انسداد دہشت گردی کے قوانین کے استعمال اور نوجوانوں کی مسلسل حراست کے وسیع تر جائزے کا اشارہ دینا چاہیے۔ بارہمولہ کے دو نوجوانوں کو حال ہی میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) اور آرمس ایکٹ کے تحت درج ایک کیس میں چھ سال حراست میں گزارنے کے بعد بری کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے استغاثہ کے شواہد میں نمایاں تضادات پائے، بشمول اسلحے اور گولہ بارود کی مبینہ برآمدگی سے متعلق تضادات۔ اس کیس نے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے خلاف سخت قانون سازی کے تحت طویل حراست سے متعلق سوالات کی طرف نئی توجہ دلائی ہے۔

میاں الطاف نے عوامی شکایات

لیے ہوں کہ آپ کی آواز گورننس کے اعلیٰ ترین ایوانوں تک پہنچے،" ایم پی نے کہا۔ اپنے دورے کے دوران، میاں الطاف نے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ وہ انتظامیہ اور حکومت کے ساتھ مسائل اٹھائیں گے اور ان پر زور دیں گے کہ زیر التوا انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو تیز کیا جائے اور اونچائی پر رہنے والی بستیوں میں ضروری اشیاء □ کی ترسیل کو ہموار کیا جائے۔ انہوں نے مکینوں کو یقین دلایا کہ اہم مطالبات بشمول بہتر ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورکس، ہیلتھ سب سینٹرز، اور روڈ کنیکٹیویٹی کو متعلقہ کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور آئندہ ترقیاتی منصوبوں میں ترجیح دی جائے گی۔ مقامی لوگوں نے براہ راست رسائی کے لیے تعریف کا اظہار کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ایسے ہینڈ آن وزٹ دیہی برادریوں اور ان کے منتخب نمائندوں کے درمیان اعتماد پیدا کرتے ہیں۔

بارہمولہ میں دو نوجوان بری

برآمد ہوا تھا جیسا کہ دعویٰ کیا گیا۔ عدالت نے یہ بھی نشاندہی کی کہ اسلحہ اور گولہ بارود کی مبینہ برآمدگی کے وقت کوئی آزاد گواہ موجود نہیں تھا، جبکہ پولیس اہلکاروں کے بیانات اور جرح کے دوران ان کے موقف میں نمایاں تضادات سامنے آئے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ جب مبینہ برآمدگی ہی مشکوک ہو جائے تو یو اے پی اے کی دفعات 18 اور 23 اور آرمز ایکٹ کی دفعہ 7/25 کے تحت عائد الزامات کی بنیاد بھی کمزور پڑ جاتی ہے۔

گاڑی لون میں جعلسازی

بینک سے 7.92 لاکھ روپے کا ٹرم لون حاصل کیا تھا۔ قرض حاصل کرنے کے بعد ملزم نے بینک کی اقساط جمع نہیں کرائیں، جس کے باعث 5.64 لاکھ روپے کی بقایا رقم اب بھی واجب الادا ہے اور بینک کو تاحال یہ رقم موصول نہیں ہوئی۔ تفتیش کے دوران یہ سنسنی خیز انکشاف ہوا کہ ملزم نے بینک کے مالیاتی واجبات ادا کیے بغیر اور جائز این او سی حاصل کیے بغیر، ایک جعلی نو ڈیو سرٹیفکیٹ (این ڈی سی) تیار کیا۔ اس نے یہ فرضی دستاویز اے آر ٹی او آفس سانبہ میں جمع کرائی اور اس کی مدد سے بینک کو اندھیرے میں رکھ کر گاڑی غیر قانونی طور پر کسی تیسرے فریق کے نام منتقل کر دی۔ ترجمان نے مزید دعویٰ کیا کہ تفتیش کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ وہ ایک عادی مجرم ہے اور اس سے قبل بھی اس کے خلاف اسی نوعیت کے دھوکہ دہی کے مقدمات درج ہیں۔

اننت ناگ میں موسمی ایڈوائزری

صورتحال میں فوری مدد فراہم کی جا سکے۔ اس دوران ضلع ایمرجنسی آپریشن سینٹر اننت ناگ کا کنٹرول روم چوبیس گھنٹے فعال رہے گا، جہاں عوام ہنگامی صورتحال، مدد یا شکایات کے سلسلے میں رابطہ کر سکتے ہیں۔

فرضی سی آئی ڈی افسر

512 کے تحت اس کی غیر موجودگی میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ دریں اثناء، ایس ایس پی اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ سرکاری روابط کا دعویٰ کرنے والے افراد کی اسناد اور شناخت کی تصدیق کریں اور سرکاری نوکریوں یا تبادلوں کے لیے کسی بھی غیر مجاز ذریعے سے رقم ادا نہ کریں۔ عوام سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس طرح کی دھوکہ دہی کی سرگرمیوں کی اطلاع اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کو دیں۔



نیدرلینڈ کے ایمسٹرڈیم میں فلسطین کی حمایت میں لوگوں کا مظاہرہ۔۔PSI

تعلیمی وتربیتی نظام کو فعال بنانے کیلئے رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ نیپال کی اہم میٹنگ



انوار الحق قاسمی

ملک نیپال میں قائم مدارس اسلامیہ عربیہ کے نظام تعلیم وتربیت کو مزید فعال بنانے کے لیے صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ نیپال، مولانا محمد شوکت علی قاسمی مدنی کے حسب ارشاد، کل 8 نومبر 2026ء اتوار بمقام جامع مسجد گوٹور (دوستیاں ٹول، بال مندر کے پیچھے) بعد نماز ظہر ایک عظیم الشان میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں مدارس اسلامیہ عربیہ کے ذمہ داران اور کئی عبقری شخصیات نے شرکت کی۔ صدر محترم مولانا محمد شوکت علی قاسمی مدنی نے اپنے صدارتی بیان میں کہا کہ: "مربوط تمام مدارس اسلامیہ عربیہ کے امتحانات میں اجتماعیت اور نصاب میں یکسانیت نہایت ضروری ہے، کیوں کہ ان کے بغیر مطلوبہ نتائج کا حصول ناممکن ہے۔" حضرت صدر محترم نے مزید کہا کہ: "مدارس اسلامیہ کے ارباب اختیار کو چاہیے کہ نئے فضلاء کی خوب حوصلہ افزائی کریں اور انہیں معقول مشاہرہ دیں، تاکہ وہ مطمئن اور یکسو ہو کر تدریسی خدمات انجام دے سکیں۔" مدرسہ ندائے ملت (بھسہا، روتہٹ، نیپال) کے صدر المدرسین اور رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ ضلع روتہٹ نیپال کے نومنتخب صدر مولانا محمد وصی اللہ قاسمی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ: "تمام مدارس اسلامیہ عربیہ کے ذمہ داروں کو معیاری نظام تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، کیوں کہ جب تک تعلیم وتربیت کا معیار بلند نہیں ہوگا، اس وقت تک ہم اپنے اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے۔ اس لیے اس جانب فوری اور خصوصی پیش رفت وقت کی اہم ضرورت ہے۔" اس میٹنگ میں رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ نیپال کی ایک ضلعی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی، جس میں مولانا محمد وصی اللہ قاسمی، مولانا عزیز الرحمٰن قاسمی اور مولانا انوار الحق قاسمی وغیرہ کے اسماء گرامی شامل ہیں۔ اس نو تشکیل شدہ کمیٹی کا بنیادی کام ضلع روتہٹ میں جاری مدارس اسلامیہ کے نظام تعلیم وتربیت کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ، ذمہ داران مدارس کو مفید مشوروں اور گراں قدر تجاویز سے نوازنا ہے۔ اس میٹنگ میں اظہار خیالات کرنے والے معزز علماء کرام کے اسماء مندرجہ ذیل ہیں۔ مولانا محمد عزرائیل مظاہری (ناظم جمعیت علماء نیپال) مولانا محمد شفیق الرحمٰن قاسمی (صدر مجلس تحفظ ختم نبوت نیپال) مولانا محمد ہارون مدنی (ناظم عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ نیپال) مولانا مفتی محمد شمیم اختر قاسمی مکی (جنرل سکریٹری جمعیت علماء نیپال) مولانا محمد جواد عالم مظاہری (کارگزار صدر جمعیت علماء روتہٹ نیپال) مولانا محمد درخشید انور (مرکزی رکن جمعیت علماء نیپال) مولانا عزیز الرحمٰن قاسمی، قاری محمد اسرائیل صاحب، مولانا محمد نورالاسلام قاسمی وغیرہم۔

مینڈھر میں آوارہ کتے کا قہر، ایک ہی دن میں 19 افراد کو کاٹ کھایا

14 سے 65 سال تک کے افراد متاثر، 10 افراد کی حالت کیٹیگری دوم جبکہ 9 کی کیٹیگری سوم میں درج۔



شیراز احمد میر

مینڈھر، 10 نومبر: ضلع پونچھ کی سب ڈویژن مینڈھر میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی دہشت نے عوام میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ منگل کے روز ایک ہی دن میں آوارہ کتے کے کاٹنے سے 19 افراد زخمی ہوگئے، جنہیں علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال مینڈھر پہنچایا گیا۔ بلاک میڈیکل آفیسر (BMO) مینڈھر ڈاکٹر غزالہ چوہدری کی جانب سے چیف میڈیکل آفیسر پونچھ کو ارسال کردہ سرکاری رپورٹ کے مطابق، 10 نومبر کو کتے کے کاٹنے کے 19 معاملات اسپتال میں درج کیے گئے۔ رپورٹ میں متاثرہ افراد کی عمروں، رہائشی علاقوں اور زخموں کی نوعیت سے متعلق تفصیلات بھی شامل ہیں۔ طبی رپورٹ کے مطابق متاثرہ افراد کا تعلق ساگرا، اڑی قصبہ، ڈبرا، نخی میدان، دھرانہ، جڑاوالی گلی، ٹوپا، چھجلہ، بسونی، گوہلد، تھیراٹوپا اور منکوٹ سمیت مختلف علاقوں سے ہے، جبکہ کچھ ایسے افراد بھی متاثر ہوئے ہیں جو بیرون علاقے سے تعلق رکھتے ہیں اور فی الحال مینڈھر میں مقیم ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ 19 متاثرہ افراد میں سے 10 کے کیس کیٹیگری دوم جبکہ 9 کے کیس کیٹیگری سوم میں درج کیے گئے ہیں۔ متاثرین کی عمریں 14 سے 65 سال کے درمیان ہیں۔ بلاک میڈیکل آفیسر کی جانب سے یہ رپورٹ ضروری کارروائی اور اطلاع کے لیے چیف میڈیکل آفیسر پونچھ کو ارسال کی گئی ہے، جبکہ اس کی ایک نقل ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ کو بھی بھیجی گئی ہے۔ ادھر ایک ہی دن میں 19 افراد کے کتے کے کاٹنے کا شکار ہونے کے واقعے نے مینڈھر میں آوارہ کتوں کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو ایک بار پھر اجاگر کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں نے ضلع انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے اور بالخصوص بازاروں اور عوامی مقامات پر لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

Government of Jammu and Kashmir
Office of the Block Medical Officer Trehgam
SHORT TERM TENDER NOTICE FOR THE YEAR 2026-27

Sealed Tenders affixed with Rs. 10/- revenue stamp along with CDR worth Rs. 5,000/- pledged to Block Medical Officer Trehgam are invited from authorized/registered dealers for supply of refilled commercial gas LPG cylinders, preferably from Trehgam and adjacent areas, under certain terms and conditions.

1. Cylinders should be sealed with requisite weight.
2. Supply in all weather conditions at short direction notice.
3. Rates should be maintained along with carriage.
4. Provision for replacement of domestic cylinders with commercial cylinders as per cost.
5. The tender should reach this office within five days after publication of this tender notice in the newspapers and will be opened on the same day at 3.00 p.m. or any subsequent day, as may be convenient by the purchasing committee nominated for the purpose in presence of tenderers, who may like to be present.
6. The purchasing committee reserves the right to accept or reject any tender without assigning reason thereof.
7. Complete mail address and phone number be also given on the tenders

No.: Acctt/BMOT/2026/287 Dated: 05-11-2026
Block Medical Officer
Trehgam

از دفتر تحصیلدار سمبل
اشتہار

ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ موضع زاری پور تریگام میں واقع قدرتی تالاب / سر میں اگنے والی نادرو (کمل ککڑی) کی فصل کی کھلی نیلامی ذیل کی شرائط کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے۔

☆ مقام: تالاب/سر، زاری پور تریگام
☆ تاریخ نیلامی: 13 نومبر 2026، (13/11/2026)
☆ وقت: بعد دوپہر 02:30 بجے
☆ زرضمانت (CDR Amount): مبلغ -/10,000 روپے (دس ہزار روپے)

شرائط نیلامی:

1. نیلامی میں حصہ لینے والے تمام بولی دہندگان کو بولی لگانے سے قبل مبلغ 10,000 روپے بطور زرضمانت (CDR) جمع کرانا لازمی ہوگا۔
2. سب سے زیادہ بولی دینے والے کے نام نیلامی ختم کی جائے گی، اور متعلقہ شخص کو موقع پر ہی طے شدہ رقم کی ادائیگی قانون کے مطابق کرنی ہوگی۔
3. زیر دستخطی کو بغیر کوئی وجہ بتائے نیلامی کی بولی کو قبول یا منسوخ کرنے کا پورا حق حاصل رہے گا۔

دستخط و مہر:
تحصیلدار سمبل

DIPK-7560-26 Dtd 10-11-26

OFFICE OF THE PRINCIPAL
MOHAMMADIYA PUBLIC SCHOOL
SHIEKHPORA, HARIL

LIST OF MANAGING COMMITTEE FOR THE YEAR OF 2026-27
EDUCATION ZONE QALAMABAD, DISTRICT KUPWARA

S. No.	Name	Residence	Qualification	Occupation	Designation	Remarks
1.	Gh. Nabi Mir	Haril	B.A.	Retired Master	Chairman	
2.	Rubeena Bano	Haril	M.A., B.Ed.	Principal	Secretary	
3.	Syed Bashir Ahmad	Haril	Matric	Businessman	Accountant	
4.	Mudassir Ahmad Wani	Shiekhpora	12th	Businessman	Parent Member	
5.	Mohd Saleem Khan	Shiekhpora	B.A.	Teacher	Member	
6.	Jahangir Ahmad Lone	Shiekhpora	12th	Businessman	Member	

NOTICE
If anybody has any objection, please contact the office of the Principal, Muhammadiya Public School, Shiekhpora, within 7 days.
Date: 20-05-2026
Principal
MPS Shiekhpora

اتر ریلوے

کھلے ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی آر آر جموں توی، اتر ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 02-12-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 02-12-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم #(Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
853A۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی 2026-27	جموں ڈویژن کے تحت DEE/TRD/JAT کے دائرہ اختیار علاقہ میں آنے والے TRD زیو شریمانا ویشنو دیوی کٹرہ (SVDK)، اودھم پور (MCTM) اور سانبہ (SMBX)۔ کے OHE اور PSI جائیدادوں کے کمرکھاؤ کاموں کی آوٹ سورسنگ، 02 سالوں کی مدت کیلئے	2,95,71,160.66	صفر	02-12-2026 کو 15.00 بجے تک	5,91,400/-	24 ماہ	02-12-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: #ٹینڈر دہندگان براہ مہربانی توجہ دیں کہ بولی سکیورٹی کے بغیر موصول آفر یا تو ای۔ جوسنٹ گھاٹے کے ذریعے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈیول کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں ٹینڈر دستاویزوں میں متذکرہ (اینکچر۔21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلڈیٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور باطل تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کو ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر۔853A۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2026-27
مورخہ 09-11-2026
3927/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

قرآن مجید میں اللہ پاک

ارشاد فرماتے ہیں کہ۔۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجراُن کو ضرور دیں گے۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر

☆ ۱۱ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ بدھوار ☆ صفحہ ۵ ☆

قومی تعلیم کا دن!

قومی تعلیم کا دن ہندوستان میں سالانہ منایا جاتا ہے جو آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش کی یاد میں منایا جاتا ہے جنہوں نے 15 اگست 1947 سے 2 فروری 1958 تک خدمات انجام دیں۔ ہندوستان کا قومی یوم تعلیم ہر سال 11 نومبر کو منایا جاتا ہے انسانی وسائل کی ترقی کی وزارت نے 11 ستمبر 2008 کو اعلان کیا، "وزارت نے ہندوستان کے اس عظیم فرزند کے یوم پیدائش کو ہندوستان میں تعلیم کے فروغ میں ان کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ 2008 کے بعد سے ہر سال 11 نومبر کو قومی یوم تعلیم کے طور پر منایا جائے گا، اس دن ملک کے تمام تعلیمی ادارے اس دن کو سیمینارز، سمپوزیا، مضمون نویسی، تقریری مقابلوں، ورکشاپس اور ریلیوں کے ساتھ بینر کارڈز اور خواندگی کی اہمیت اور تعلیم کے تمام پہلوؤں سے قوم کی وابستگی کے نعروں کے ساتھ مناتے ہیں۔ اس دن کو ایک آزاد ہندوستان میں تعلیمی نظام کی بنیاد رکھنے اور اس میدان میں ملک کی موجودہ کارکردگی کا جائزہ لینے اور اسے بہتر بنانے میں آزاد کی شراکت کو یاد کرنے کے موقع کے طور پر بھی دیکھا جاتا ہے۔ قومی یوم تعلیم، جو کہ 11 نومبر کو مولانا ابوالکلام آزاد کی یوم پیدائش کے موقع پر منایا جاتا ہے، عام طور پر آزادی کے بعد ہندوستان کے تعلیمی نظام کی تعمیر میں ان کے کردار سے وابستہ ہے۔ لیکن ان کا تعلیمی نقطہ نظر ان اداروں سے وسیع تھا جن کے قیام میں اس نے مدد کی۔ آزاد نے تعلیم کو باخبر، قابل شہری بنانے کے ایک ذریعہ کے طور پر دیکھا، اور آزادی کے بعد کے ان کے ابتدائی پروگرام میں "سماجی تعلیم" کے نام سے ایک پرجوش خیال شامل تھا، جس نے بالغوں کی خواندگی کو شہریت، صحت، ثقافت، معاشی شراکت اور حقوق اور ذمہ داریوں کی سمجھ سے جوڑا۔ ان کے وژن میں عالمگیر ابتدائی تعلیم، خواتین کی تعلیم، پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت، اعلیٰ تعلیم، سائنسی تحقیق، ہندوستانی زبانیں اور ثقافتی ادارے بھی شامل تھے۔ ہندوستان کا موجودہ تعلیمی منظر نامہ ظاہر کرتا ہے کہ مرکزی چیلنج بامعنی سیکھنے اور زندگی بھر کے تعلیمی مواقع کو یقینی بنانے تک رسائی کو بڑھانے سے تیار ہوا ہے۔ ہر 11 نومبر کو ہندوستان مولانا ابوالکلام آزاد کو اپنے پہلے وزیر تعلیم، آزادی پسند، عالم اور ادارہ ساز کے طور پر یاد کرتا ہے لیکن یہ اس حقیقت کو چھوڑ دیتا ہے کہ آزاد کو تعلیم کا زبردست خیال اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے نظام سے کافی بڑا تھا جس سے ان کا نام عام طور پر جڑا ہوا ہے۔ وہ تعلیم کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ وہ صرف پڑھے لکھے افراد، یا یہاں تک کہ روزگار کے قابل افراد نہیں بلکہ جمہوریت میں حصہ لینے کے قابل شہری پیدا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ آزادی کے بعد کے پہلے سالوں میں، اس کا مطلب یہ تھا کہ ایک پرائمری اسکول میں داخل ہونے والے بچے کے بارے میں بیک وقت سوچنا، بالغ جس نے کبھی پڑھنا نہیں سیکھا، نوجوان کو صنعتی معیشت کے لیے تربیت دی جا رہی ہے اور شہری یہ سمجھنے کی کوشش کر رہا ہے کہ روزمرہ کی زندگی میں آزادی کا کیا مطلب ہے۔ اس وسیع تر خیال میں حیرت انگیز طور پر عصری گونج ہے۔ آج، ہندوستان کی تعلیم کی بحث اس سوال سے ہٹ گئی ہے کہ آیا بچوں کو داخلہ دیا جاتا ہے یا نہیں وہ واقعی سیکھ رہے ہیں۔ بنیادی خواندگی اور شماریات قومی ترجیحات بن چکے ہیں۔ بالغوں کی تعلیم ULLAS کے ذریعے پالیسی ایجنڈے پر واپس آگئی ہے۔ ڈیجیٹل رسائی تعلیمی مواقع کا حصہ بن چکی ہے۔ اور پالیسی ساز تیزی سے سیکھنے کے نتائج، مہارتوں، شمولیت اور زندگی بھر سیکھنے کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ سات دہائیوں سے زیادہ پہلے، آزاد ایک خاصی اسی طرح کی پریشانی سے لڑ رہے تھے، حالانکہ الفاظ مختلف تھے۔ ان کا سوال تھا: تعلیم سے کس قسم کے لوگ پیدا ہونے چاہئیں، اور وہ لوگ کس قسم کا ملک بنائیں گے؟ یہی وہ سوال ہے جس کی طرف قومی یوم تعلیم پر واپس جانا ضروری ہے۔ جب آزاد اگست 1947 میں آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم بنے تو انہیں وراثت میں ایک ایسا تعلیمی نظام ملا جو نوآبادیاتی حالات میں ڈیزائن کیا گیا تھا اور ایسی آبادی کی خدمت کرتا تھا جہاں تعلیم تک رسائی انتہائی غیر مساوی تھی۔ چیلنج کا پیمانہ بہت بڑا تھا۔ ہندوستان نے سیاسی آزادی تو حاصل کر لی تھی، لیکن آزادی نے اچانک اساتذہ، کلاس روم، یونیورسٹیاں، لیبارٹریز یا پڑھے لکھے بالغ افراد نہیں بنائے تھے۔ اس دور کے حکومت کے اپنے تاریخی بیانات تعلیم کو ایک ایسے شعبے کے طور پر بیان کرتے ہیں جس میں قلیل وسائل کو احتیاط سے ترجیح دی جاتی تھی۔ اس لیے آزاد کا نقطہ نظر نہ تو بڑے پیمانے پر تعلیم اور اشرافیہ کے اداروں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا اور نہ ہی یہ تصور کرنا تھا کہ ہندوستان ان میں سے صرف ایک کا متحمل ہو سکتا ہے۔ اس کے پروگرام نے ایک ساتھ نظام کی کئی تہوں کو بنانے کی کوشش کی: عالمگیر ابتدائی تعلیم، بالغ تعلیم، ثانوی تعلیم، تکنیکی تعلیم اور یونیورسٹی کی تعلیم۔ یہ ان کی تعلیمی سوچ کی سب سے کم تعریف شدہ خصوصیات میں سے ایک ہے۔ آئی آئی ٹی اور گاؤں کے اسکول آزاد کے لئے مقابلہ کرنے والے تصورات نہیں تھے۔ وہ اسی قومی منصوبے کا حصہ تھے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور کا قیام اس نکتے کو واضح کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کا آغاز آزادی کی جدوجہد سے وابستہ ایک سائٹ ہے، اور اگست 1951 میں آزاد کے ذریعہ ایک IIT کے طور پر اس کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا تھا۔ اس کا بانی نقطہ نظر صرف انجینئرز پیدا کرنے تک محدود نہیں تھا۔ اس ادارے سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ تحقیق کرے گا، تحقیقی کارکن تیار کرے گا اور تکنیکی اساتذہ کو تربیت دے گا، جس کے معیارات بیرون ملک معروف اداروں کے مقابلے ہیں۔ نظام کے دوسرے سرے پر وہ بچہ تھا جو شاید کبھی بھی سیکنڈری اسکول میں داخل نہ ہو سکے۔ آزاد نے 14 سال تک کے بچوں کے لئے مفت اور لازمی بنیادی تعلیم، لڑکیوں کی تعلیم، پیشہ ورانہ تعلیم، زرعی تعلیم اور تکنیکی تعلیم کی دلیل دی۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم اور بین الاقوامی رسائی کے لیے انگریزی کی مسلسل اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے پرائمری سطح پر مادری زبان میں تعلیم کی حمایت کی۔ آزاد کی تعلیمی میراث کے سب سے زیادہ انکشاف کرنے والے حصوں میں سے ایک IIT یا UGC نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا اقدام ہے جو قومی یوم تعلیم کے مقبول اکاؤنٹس سے بڑی حد تک غائب ہو گیا ہے 1948 میں، سنٹرل ایڈوائزری بورڈ آف ایجوکیشن نے بالغوں کی تعلیم اور خواندگی کے لئے ایک اسکیم تیار کرنے کے لئے موہن لال سکسینہ کی قیادت میں ایک کمیٹی مقرر کی۔ کمیٹی نے استدلال کیا کہ بالغ تعلیم کا ایک وسیع سماجی مقصد ہونا چاہیے اور اس نے "سماجی تعلیم" کی اصطلاح بنائی۔ اس کے مقاصد بڑوں کو لکھنا پڑھنا سکھانے سے بہت آگے نکل گئے۔ سماجی تعلیم کا مقصد شہریوں کے حقوق اور فرائض کی تفہیم پیدا کرنا، جمہوری شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا، ملک کے مسائل کے بارے میں معلومات فراہم کرنا، ہندوستان کی تاریخ اور ثقافت کی سمجھ کو گہرا کرنا، صحت اور حفظانِ صحت کو فروغ دینا، تعاون کے جذبے کو فروغ دینا، دستکاری کی تربیت فراہم کرنا اور ثقافتی اور تفریحی اظہار کے مواقع پیدا کرنا تھا۔ آزاد کی سب سے زیادہ افشا کرنے والی فارمولیشنوں میں سے ایک اس بات سے متعلق تھی کہ تعلیم کو آخر کار کیا حاصل کرنا تھا۔ سنٹرل ایڈوائزری بورڈ آف ایجوکیشن کی پہلی میٹنگ میں، اس نے دلیل دی کہ تعلیمی نظام کا بنیادی مقصد "متوازن ذہن" پیدا کرنا ہے جسے آسانی سے گمراہ نہیں کیا جا سکتا۔ جو شخص معلومات کو حفظ کر سکتا ہے وہ ایک لحاظ سے تعلیم یافتہ ہے۔ ایک شخص جو سوال کر سکتا ہے، تشخیص کر سکتا ہے، استدلال کر سکتا ہے اور عوامی زندگی میں ذمہ داری سے حصہ لے سکتا ہے وہ دوسرے میں تعلیم یافتہ ہے۔ اس امتیاز پر آزاد کا زور زیادہ قابل فہم ہو جاتا ہے جب ان حالات کے خلاف دیکھا جائے جن میں وہ کام کر رہے تھے۔ ہندوستان نوآبادیاتی حکمرانی اور تقسیم سے ابھرا تھا۔ یہ غیر معمولی سماجی اور معاشی دباؤ کو سنبھالتے ہوئے جمہوری اداروں کی تعمیر کی کوشش کر رہا تھا۔ اس لئے تعلیم محض ایک ترقیاتی پروگرام نہیں تھا۔ یہ جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ثقافت سے آزاد کی فکر اہم تھی۔ ان کا خیال تھا کہ ہندوستانی تعلیم کا ثقافتی مواد نوآبادیاتی دور میں کمزور ہو گیا تھا اور اس نے ہندوستان کے ادبی، فنکارانہ اور ثقافتی اداروں کو مضبوط کرنے میں مدد کی۔ ان کے دور میں سنگیت ناٹک اکادمی، ساہتیہ اکادمی اور للت کلا اکادمی کا قیام عمل میں آیا، جب کہ انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز 1950 میں قائم ہوئی۔ آزاد کے تصور میں، تعلیم کو صاف طور پر "تعلیمی" اور "ثقافتی" علم میں تقسیم نہیں کیا گیا تھا۔ ایک قوم کو سائنسدانوں اور انجینئرز کی ضرورت ہے۔ اسے ادیبوں، فنکاروں، مورخوں، موسیقاروں اور شہریوں کی بھی ضرورت تھی جو اس ملک کی ثقافتی پیچیدگی کو سمجھتے تھے جس میں وہ آباد تھے۔

آیت قرآن

۔۔۔گنوار کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف نہ ہوں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (سورۃ التوبۃ) :(97)

اللہ کی قدرت: زمین کا عجیب فرش

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "ہم نے زمین کو فرش بنایا اور ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں"۔ ذرا غور کیجیے، اللہ تعالیٰ نے زمین کا کیسا اچھا بستر بچھایا ہے جس پر ہم آرام کرتے ہیں، اس بستر کے بغیر ہمارے لیے رہنا دشوار تھا، پھر ہمارے لیے زندگی کی تمام ضروریات کھانے پینے اناج، غلے اور میوے کے لیے زمین کو خزانہ بنایا، پھر سردی گرمی سے حفاظت بھی زمین پر رہ کر کر سکتے ہیں اور بدبودار چیزیں اور مردار جن کی بدبو سے ہم کو سخت تکلیف ہوتی ہے ایسی چیزوں کو ہم زمین میں دفن کر کے خراب ہوا کے اثر سے محفوظ ہو جاتے ہیں، بلاشبہ اتنا لمبا چوڑا زمین کا بستر، اسی حکیم مطلق کی کاری گری ہے۔

ایک فرض کے بارے میں: نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے جو شخص اچھی طرح مکمل وضو کرتا ہے، پھر نماز ہی کے ارادے سے مسجد میں آتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس بندے سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کہ کسی دور گئے ہوئے رشتہ دار کے اچانک آنے سے اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں"۔ [ابن خزیمہ:1411، عن ابی ہریرہؓ]

ایک سنت کے بارے میں: دعا کے کلمات کو تین بار کہنا

رسول اللہ ﷺ دعا و استغفار کے کلمات کو تین تین مرتبہ دہرانا پسند فرماتے تھے۔ [ابوداؤد 1524، عن ابن مسعودؓ]

صحت اور جدید طرزِ زندگی

از: محمد مستجاب مرکزی، البرکات انسٹیٹیوٹ

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کو زندگی کے ہر شعبے میں اعتدال، توازن اور بہتری کی طرف بلاتا ہے۔ حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے: "قوی مومن اللہ تعالیٰ کے نزدیک کمزور مومن سے بہتر اور زیادہ محبوب ہے، اور دونوں میں خیر ہے۔" اس فرمانِ عالی شان میں رسول اللہ ؟ نے مومن کے دو درجے بیان فرمائے ہیں۔ اگرچہ ایمان کی بنیاد پر دونوں مومن ہیں اور دونوں کے اندر خیر موجود ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک "قوی مومن" کو برتری اور زیادہ محبوبیت حاصل ہے۔ یہاں "قوی" (طاقتور) سے مراد صرف روحانی اور ایمانی قوت نہیں ہے، بلکہ اس میں جسمانی صحت، ذہنی توازن، ارادے کی پختگی اور صلاحیتوں کی بلندی سب شامل ہیں۔ ایک صحت مند اور طاقتور مومن اللہ کی عبادت، جہاد، نیکی کے کاموں اور معاشرے کی فلاح و بہبود میں زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ کیوں کہ صحت اللہ تعالیٰ کی عظیم ترین نعمتوں میں سے ایک ہے، جس کا کوئی نعم البدل نہیں، صحت اور فراغت دو ایسی نعمتیں ہیں جن سے اکثر لوگ دھوکا کھا جاتے ہیں۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں: "صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ بستا ہے"۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جسے صدیوں سے تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ صحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ان انمول نعمتوں میں سے ایک ہے جن کا کوئی نعم البدل یا متبادل نہیں ہو سکتا۔ کائنات کی تمام دولت، شہرت اور آسائشیں ایک طرف اور تندرستی و عافیت کا ایک لمحہ دوسری طرف۔ جب تک انسان صحت مند ہے، اسے اس نعمت کی قدر کا اندازہ نہیں ہوتا، لیکن جونہی بیماری یا کمزوری اسے گھیرتی ہے، اسے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی ساری دولت مل کر بھی صحت کا ایک گھونٹ یا سکون نہیں خرید سکتیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ انسان کو دو نعمتوں کے بارے میں اکثر دھوکا رہتا ہے: ایک صحت اور دوسری فراغت (وقت)۔ دنیا کا سب سے امیر ترین انسان بھی اگر کسی شدید مرض میں مبتلا ہو جائے، تو اس کے محلات، گاڑیاں اور بینک بیلنس اس کے کسی کام نہیں آتے۔ ایک تندرست فقیر ایک ایسے بیمار بادشاہ سے ہزار درجے بہتر اور خوش نصیب ہے جو تخت پر بیٹھ کر بھی مفید کھانوں اور آرام دہ بستروں سے لطف اندوز ہونے سے قاصر ہو۔ صحت ہی وہ بنیادی سرمایہ ہے جس کے بل بوتے پر انسان زندگی کی دوڑ میں حصہ لیتا ہے، اپنے خوابوں کی تکمیل کرتا ہے اور اپنوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ جب ہم آج کے دور کے نوجوانوں کا جائزہ لیتے ہیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ علم، ٹیکنالوجی اور بیداری کے اعتبار سے بہت آگے ہیں، لیکن جسمانی صحت اور غذائی عادات کے لحاظ سے وہ ایک خطرناک زوال کا شکار ہیں۔ آج کے دور میں انسان اپنی صحت کو کھوتا چلا جا رہا ہے، ایک دور تھا کہ انسان کی طاقت و قوت صحت و توانائی کی مثالیں دی جاتی تھیں باطل قوتوں کے سامنے پہاڑ کی چٹان کی مانند ڈٹا رہتا تھا، جب کہ ہمارے آبا و اجداد شب و روز زمین کو سینچنے اور سنوارنے میں لگے رہتے مگر پھر بھی تھکن کا نام و نشان تک نہ ہوتا تھا۔ لیکن آج ہمیں معمولی کام بھی بارِ گراں محسوس ہونے لگتا ہے۔ ذرا سی مشقت کے بعد راحت و سکون کا متلاشی ہو جاتے ہیں۔۔۔ اس مقام پر ایک سوال ذہن کی دہلیز پر دستک دیتا ہے۔ کہ آخر کیا وجہ ہے جس سے طاقت و قوت، صحت و توانائی انسان کے جسم سے ختم ہوتی جا رہی ہے۔ آخر اس کے پیچھے کا فلسفہ کیا ہے؟

اس کا جواب ہمارے ذہن میں جنم لیگا کہ انسان نے اپنی غذا کو تبدیل کر دیا ہے اور غذائیت سے بھرپور اشیائے خورد و نوش کو ترک کر کے ذائقوں کی رنگینیوں میں کھو گیا ہے۔۔۔ افسوس کہ آج کی نسل نو غذائیت سے بھرپور قدرتی غذاؤں کو پس پشت ڈال کر فاسٹ فوڈ کی دلدادہ بنتی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں صحت مند طرزِ زندگی کے متاثر ہونے کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ اور فاسٹ فوڈ آج اس برق رفتار زندگی میں سہولت اور اپنے ذائقے کی وجہ سے بام عروج پر ہے۔ جیسے جیسے انسان آگے بڑھتا جا رہا ہے اس کی اشیائے خورد و نوش میں تبدیلی آتی جا رہی ہے، پارٹی ہو یا پھر کوئی بھی محافل مضر ذائقوں کی دل کش دنیا دسترخوان پر سمٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ فاسٹ فوڈ: آج کی تیز رفتار زندگی میں سہولت اور ذائقے کی وجہ سے بہت مقبول ہے، لیکن اس کا باقاعدہ اور کثرت سے استعمال انسانی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ فاسٹ فوڈ میں کیلوریز، نمک، چینی اور چکنائی کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جبکہ غذائی اجزاء (وٹامنز اور منرلز) برائے نام ہوتے ہیں۔ **اہم طبی و جسمانی نقصانات:** موٹاپا: فاسٹ فوڈ میں چکنائی اور کیلوریز کثرت سے پائی جاتی ہیں، جو وزن میں تیزی سے اضافے اور موٹاپے کا سبب بنتی ہیں۔ موٹاپا آگے چل کر کئی دیگر بیماریوں کی جڑ بنتا ہے۔ دل کی بیماریاں اور ہائی بلڈ پریشر: اس میں موجود اضافی نمک (سوڈیم) اور خراب چکنائی خون کی شریانوں کو متاثر کرتی ہے، جس سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے اور دل کے دورے (AttackHeart) کا خطرہ کئی گنا ہو جاتا ہے۔ نظام ہاضمہ کے مسائل: فائبر کی کمی کی وجہ سے فاسٹ فوڈ کھانے سے قبض، بدہضمی اور معدے کی سوزش جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ جگر کی بیماریاں: زیادہ چکنائی اور آئل کا استعمال جگر پر چربی چڑھ جانے کا سبب بنتا ہے۔ نفسیاتی اثرات اور سستی: فاسٹ فوڈ کھانے کے بعد جسم میں تھکن، سستی اور کاہلی محسوس ہوتی ہے۔ طویل عرصے تک ایسا کھانا کھانے سے ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ مجموعی صحت کا خیال: فاسٹ فوڈ کا کبھی کبھار استعمال تو قابلِ برداشت ہو سکتا ہے، لیکن اسے روزمرہ کی خوراک کا حصہ بنانا صحت کے لیے خطرناک ہے۔ بہتر صحت کے لیے گھر کے بنے ہوئے تازہ کھانے، پھلوں اور سبزیوں کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے۔ **صحت بحال رکھنے اور اس کی حفاظت کے اصول:** چونکہ صحت اللہ کی امانت ہے، اس لیے اس کی حفاظت کرنا اور اس کا شکر ادا کرنا ہمارا دینی اور اخلاقی فریضہ ہے۔ اچھی صحت کے حصول اور برقرار رکھنے کے لیے درج ذیل امور انتہائی اہم ہیں: متوازن غذا: جسم کو طاقتور اور توانا رکھنے کے لیے وٹامنز، پروٹین اور غذائیت سے بھرپور متوازن غذا کا استعمال کریں۔ فاسٹ فوڈ اور نقصان دہ چیزوں سے پرہیز کریں۔ باقاعدہ ورزش: جسمانی چاق و چوبند رہنے کے لیے واک، رننگ یا ہلکی ورزش کو اپنے روزمرہ کے معمول کا حصہ بنائیں۔ مناسب نیند: تھکن اتارنے اور دماغ کو تر و تازہ رکھنے کے لیے کم از کم سات سے آٹھ گھنٹے کی پُرسکون نیند بے حد ضروری ہے۔ صفائی ستھرائی: ذاتی صفائی اور ماحول کی پاکیزگی بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ "صفائی نصف ایمان ہے" کا اصول صحت کی ضمانت ہے۔ ذہنی سکون اور مثبت سوچ: ذہنی دباؤ، حسد، اور غصے سے اجتناب کریں کیونکہ ذہنی تناؤ جسمانی بیماریوں کو جنم دیتا ہے۔

فریب کاری اور دَورِ جدید کے لوگ

☆ از۔ محمد فیض احمد
البرکات انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ۔

آج کے اس پرفتن دور میں جب ہر طرح کے گناہ جیسے کہ زنا، شراب نوشی، سود خوری، دروغ گوئی، وغیرہم ہزار ہا گناہ اس طرح عام ہو گئے ہیں کہ انسان ان بڑے بڑے گناہوں کو بھی گناہ تصور نہیں کرتا وہیں ایک گناہ دھوکہ دہی اور فریب کاری بھی اپنے عروج کی اِنتہا پر ہے۔ دھوکہ دینا نہ تو مذہب اسلام کی رو سے اچھا سمجھا جاتا ہے اور نہ ہی کسی اور مذہب میں اسکو اچھا تصور کیا جاتا ہے بلکہ دنیا بھر میں جتنے بھی مذاہب اور جتنے بھی مکتبِ فکر کے لوگ پائے جاتے ہیں وہ مسلمان ہوں، عیسائی ہوں، یہودی ہوں کہ سناتنی ہوں وہ چاہے جو بھی ہوں ہر ایک کے نزدیک دھوکہ دہی اور فریب کاری بہت ہی ناپسندیدہ عمل اور مذموم طریقہ ہے۔ مگر آج کے دور کا تو حال یہ ہے کہ انسان دوسرے کو دھوکہ دینے میں کامیاب ہونے کو ہی اپنی بڑی کامیابی تصور کرتا ہے اور افسوس صد افسوس کہ وہ اس پر عار اور شرم محسوس کرنے کے بجائے فخریہ انداز میں برسرِ عام اس گناہ کا اظہار اور مزاحیہ انداز میں اس کو بیان کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ حالانکہ اگر وہ اپنے اس طرزِ عمل پر احساس کی گہرائیوں میں اتر کر عالم کیف میں اپنے دل کا جائزہ لے اور اپنے آپ سے محوِ کلام ہو تو ضرور بالضرور وہ اپنے دل کو خود سے بیزار اور اپنے آپ کو ملامت کرتا ہوا پائے گا۔ دھوکہ دینے والا نہ صرف لوگوں کے درمیان اپنی قدر و منزلت کو کھو دیتا ہے بلکہ خود اپنی ہی نظروں میں اپنی قدر و منزلت اور اپنے وقار کو مجروح کر لیتا ہے، پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسے ہی لوگوں کے بارے میں فرمایا ہے کہ "جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے"۔ اس لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہیے اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ کہیں اس فرمان کے زمرے میں ہم بھی تو نہیں آ رہے ہیں کیوں کہ آج کہیں نہ کہیں ہر ایک فرد دوسرے کو دھوکہ دینے میں لگا ہوا ہے "ایک بار حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ ہر ایک دوسرے کو دھوکا دینے میں مصروف ہوگا تو اس پر آپ کے ساتھیوں نے پوچھا کہ جب لوگ ایک دوسرے کو دھوکا دینے میں مصروف ہوں گے تو پھر دھوکے کا شکار کون ہوگا تو آپ نے فرمایا جو مخلص ہوگا جو ایمان دار ہوگا جو لوگوں پہ اعتبار کرنے والا ہوگا وہی اس دھوکے کا لقمہ تر بنے گا" اس لیے کہ دھوکا ایسا زہر ہے جسے سامنے والا آپ کی آنکھوں پر اخلاص کی پٹی ڈال کر اور لہجے کی مٹھاس میں ملا کر آپ کے سامنے پیش کرتا ہے۔ بہرحال یہ بہت مشکل امر ہے، اس بات کو جاننا کہ کس پر بھروسہ کیا جائے اور کس پر نہ کیا جائے، یہ تو کسی پر بھروسہ کرنے کے بعد ہی معلوم ہوگا لیکن ہمیں ماضی کے تجربات سے سبق حاصل کرنا چاہیے اور اس حقیقت کو دل و دماغ میں محفوظ کر لینا چاہیے کہ جو آپ کو ایک بار دھوکہ دے گا وہ آپ کو بار بار دھوکہ دے گا اس لیے پورا سمندر پینے کی ضرورت نہیں ہے جب آپ کو ایک گھونٹ پینے سے یہ معلوم ہو جائے کہ سمندر کا پانی کھارا ہے اس لیے اگر آپ کو کہیں سے ایک بار دھوکہ مل جائے تو پھر آپ کو محتاط ہو جانا چاہیے اور حدیث پاک سے بھی ہم کو یہی معلوم ہوتا ہے کہ "ایمان والا ایک بل سے دو بار نہیں ڈسا جاتا" لہٰذا جب کوئی ہمارے ساتھ ایک بار فریب کرے تو ہمیں دوبارہ اس شخص پر بھروسہ کرنے سے پہلے ایک بار نہیں بلکہ بار بار سوچنا چاہیے تاکہ ہم دوبارہ اُسکے شکار نہ بن جائیں۔ اللہ ہمیں فریب کرنے اور فریب کی جال میں پھنسنے سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

شیخ حسینہ کی حوالگی پر زور!

بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کے سیاسی مشیر اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے کارگزار جنرل سکریٹری ایڈووکیٹ روحل کبیر رضوی نے کہا ہے کہ اقتدار سے بے دخل کی گئی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی جانب سے نیا پاسپورٹ اور قومی شناختی کارڈ طلب کرنا بے شرمی کی انتہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کام وہی شخص کر سکتا ہے جس میں شرم نام کی کوئی چیز نہ ہو انہوں نے سوال کیا، "سالوں تک طلبہ، بچوں، مزدوروں اور عام لوگوں کا اندھا دھند قتل کرنے کے بعد شیخ حسینہ یہ امید کیسے کر سکتی ہیں کہ وہ ملک واپس آئیں گی اور عوام ان کا استقبال کریں گے؟" رضوی نے کہا کہ شیخ حسینہ اب ملک واپس آنے کے لئے بے شرمی سے بیرونی طاقتوں کی حمایت طلب کر رہی ہیں اس معاملے میں قانون اپنا کام کرے گا۔ رضوی نے سوموار کو نیشنل پریس کلب کے قاضی نذرالاسلام آڈیٹوریم میں 'قومی انقلاب اور یوم یکجہتی' کے موقع پر منعقدہ ایک مباحثے میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ اس پروگرام کا انعقاد ضیا کونسل نے کیا تھا۔ رضوی نے کہا کہ ممکن ہے شیخ حسینہ جولائی کی بغاوت کو بھول گئی ہوں، لیکن بنگلہ دیش کے عوام اسے کبھی نہیں بھولیں گے ملک 2024 کی بغاوت کے دوران ابو سعید اور میر مغد ھا سمیت ان نوجوانوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گا۔ 7 نومبر کے تاریخی واقعے کو یاد کرتے ہوئے رضوی نے کہا کہ اس کی روح لوگوں کو آمریت کے خلاف آواز اٹھانے، اپنے حقوق کا تحفظ کرنے اور ملک کی آزادی و خودمختاری برقرار رکھنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ڈھاکہ ٹریبیون کے مطابق، سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ نے دسمبر میں ہندوستان سے اپنی مجوزہ واپسی کے لئے باضابطہ طور پر نیا بنگلہ دیشی پاسپورٹ اور قومی شناختی کارڈ طلب کیا ہے۔ حکومت نے واضح کر دیا کہ وہ انہیں ایک مسافر کی حیثیت سے واپس آنے کی اجازت دینے کے بجائے حوالگی کے معاہدے کے تحت بنگلہ دیش لانا چاہتی ہے۔ وزیر مملکت برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر نے اس درخواست کو مسترد کرتے ہوئے حوالگی پر زور دیا۔ وہیں وزیر داخلہ صلاح الدین احمد نے کہا کہ حکومت اس درخواست کی صداقت، قانونی بنیاد اور طریقہ کار کی قانونی حیثیت کا جائزہ لے رہی ہے۔ اس دوران انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کے چیف پراسیکیوٹر نے اس اقدام کو 'سیاسی ڈرامہ' قرار دیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ کیا حسینہ واقعی وطن واپس آنا چاہتی ہیں؟ نومبر 2025 میں انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل نے سابق وزیر اعظم کو ان کی غیر موجودگی میں ہی سزائے موت سنائی تھی۔ یہ سزا 2024 میں طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کو کچلنے کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم کے ارتکاب کے الزام میں سنائی گئی تھی۔ شیخ حسینہ نے ان الزامات سے انکار کیا ہے۔ وزارت خارجہ میں اس معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر مملکت ہمایوں کبیر نے حسینہ کی درخواست کو 'مکمل طور پر بے معنی' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کسی ایسے مفرور شخص کو عام پاسپورٹ جاری نہیں کرے گا، جسے سنگین جرائم میں قصوروار قرار دیا جا چکا ہو۔ وزیر مملکت نے کہا کہ بنگلہ دیش اور ہندوستان کے درمیان پہلے سے ہی حوالگی کا معاہدہ موجود ہے۔ حسینہ کی واپسی اسی معاہدے کے تحت ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا، "اگر وہ واقعی بنگلہ دیش واپس آنا چاہتی ہیں تو انہیں ہندوستانی حکومت سے کہنا چاہیے کہ انہیں حوالگی کے معاہدے کے تحت بنگلہ دیش کے حوالے کر دیا جائے۔"

بھارتیوں کے دماغ دنیا میں سب سے چھوٹے: تحقیق

آبادی کے لحاظ سے دنیا کے دوسرے بڑے ملک بھارت کے لوگ اگرچہ اس وقت ٹیکنالوجی، صحت و کاروبار سے متعلق کام کرنے والے عالمی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں، تاہم ایک حالیہ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ دراصل بھارتی لوگوں کے دماغ دنیا میں سب سے چھوٹے ہوتے ہیں۔

اپنی نوعیت کی یہ منفرد تحقیق خود بھارتی ماہرین نے کینیڈا سمیت دیگر ممالک کے ماہرین سے کی ہے اور اس تحقیق کے دوران بھارت کے مرد و خواتین کے دماغوں کا جائزہ لیا گیا تھا۔ بھارتی سائنس جرنل 'نیورولاجی انڈیا' میں شائع رپورٹ کے مطابق بھارتیوں کا دماغ نہ صرف مغربی ممالک کے افراد کے مقابلے دماغ چھوٹا ہوتا ہے بلکہ ان کا دماغ کئی مشرقی ممالک کے لوگوں سے بھی چھوٹا ہے۔ مذکورہ تحقیق میں بھارتی شہر حیدرآباد میں موجود 'انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی' (آئی آئی آئی ٹی) اور کینیڈا کی مک گیل اور مونٹریال یونیورسٹی کے ماہرین نے حصہ لیا۔ ماہرین نے ابتدائی طور پر 350 افراد کے دماغوں کی تصاویر اور مختلف ٹیسٹ سے 'برین اٹلس' تشکیل دیا جو کسی بھی انسان کے دماغ کے حصوں کو جانچنے کا درست سائنسی طریقہ ہوتا ہے۔ اسی تحقیق کے دوران ماہرین نے 100 بھارتی افراد کے دماغوں کی ایم آر آئی اسکیننگ سمیت دیگر ٹیسٹوں کی مدد سے 'برین اٹلس' کا خاکہ تیار کیا، جس کے بعد ماہرین نے بھارتی افراد کے برین اٹلس کا موازنہ عالمی افراد کے برین اٹلس سے کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ حیران کن طور پر بھارتیوں کے دماغ دنیا کے دیگر ممالک کے افراد سے قدامت، جسامت، حجم اور ڈیزائن میں دوسروں سے مختلف اور چھوٹے پائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق بھارتیوں کے دماغ چینی اور جنوبی کورین افراد سے بھی مختلف پائے گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بھارتیوں کے دماغ اگرچہ دوسرے ممالک کے لوگوں سے چھوٹے پائے گئے، تاہم اس کے نقصانات نہیں بتائے گئے لیکن اس امید کا اظہار کیا گیا کہ اس سے ہندوستانی لوگوں میں قبل از وقت الزائمر سمیت دیگر بیماریوں کا پتہ لگایا جا سکے گا۔ ماہرین نے واضح کیا کہ یہ تحقیق محدود تھی اور اس پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ (PSI)

از نیابت تارت پورہ

درخواست از جانب: غلام نبی میر ولد غلام حسن میر ساکنہ تارت پورہ
نسبت عطائی ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بابت Marriage Assistance بحق پسر سہیل احمد

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل کے نسبت پٹواری حلقہ سے بشمول نقولات رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جسے عیاں ہوا ہے کہ سائل پیشہ سے مزدور طبقہ سے تعلق رکھتا ہے اور محکمہ لیبر یونین میں اندراج ہے۔ سائل محکمہ ہذا سے اپنے پسر سہیل احمد میر بابت Marriage Assistance حاصل کرنے کے لئے ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ ڈیپنڈنٹ سائل بذیل درج ہیں۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ سائل
۱	عطیقہ بیگم زوجہ غلام نبی میر	38 سال	گھریلو کام	زوجہ سائل
۲	سہیل احمد میر پسر غلام نبی میر	25 سال	بیروزگار	پسر سائل
۳	سادیہ نبی دختر غلام نبی میر	18 سال	زیر تعلیم	دختر سائل

اس کے علاوہ اور کوئی ڈیپنڈنٹ نہیں بتلایا گیا ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار تارت پورہ)

از نیابت منزگام باجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: رقیہ اختر دختر بشیر احمد دیدڑ ساکنہ بالن
تحصیل دمحال ہانجی پورہ ضلع کولگام بمراد حصول S.T سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت حصول S.T سرٹیفکیٹ دفتر ھذا کو پیش ہوا۔ درخواست ہذا کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائلہ عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دیہہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دیہہ ہذا میں کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ تفصیل افراد و کمہ رپورٹ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ صاحب کنبہ	آمدنی
۱	بشیر احمد دیڈ	55 سال	زمینداری	صاحب خانہ	
۲	شمیمہ اختر	48 سال	گھریلو کام	زوجہ	
۳	ربی جان	27 سال	زیر تعلیم	دختر	
۴	رقیہ اختر	26 سال	زیر تعلیم	پسر	
۵	ذاکر حسین دیدڑ	24 سال	زیر تعلیم	دختر	
۶	انشاء جان	22 سال	زیر تعلیم	پسر	

اس طرح سائلہ کا کنبہ 06 افراد پر مشتمل ہے اور حصول S.T سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے۔ قابل از کاروائی ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے کے نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ بعد مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ھذا کو دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار منزگام)

از نیابت اجس

درخواست از جانب: تصیفہ طارق، جاوید احمد پہلو پسر و دختر طارق احمد پہلو
ساکنان صدر کوٹ پائین بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کے نسبت دفتر ہذا کو سائل کا ایک درخواست بغرض اجرائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) بحق خود موصول ہوا ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ سائل کا کنبہ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ واحوال	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	طارق احمد پہلو	40 سال	مزدوری	والد سائلان
۲	شمیمہ بیگم	36 سال	گھریلو کام	والدہ سائلان
۳	تصیفہ طارق	18 سال	زیر تعلیم	خود سائلہ
۴	جاوید احمد	17 سال	زیر تعلیم	خود سائل
۵	ارسلان احمد	15 سال	زیر تعلیم	برادر سائلان

اس کے علاوہ کنبہ میں کوئی اور فرد نہیں ہے۔ آمدنی کنبہ حد مقررہ سے زیادہ نہیں ہے۔ لہٰذا مشتہرکردہ سرٹیفکیٹ بحق سائل اگر کسی شخص کو اجراء کرنے میں کوئی عذر و اعتراض ہو تو اپنا عذر دفتر ہذا میں اندر ایک ہفتہ پیش کرے۔ بعد گذرتے معیاد کوئی بھی عذر و اعتراض قابل شنوائی نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اجس)

از نیابت اجس

درخواست از جانب: آفرینہ شمس، رونق شمس دختران شمس الدین بٹ
ساکنان اجس تحصیل اجس بغرض اجرائی E.W.S سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کے نسبت دفتر ہذا کو سائلان کا ایک درخواست بغرض اجرائی E.W.S بحق خود موصول ہوا ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ سائلان کا کنبہ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ واحوال	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	شمس الدین بٹ	42 سال	مزدوری	والد سائلان
۲	پروینہ بیگم	38 سال	گھریلو کام	والدہ سائلان
۳	آفرینہ شمس	22 سال	زیر تعلیم	خود سائلہ
۴	رونق شمس	20 سال	زیر تعلیم	خود سائلہ
۵	عبید شمس	14 سال	زیر تعلیم	برادر سائلان

اس کے علاوہ کنبہ میں کوئی اور فرد نہیں ہے۔ آمدنی حد مقررہ سے زائد نہیں ہے۔ لہٰذا مشتہرکردہ بالا E.W.S سرٹیفکیٹ بحق سائل اگر کسی شخص کو اجراء کرنے میں کوئی عذر و اعتراض ہو تو اپنا عذر دفتر ہذا میں اندر ایک ہفتہ پیش کرے۔ بعد گذرتے معیاد کوئی بھی عذر و اعتراض قابل شنوائی نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اجس)

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ

درخواست از جانب: کلثومہ بیگم زوجہ مرحوم تنویر احمد نجار ساکنہ کاٹلی باغ کانپورہ
بارہمولہ نسبت اجرائی پسماندگان سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت درخواست سائلہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائلہ کا شوہر مسمی تنویر احمد نجار ولد بشیر احمد نجار مورخہ: 11-09-2026 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی مذکور پیشہ سے تجارت تھا۔ متوفی مذکور کے پسماندگان بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام پسماندگان	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	بشیر احمد نجار	75 سال	والد متوفی	مزدوری	شادی شدہ
۲	فہمیدہ بیگم	67 سال	والدہ متوفی	گھریلو کام	شادی شدہ
۳	کلثومہ بیگم	35 سال	زوجہ متوفی	گھریلو کام	بیوہ
۴	فاطمہ تنویر	07 سال	دختر متوفی	زیر تعلیم	بلا شادی شدہ
۵	انیبا تنویر	04 سال	دختر متوفی	زیر تعلیم	بلا شادی شدہ

سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

اطلاع عام

میری آٹھویں جماعت پاس مارکس کارڈ میں میری تاریخ پیدائش 04-08-2007 اندراج ہوا ہے۔ لیکن میری اصلی تاریخ پیدائش 08-04-2007 ہے۔ اب اس کی درستی کرانا مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر ڈسٹرکٹ انسٹیچیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کپواڑہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

دانش احمد چوہان ولد عبدل مجید چوہان ساکنہ بلی ناڑ ہفتراڑہ
Roll No:8692312

از نیابت بارہمولہ (اے) باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: معراج الدین موچی ولد گلہ موچی ساکنہ ملیار پورہ
محلہ شاہ ہمدان کالونی بغرض حصول سند OBC بحق دختران بسمہ معراج، ہمیرہ معراج

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائل نے درخواست حصول OBC سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائل قوم "موچی" سے تعلق رکھتا ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	معراج الدین صوفی	45 سال		سربراہ کنبہ
۲	نسیمہ بیگم	44 سال	گھریلو کام	والدہ
۳	بسمہ معراج	22 سال	زیر تعلیم	خود
۴	ہمیرہ معراج	20 سال	زیر تعلیم	خود
۵	سادیئہ معراج	18 سال	زیر تعلیم	بہن
۶	شبنم معراج	16 سال	زیر تعلیم	بہن
۷	مزمل معراج	07 سال	زیر تعلیم	بھائی

کنبہ سائل کی آمدنی سالانہ -/4,98,240 روپے دکھائی گئی ہے۔ سائل سند OBC حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ اگر سند مطلوب کی اجرائیگی کے بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ اصالتاً یا وکالتاً دفتر ھذا میں پیش کرے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: فیضان احمد ولد خورشید احمد خواجہ بڈو ساکنہ گھر کوٹ
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گھر کوٹ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	فیضان احمد ولد خورشید احمد خواجہ بڈو	31 سال	ڈیلی ویجر	
۲	عادلہ سلیم زوجہ فیضان احمد	29 سال	گھریلو کام	
۳	نبات فاطمہ دختر فیضان احمد	01 سال	زیر پرورش	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت پرنیلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: ارشاد احمد ولد محمد اشرف خان ساکنہ سلطان ڈھکی
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع سلطان ڈھکی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ارشاد احمد ولد محمد اشرف خان	45 سال	مزدوری	
۲	شاہینہ بیگم	44 سال	گھریلو کام	
۳	مومن عثمان	12 سال	زیر تعلیم	
۴	مصعب عثمان	10 سال	زیر تعلیم	
۵	طیب اردگان	01 سال	شیر خوار	
۶	منیرہ بیگم	70 سال	عمر رسیدہ	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنیلان)

از نیابت پرنیلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: خان محمد ولد منا آوان ساکنہ موضع سلطان ڈھکی
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع سلطان ڈھکی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	خان محمد ولد منا آوان	55 سال	ملازم سرکار	
۲	اختر بیگم زوجہ خان محمد	52 سال	گھریلو کام	
۳	واحد احمد ولد خان محمد	30 سال	ملازم سرکار	
۴	ساجد احمد ولد خان محمد	26 سال	زیر تعلیم	
۵	ماجد احمد ولد خان محمد	22 سال	زیر تعلیم	
۶	واجد احمد ولد خان محمد	19 سال	زیر تعلیم	
۷	مہرین بانو دختر خان محمد	17 سال	زیر تعلیم	
۸	سہرین بانو دختر خان محمد	14 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنیلان)

از نیابت پرنیلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: ممتاز بیگم بیوہ محمد اقبال منگرال ساکنہ موضع پرنیلان
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع پرنیلان میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ممتاز بیگم بیوہ محمد اقبال منگرال	48 سال	گھریلو کام	
۲	طارق اقبال	18 سال	زیر تعلیم	
۳	راشد احمد	16 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنیلان)

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0214010005300 جو اس وقت عبدل رحیم وانی کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے محمد شفیع وانی ولد عبدل رحیم وانی ساکنہ کلنگام باغ کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد شفیع وانی ولد عبدل رحیم وانی ساکنہ کلنگام باغ

از نیابت پرنیلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: زیاولی احمد ولد محمد سید حجام ساکنہ موضع پرنیلان
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع پرنیلان میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	زیاولی احمد ولد محمد سید حجام	40 سال	مزدوری	
۲	روبینہ بیگم زوجہ	48 سال	گھریلو کام	
۳	نسیمہ بانو دختر	13 سال	زیر تعلیم	
۴	تمنا بانو دختر	11 سال	زیر تعلیم	
۵	ریحان احمد پسر	10 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنیلان)

از نیابت بجہامہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: ندیم احمد میر ولد محمد مقبول میر ساکنہ موضع بجہامہ
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294 بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بجہامہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد مقبول میر خود	50 سال	مزدوری	
۲	حاجرہ بیگم زوجہ	45 سال	گھریلو کام	
۳	روبینہ اختر دختر	30 سال	گھریلو کام	
۴	فرحت اختر دختر	25 سال	زیر تعلیم	
۵	ندیم احمد پسر	23 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ -/Rs.9000 ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بجہامہ)

از نیابت پرنیلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: نذیر حسین ولد شفیع اللہ قریشی ساکنہ سلطان ڈھکی
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع سلطان ڈھکی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	نذیر حسین ولد شفیع اللہ قریشی	43 سال	مزدوری	
۲	خوشنود بیگم زوجہ	41 سال	گھریلو کام	
۳	مصفہ بانو دختر	22 سال	زیر تعلیم	
۴	راقعیہ بانو دختر	21 سال	زیر تعلیم	
۵	عابد احمد پسر	20 سال	زیر تعلیم	
۶	شافیہ احمد پسر	18 سال	زیر تعلیم	
۷	عادل پسر	16 سال	زیر تعلیم	
۸	رعیسا بانو دختر	14 سال	زیر تعلیم	
۹	اوزیر قریشی پسر	09 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنیلان)

از نیابت پرنیلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: شبیر احمد ولد محمد افضل پٹھان ساکنہ موضع گینگل
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گینگل میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	شبیر احمد ولد محمد افضل پٹھان	44 سال	دکاندار	
۲	روبینہ بیگم زوجہ	42 سال	گھریلو کام	
۳	فرحان شبیر پسر	20 سال	زیر تعلیم	
۴	ہورین شبیر دختر	14 سال	زیر تعلیم	
۵	ظہرین شبیر دختر	10 سال	زیر تعلیم	
۶	فائیزہ شبیر دختر	08 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنیلان)

از نیابت جھولا باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: قریشہ بیگم زوجہ کالو ساکنہ جہامہ
بمراد عطائی شیڈول ٹرائب (S.T) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع جہامہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	قریشہ بیگم زوجہ کالو	58 سال	گھریلو کام	
۲	سفیر احمد	34 سال	مزدوری	
۳	زبیدہ	29 سال	گھریلو کام	
۴	رویلہ	25 سال	گھریلو کام	
۵	حادیہ	11 سال	زیر تعلیم	
۶	عائشہ	08 سال	زیر تعلیم	
۷	بلال	06 سال	زیر تعلیم	
۸	آئیمن	03 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار جھولا)

از نیابت بومئی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: عبیدالاسلام ولد عبدل وہاب نجار ساکنہ سگی پورہ
بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ تحت SRO-176 بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کاروائی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل دیہہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	پیشہ	آمدنی
۱	عبدل وہاب نجار ولد احد نجار	70 سال	عمر رسیدہ	-/8000
۲	مسماۃ سعیدہ بیگم زوجہ عبدل وہاب	65 سال	گھریلو کام	
۳	آفاق احمد نجار پسر	35 سال	مزدوری	
۴	عبیدالاسلام پسر	30 سال	زیر تعلیم	

ان کے علاوہ کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی مبلغ -/8000 روپے تک ہے۔ لہذا سند مطلوبہ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم اعتراض پیش کریں۔ بعد معیاد گذرنے کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بومئی)

از نیابت بومئی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: مشتاق احمد تیلی ولد غلام محمد تیلی ساکنہ موضع سیلو
بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ تحت SRO-176 بحق دختر ماریہ مشتاق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کاروائی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل دیہہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	پیشہ	آمدنی
۱	مشتاق احمد تیلی ولد غلام محمد تیلی	52 سال	مزدوری	-/8000
۲	شاہینہ بیگم زوجہ مشتاق احمد تیلی	50 سال	گھریلو کام	
۳	آکاش احمد تیلی پسر	28 سال	مزدوری	
۴	عرفان احمد	18 سال	بیمار	
۵	مسرت مشتاق دختر	26 سال	گھریلو کام	
۶	ماریہ مشتاق دختر	19 سال	زیر تعلیم	

ان کے علاوہ کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی مبلغ -/8000 روپے تک ہے۔ لہذا سند مطلوبہ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم اعتراض پیش کریں۔ بعد معیاد گذرنے کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بومئی)

از نیابت بومئی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: مشتاق احمد تیلی ولد غلام محمد تیلی ساکنہ موضع سیلو
بمراد عطائی OBC for Central Reservation سرٹیفکیٹ بحق
دختر ماریہ مشتاق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول OBC for Central Reservation سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کاروائی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل دیہہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	پیشہ	آمدنی
۱	مشتاق احمد تیلی ولد غلام محمد تیلی	52 سال	مزدوری	-/8000
۲	شاہینہ بیگم زوجہ مشتاق احمد تیلی	50 سال	گھریلو کام	
۳	آکاش احمد تیلی پسر	28 سال	مزدوری	
۴	عرفان احمد	18 سال	بیمار	
۵	مسرت مشتاق دختر	26 سال	گھریلو کام	
۶	ماریہ مشتاق دختر	19 سال	زیر تعلیم	

ان کے علاوہ کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی مبلغ -/8000 روپے تک ہے۔ لہذا سند مطلوبہ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم اعتراض پیش کریں۔ بعد معیاد گذرنے کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بومئی)

از نیابت بومئی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: غلام محمد ریشی ولد محمد شعبان ریشی ساکنہ بمہر زلواری
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294 بحق دختران

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول RBA سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کاروائی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل دیہہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد شعبان ریشی ولد محمد رمضان ریشی	65 سال	مزدوری	
۲	راجہ بیگم زوجہ محمد شعبان ریشی	60 سال	گھریلو کام	
۳	غلام محمد ریشی ولد محمد شعبان ریشی	42 سال	SPO	
۴	میمونہ بیگم زوجہ غلام محمد ریشی	38 سال	گھریلو کام	
۵	زینب محمد دختر غلام محمد ریشی	17 سال	زیر تعلیم	
۶	عظمیٰ محمد دختر غلام محمد ریشی	15 سال	زیر تعلیم	
۷	حامحمہ دختر غلام محمد ریشی	12 سال	زیر تعلیم	

ان کے علاوہ کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی مبلغ -/19000 روپے تک ہے۔ لہذا سند مطلوبہ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم اعتراض پیش کریں۔ بعد معیاد گذرنے کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بومئی)

از نیابت بونیار باجلاس اشفاق احمد وانی صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: مہر رفیق دختر محمد رفیق خان ساکنہ مجگران
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع مجگران میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد رفیق خان ولد غلام محمد خان	54 سال	ملازم	
۲	نسیمہ بیگم	52 سال	ملازم	
۳	شہزان رفیق	20 سال	زیر تعلیم	
۴	مہر رفیق	22 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیرہ زرعی مبلغ .... ہے۔ لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

اطلاع عام

بنک اکاونٹ زیر نمبر:.................. میں میرا نام غلطی سے Neelofar Anwar درج ہوا ہے جبکہ میرا اصلی نام Neelofar Begum W/o Shabir Ahmad Dar R/o Banyari Garbi ہے۔ اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر جموں وکشمیر بنک برانچ ہندوارہ (Main) میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Neelofar Begum W/o Shabir Ahmad Dar
R/o Banyari Garbi

40سال کی عمر کے بعد خواتین صحت مند رہنے کے لیے یہ تین کام لازمی کریں

اس مرحلے میں کچھ خواتین کا وزن بڑھنے لگتا ہے جبکہ بعض کے وزن میں کمی آتی ہے



ویب ڈیسک//خواتین کو ہر عمر میں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے، تاہم 40 سال کی عمر کے بعد جسم میں ہارمونل تبدیلیوں کے باعث بعض مسائل زیادہ نمایاں ہوسکتے ہیں۔اس مرحلے میں کچھ خواتین کا وزن بڑھنے لگتا ہے جبکہ بعض کے وزن میں کمی آتی ہے۔ ہڈیوں اور پٹھوں میں درد، جلد کی تبدیلیاں اور بالوں کا سفید ہونا بھی بعض افراد میں دیکھا جاسکتا ہے۔فٹنس ماہرین کے مطابق وقتی حل تلاش کرنے کے بجائے ایسی عادات اپنانا ضروری ہے جو طویل مدت میں صحت کو سہارا دیں۔اس ضمن میں روزانہ جسمانی سرگرمی، متوازن غذا اور مناسب غذائیت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔روزانہ کم از کم 30 منٹ جسمانی حرکت کے لیے مختص کرنا مفید ہوسکتا ہے۔اس کے لیے لازمی نہیں کہ جم جایا جائے؛ تیز قدموں سے چہل قدمی، ہلکی دوڑ، ایلیپٹس، اسکواٹس یا کرنچز بھی ورزش کے معمول میں شامل کیے جاسکتے ہیں۔ باقاعدہ جسمانی سرگرمی توانائی، فٹنس اور میٹابولزم کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔غذا میں بادام اور دیگر میوے شامل کرنا بھی فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ بادام پروٹین اور دیگر غذائی اجزا فراہم کرتے ہیں، جو توانائی اور پٹھوں کی نشوونما و بحالی میں کردار ادا کرتے ہیں۔ایک مٹھی بادام پیٹ بھرنے کا احساس پیدا کرسکتے ہیں۔ یونیورسٹی آف لیڈز کے محققین کی ایک تحقیق کے مطابق صبح کے وقت بادام کھانے سے بھوک کی تحریک اور زیادہ چکنائی والی غذا کھانے کی خواہش میں کمی دیکھی گئی۔خواتین کو ایسی جامع اور متوازن غذا پر توجہ دینی چاہیے جس میں پروٹین، وٹامنز، معدنیات، آئرن اور کیلشیم مناسب مقدار میں موجود ہوں۔ کھانا چھوڑنے سے گریز کرتے ہوئے غذا میں سبز پتوں والی سبزیاں، اسپراؤٹس، موسمی پھل اور گوشت شامل کیا جاسکتا ہے۔تاہم وزن یا صحت میں غیر معمولی تبدیلیوں کی صورت میں طبی ماہر سے مشورہ ضروری ہے۔

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Electricity Connection bearing Consumer ID No: **0213030011363** from Molhd Yaseen Bhat to Mohammad Yaseen Bhat S/o ALi Mohammad Bhat R/o Botingoo Sopore. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at PDD Sub Div. Sopore 3rd within 07 days from the publication of this notice. **9596428706**

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR RAMBAGH SRINAGAR

Subject:- Issuance of Legal Heir / Dependent Certificate in favour of Parvaiz Ahmad Ganai S/o Ghulam Mohammad Ganai R/o - Old Barzulla.

-: NOTICE :-

Regarding the subject cited above in this connection it is requested that the report has been obtained from the concerned patwari which reveals that the father of the applicant namely Ghulam Mohammad Ganai R/o- Old Barzulla expired on 11-01-2023 as per death certificate. The deceased has left behind the following legal heirs at the time of his death.

S. No.	Name of the legal Heirs.	Age	Relation with deceased	Marital Status
1	Altaf Hussain Ganai	50 yrs	Son	Married
2	Parvaiz Ahmad Ganai	48 yrs	Son	Married
3	Tabasum Afroz	45 yrs	Daughter	Married
4	Reasakh Ahmad Ganai	44 yrs	Son.	Married

The applicant seeks issuance of legal heirs / dependent certificate. If any one is having any objection in this regard he/she may intimate the office of undersigned either personally or through an authorised agent within **three days** from the date of publication of this notice, after expiring of said period no claim shall be entertained.

Naib Tehsildar
Rambagh Srinagar

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARA

File No: _____ D.O.I: _____

In the case of:

1. Shaziya Akbar
2. Mehnoor Akbar
Daughter of Mohammad Akbar Dar
3. Imran Akbar Dar
4. Owais Akbar Sons of Mohammad Akbar Dar
All residents of Ganapora Kralgund
Tehsil. Qaziabad Kralgund District Kupwara
(Minors Though father Mohammad Akbar Dar
R/o. Ganapora Kalgund Tehsil. Qaziabad Kralgund
Distt Kupwara **Applicant**

VERSUS

Registrar Births and Deaths
Block Development Officer Langate
2. Public at Large **Non Applicant**

NOTICE TO GENERAL PUBLIC

CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR. J.O. Code: JK 00277

NOTICE

1. Whereas as the above mentioned applicant has filed an application for issuance of date of birth certificate in favour of her minor sons and daughters namely 1. Shaziya Akbar (D.O.B 10.02.2017) 2. Mehroon Akbar (D.O.B. 01.01.2021) 3. Imran Akbar Dar (D.O.B 02.02.2018) 4. Owais Akbar (D.O.B. 13.02.2019 all residents of Ganapora Kralgund Tehsil. Qaziabad Kralgund Distt. Kupwara (All born at Home) In this regard notice is hereby given to general public and all concerned that if any person has any objections for issuance of date of birth certificate in favour of applicant's son & daughter, he or she may file objections before this Hon'ble Court through himself or herself or his/her Attorney on or before ____/____/2026 failing which the application shall be heard and decided accordingly.

The instant publication is issued for publication in daily local newspaper.

Judicial Magistrate Handwara

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARA

File No: _____ D.O.I: _____

In the case of:

Asgar Majeed Dar S/o. Abdul Majeed Dar
(1) Kifayat Asger S/o. Asgar Majeed Dar
(2) Sobiya Asgar (3) Sufayah Asgar
Daughters of Asgar Majeed Dar R/o. Udipora
Langate Distt. Kupwara **Applicant**

VERSUS

Registrar Births and Deaths,
Block Development Officer Langate
2. Public at Large **Non-Applicant**

NOTICE TO GENERAL PUBLIC

CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR. J.O. Code: JK 00277

NOTICE

2. Whereas as the above mentioned applicant has filed an application for issuance of date of birth certificate in favour of her minor son and daughters namely Kifayat Asger (D.o.B 31.12.2014) (2) Sobiya Asgar D.o.B 15.07.2018 (3) Sufayah Asgar (D.o.B 15.07.2018 R/o. Udipora Langate Distt. Kupwara born at Home. In this regard notice is hereby given to general public and all concerned that if any person has any objections for issuance of date of birth certificate in favour of applicant's son & daughter, he or she may file objections before this Hon'ble Court through himself or herself or his/her Attorney on or before ____/____/2026 failing which the application shall be heard and decided accordingly.

2. The instant publication is issued for publication in daily local newspaper.

Judicial Magistrate Handwara

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card bearing No: **632917047191** from Jameela Fayaz D/o Fayaz Ahmad Dar to Sumiya Fayaz D/o Fayaz Ahmad. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sumiya Fayaz D/o Fayaz Ahmad
R/o Manzgam Teh DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct my Service Record name under PID No: **991882** from Gulam Hassan Khant o Ghulam Hassan Khan is correct as per school certificate and adhaar card. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at SSP Office Railways Police Nowgam Srinagar within 07 days from the publication of this notice.

Ghulam Hassan Khan S/o Gh. Nabi Khan
R/o Ladu Ladoora Rafiabad Teh Rohama

PUBLIC NOTICE

I want to correct my MET Life Police Parentage under Police No: 24553220 from Mohmmad Younis Bamba Qurashi to Mohmmad Younis Khan. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Met Life Office Sopore within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Khursheed Ahmad Khan S/o Mohmmad Younis Khan R/o Near Masjid Warikhah

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KREERI / KALANTRA

Subject: Application **Najma Fayaiz** S/o, D/o, W/o **Fayaiz Ahmad Wani** R/o **Kohlina** Tehsil Kreeri for the Issuance Of RBA in his favor.

PUBLIC NOTICE

Regarding the Subject cited above, the applicant has submitted the file in the office of the undersigned for the issuance of RBA. In this connection a report of patwari halqa concerned has been sought which reveals that the applicant is currently residing in the village **Kohlina** of Tehsil Kreeri and belongs to the _____ Community having annual income of Rs. **366000/-**. The details of the family of the applicant are as follows:

S. No	Name Of the Family Member	Relationship with the Applicant	Age	Occupation	Annual income
1.	**Fayaiz Ahmad Wani**	Father	51	Labour	366000/
2.	**Najma Fayaiz**	Self	29	Student / Self-employed	-
3.	**Sumaya Fayaz**	Sister	26	Student	-
4.	**Saheela Fayaz**	Sister	25	Student	-
5.	**Farhan Razak**	Sister	17	Student	-

Therefore, through this Public Notice objections are being sought from the public, if any person has any objection, he/she can submit their objections in the office of the undersigned within **07 days (Seven days)** positively from the date the notice has been published. **No objection shall be entertained after the stipulated time period.**

Naib Tehsildar Kreeri

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARA

File No: _____ **D.O.I:** _____

In the case of:

Hurrain Parvaiz D/o. Parvaiz Ahmad Sofi
R/o. Yaroo Langate Tehsil. Langate
(Minor through father namely Parvaiz Ahmad Sofi
S/o. Ghulam Rasool Sofi R/o. Yaroo Langate Distt.
Kupwara **Applicant**

VERSUS

Registrar Births and Deaths,
Block Development Officer Langate
Public at Large. **Non-Applicant**

NOTICE TO GENERAL PUBLIC

CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR. J.O. Code: JK 00277

NOTICE

2. Whereas as the above mentioned applicant has filed an application for issuance of date of birth certificate in favour of her minor daughter namely Hurrain Parvaiz D/o. Parvaiz Ahmad Sofi R/o. Yaroo Langate Distt. Kupwara who was born on 15.12.2020 at Home. In this regard notice is hereby given to general public and all concerned that if any person has any objections for issuance of date of birth certificate in favour of applicant's son & daughter, he or she may file objections before this Hon'ble Court through himself or herself or his/her Attorney on or before ____/____/2026 failing which the application shall be heard and decided accordingly.

2. The instant publication is issued for publication in daily local newspaper.

Judicial Magistrate Handwara

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE COMMISSIONER, FOOD & DRUGS ADMINISTRATION, J&K
CIVIL SECRETARIAT JAMMU

Email: cfsjandk.fmd@jk.gov.in

PROHIBITION ORDER

Whereas, a sample of "Fruit Ice Cream Mango Flavour", marketed under the brand name "Ice Cream Janta", bearing Batch No. 016, Net Weight 1.9Kg/4 Liters, Date of Packaging 22.06.2026 and Expiry date: 22.11. 2026, Manufactured by: M/S Janta Fruit Ice Cream unit-2 Industrial area Phase-2, Plot No:113 Gangyal Jammu, was lifted by the Food Safety Officer, Bejebhara, Anantnag, from the premises of M/s Ultfat Ahmed Fashoo, Zirpora Bejebhara on 11.08.2026, for analysis under the provisions of the Food Safety and Standards Act, 2006;and;

Whereas, the Food Analyst, National Food Laboratory Ghaziabad, vide Report No. 3K-715/Oct/26/874, dated 07.10.2026, reported the sample as unsafe due to presence of synthetic Colour Tartrazine above the prescribed limit, thereby rendering the said food product unsafe for human consumption;

Now, therefore, in exercise of the powers conferred under Section 30(2)(a) of the Food Safety and Standards Act, 2006, read with Section 18(1)(f) thereof, and in the interest of public health, I Khalid Jahangir, Commissioner, Food & Drugs Administration, J&K, hereby Prohibits the sale, storage and distribution of the affected batch of "Fruit Ice Cream Mango Flavour", marketed under the brand name "Ice Cream Janta", bearing Batch No. 016, Net Weight 1.9kg/4 Liters, Date of manufacture: 22.06. 2026, and Expiry: 22.11. 2026, Manufactured by: M/S Janta Fruit Ice Cream unit 2 Industrial area Phase-2, Plot No:113 Gangyal Jammu, throughout the Union Territory of Jammu & Kashmir.

This prohibition order is being issued as a abundant caution and shall in no case prevent FBOs from having the said food product reanalyzed from any FSSAI notified RFLs after following due procedure as laid down under the FSS Act 2006

It is further ordered:

1. All Food Business Operators, distributors, wholesalers, retailers and other stakeholders possessing any stock of the aforesaid batch shall immediately inform the concerned Designated Officer(s) about the quantity and location of the stock available with them and shall forthwith stop the sale of said batch in the market.
2. Designated Officers shall ensure strict implementation of this order and take necessary action in accordance with the provisions of the Food Safety and Standards Act, 2006, and the rules and regulations made thereunder.

This order shall come into force with immediate effect in the interest of public health and consumer safety.

NO: FADA-Tech/346/2026-05 **(Khalid Jahangir), JKAS**
Commissioner
DIPK-7564-26 Dtd 10-11-26 **Food & Drugs Administration, J&K**

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in passport from Masooma Zenab Father's name: Munshi Tasaduq Hussain Mother's name: Shameema Bano Date of Birth: 14/11/2003 Address: Mirgund Budgam to New name to be kept on passport: Masooma Tasaduq Father's name: Munshi Tasaduq Hussain Mother's name: Shameema Bano. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the Electricity Connection bearing Consumer ID No **0201030000226** and Installation no.5128-R1-L0.5 from Mohammad Sultan Ganie S/O Rehman Ganie R/O New Theed Harwan into Ghulam Mohammad Ganie S/O Mohammad Sultan Ganie .If anybody have any objection he may contact the same at PDD sub Div. Nishat within 07 days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I, Rouf Ahmad Bhat, father of Muhammad Sauleh Bhat, R/O Mandi Mohalla Harwan, wish to correct/change my wife's name from Asiya Rouf Bhat to Asiya Bashir in our child's school records at Bilaliya Educational Institute, Khimber Hazratbal, Srinagar. If anyone has any objection to this correction, they may contact the Principal's Office within seven (07) days from the publication of this notice. No objections will be entertained after the specified timeframe.

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given for the transfer of Electricity Connection (Consumer ID No. **0201030000226,** Installation No. 5128-R1-L0.5) currently registered under Mohammad Sultan Ganie, S/O Rehman Ganie, R/O New Theed Harwan, to the name of Ghulam Mohammad Ganie, S/O Mohammad Sultan Ganie. Any person having any objection regarding this transfer may contact PDD Sub Div. Nishat within seven (07) days from the publication of this notice. No objections will be entertained after the expiry of this period.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's parentage in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: 814 from Tariq Ahmad Mir to Tariq Bashir Mir. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

Tariq Bashir Mir F/o Hayyan Tariq Mir
R/o Sangri Colony Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name and address under No: **624935287995** from Burhan Nabi Khan R/o Ladura Sopore Baramulla to Burhan ud Din Hajazi R/o Ladoora Rafiabad Teh Watergam. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Burhan Ud DIn Hajazi S/o Ghulam Nabi Khan
R/o Ladoora Rafiabad Teh Watergam

IN THE COURT OF THE SUB-JUDGE, URI

Prsent: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the matter of:
Nazia Bano, W/o Amjid Hameed,
R/o Dardkote, Tehsil Uri, District Baramulla, J&K
Applicant

VERSUS

Union Territory of Jammu & Kashmir through Registrar, Births and Deaths, Uri / Executive Officer, Municipal Committee, Lagama, Uri.
General Public **...Non-Applicants**

Notice to the General Public

Whereas, an application has been filed by the applicant, Nazia Bano, seeking delayed registration of the birth of Momin Amid, daughter of Amjid Hameed and Nazia Bano, resident of Dardkote, Tehsil Uri, District Baramulla, stated to have been born on 27.12.2021 at CHC Uri;

Now, therefore, the general public is hereby informed that any person having any objection to the aforesaid delayed registration of birth may file the same before the Court of the Learned Sub-Judge, Uri, within 30 days from the date of publication of this notice, failing which the matter shall be considered in accordance with law.

Given under my hand and the seal of this Court.
Dated: 21.10.2026

Sub-Judge Uri

PUBLIC NOTICE

I, ZAMROODA BEGUM, wife of FIRDOUS AHMAD DAR, resident of Hanjiwera, Reshipora, hereby inform the general public that the father's name of my daughter, RIZWAN FIRDOUS, has been wrongly recorded in the school records of MADINA PUBLIC SCHOOL, HANJIWERA, as FIRDOUS HUSSAIN DAR, whereas his correct and actual name is FIRDOUS AHMAD DAR. I intend to rectify/correct the said error in the school records. Any person having any objection to the proposed correction may submit their objection in writing to MADINA PUBLIC SCHOOL, HANJIWERA, within seven (07) days from the date of publication of this notice. In case no objection is received within the stipulated period, no objection shall be entertained thereafter.

Particulars: Name of Student: RIZWAN FIRDOUS Father's Correct Name: FIRDOUS AHMAD DAR Father's Incorrect Name: FIRDOUS HUSSAIN DAR
Mother's Name: ZAMROODA BEGUM
Residence: HANJIWERA, RESHIPORA
ZAMROODA BEGUM (Mother of the Student)

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given for the transfer of Electricity Connection (Consumer ID No. **0216020002088,** Installation No. PTS 2/46) currently registered under Mohammad Ramzan Mir, S/O Ab. Rahim Mir, R/O Qazipora Patushi Bandipora, to the name of Ameer Suhail, S/O Mohammad Ramzan Mir. Any person having any objection regarding this transfer may contact PDD Sub Div. Kuloosa within seven (07) days from the publication of this notice. No objections will be entertained after the expiry of this period.

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given for the transfer of Electricity Connection (Consumer ID No. 0201030003823, Installation No. 69282-R1-L0.25) currently registered under Jaffar Kuthoo, S/O Qasim Kuthoo, R/O New Theed Gandtal Harwan, to the name of Ali Mohd Kuthoo, S/O Ghulam Ahmad Kuthoo. Any person having any objection regarding this transfer may contact PDD Sub Div. Nishat within seven (07) days from the publication of this notice. No objections will be entertained after the expiry of this period.

PUBLIC NOTICE

I, Bilquies, W/o Fayaz Ahmad Khan and D/o Ghulam Rasool Khan, R/o Gouisa Colony, Umer Colony (A), Lal Bazar, Srinagar, hereby notify the general public that I need to correct my name in my Passport bearing No. H5575583 from "Khan Bilquies" to "Bilquies".In this regard, if any person has any objection to the proposed name correction, he/she may submit the same to the Regional Passport Office, Srinagar, within seven (07) days from the date of publication of this notice.After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name and DoB in my adhaar card bearing No: **391562843750** from Fasil Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Wani DoB 01.05.2006 to Faisal Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Wani DoB 06.04.2008. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Office of the Registrar Birth & Deaths Block Development Officer Naid Khai or Concerned Authority within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Faisal Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Wani
R/o Pushwari Naid Khai

PUBLIC NOTICE

I have lost my purse during travelling Azad Gunj Baramulla to Kanispora Baramulla contained with PAN Card, Adhaar card under No: 602743879076 2 cheques and Rs. 3500 cash. Now I am applying for its FIR in police station.

Note: if anybody have found this purse, so please contact this No: 6005871460

Mohammad Rafiq Shah S/o Mohd. Yousuf Shah
R/o Faqir Wani Mohalla Baramulla

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Phs. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

11th November, 2026
Wednesday
Volume: 84
Issue No.: 269
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

سہواگ کی دھواں دھار سنچری سے ہندوستان انڈر 19 ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں





ویب ڈیسک//الامارات، 10 نومبر آریہ ویر سہواگ (160) کی دھواں دھار سنچری کی بدولت ہندوستان انڈر 19 نے منگل کو یو اے ای انڈر 19 کو 70 رن سے روند کر انڈر 19 ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستان نے گروپ اے کے میچ میں 50 اوور میں 7 وکٹ پر 309 رن کا بڑا اسکور بنانے کے بعد یو اے ای کی ٹیم کو 50 اوور میں 239 رن پر سمیٹ دیا۔ سیمی فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ افغانستان سے ہوگا۔ ہندوستان کی جیت کے خاص کھلاڑی آریہ ویر رہے، جن کے 168 گیندوں پر 17 چوکوں اور 7 چھکوں کی مدد سے بنائے گئے 160 رن کی بدولت ہی ہندوستانی ٹیم اتنا بڑا اسکور بنانے میں کامیاب رہی۔ سہواگ نے ابتدا میں سنبھل کر بلے بازی کی، لیکن سنچری مکمل کرنے کے بعد انہوں نے اپنے جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے شاندار بلے بازی کی۔ انہوں نے مناسب گیندوں کا انتخاب کیا اور ان پر بہترین شاٹس کھیلے۔ اس شاندار اننگز کے لیے سہواگ کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز وی کے وینیت (67) نے بھی سہواگ کا اچھا ساتھ دیا اور دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 193 رن جوڑے۔ حالانکہ آخر میں یو اے ای نے کچھ وکٹ ضرور حاصل کیے، لیکن ہندوستان 300 سے زیادہ رن بنانے میں کامیاب رہا۔ اس بڑے اسکور کو عبور کرنا یو اے ای کی ٹیم کے لیے بہت بڑا چیلنج ثابت ہوا۔ انوے دراوڑ 12 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان کو سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے جیت کی ضرورت تھی اور اس نے یہ کامیابی حاصل کر لی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ یو اے ای کے لیے اس ہدف کا تعاقب شروع سے ہی مشکل ہوگا۔ ہندوستانی گیند بازوں نے انتہائی عمدہ اور درست گیند بازی کی۔ انہوں نے پچ لائن اور لینتھ کے ساتھ گیندیں ڈالیں، جس کا انہیں فائدہ بھی ملا۔ اننگز کے آخری مرحلے میں احمد خداداد (74) اور نوراللہ ایوبی (39) نے تیزی سے کچھ رن بنائے، جس سے شکست کا فرق کچھ کم ہوگیا۔ ایشان سودسب سے کامیاب گیند باز رہے، جنہوں نے 37 رن دے کر 4 وکٹ حاصل کیے۔ انہوں نے بہترین بارکر گیندیں ڈالیں، جن کی بدولت انہیں یہ وکٹ ملے۔

خواتین کے حقوق کی خلاف ورزی

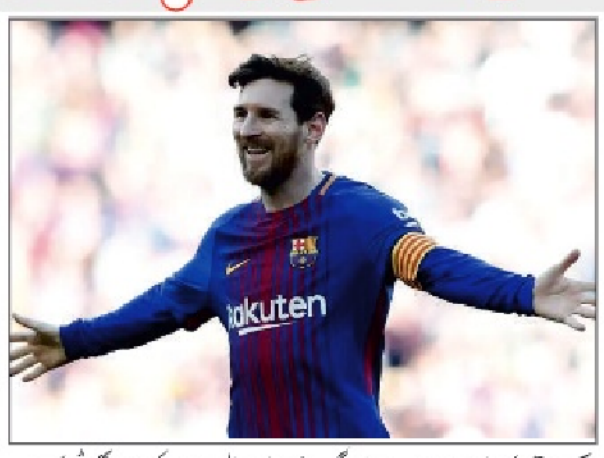
افغانستان کیخلاف کرکٹ بائیکاٹ میں ایک اور ملک شامل

کرکٹ اسکاٹ لینڈ کے بورڈ نے افغانستان کرکٹ بورڈ کے ساتھ روابط کا جائزہ لینے کے بعد نئی پالیسی متعارف کرائی ہے



اسپورٹس ڈیسک//خواتین کے حقوق کی خلاف ورزی پر افغانستان کے خلاف کرکٹ بائیکاٹ میں اسکاٹ لینڈ بھی شامل ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق کرکٹ اسکاٹ لینڈ نے افغانستان میں طالبان حکومت کی جانب سے خواتین اور لڑکیوں پر عائد پابندیوں کے خلاف بڑا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ آئی سی سی ایونٹس کے علاوہ افغانستان کے ساتھ کوئی دوطرفہ کرکٹ سیریز نہیں کھیلے گا۔ کرکٹ اسکاٹ لینڈ کے بورڈ نے افغانستان کرکٹ بورڈ کے ساتھ روابط کا جائزہ لینے کے بعد نئی پالیسی متعارف کرائی ہے۔ بورڈ کے مطابق افغانستان کے خلاف صرف اسی صورت میں میچز کھیلے جائیں گے جب آئی سی سی ایونٹس کے تحت ایسا کرنا ضروری ہو جس میں وارم اپ میچز بھی شامل ہیں۔ اسکاٹ لینڈ نے واضح کیا ہے کہ جب تک افغانستان میں خواتین کی کرکٹ اور انسانی حقوق کی صورتحال میں نمایاں بہتری نہیں آتی وہ خود سے افغانستان کے ساتھ کسی سیریز کا شیڈول نہیں بنائے گا۔ دوسری جانب افغانستان پریمیئر لیگ کے ڈرافٹ میں اسکاٹ لینڈ کے اوپننگ بیٹر جارج منسی کو منتخب کیا گیا ہے۔ کرکٹ اسکاٹ لینڈ کا کہنا ہے کہ لیگ کو آئی سی سی کی منظوری ملنے کی صورت میں منسی کو این او سی جاری کیا جائے گا تاہم ان کی شرکت کو افغان حکومت کی پالیسیوں کی حمایت نہیں سمجھا جائے گا۔

فیفا ورلڈ الیون: میسی ریکارڈ 18 ویں بار ٹیم میں شامل، ہیری کین اور رونالڈو جگہ نہ بنا سکے



اسپورٹس ڈیسک/فٹبال کی عالمی تنظیم فیف پرو نے 2026 کی مردوں اور خواتین کی ورلڈ الیون ٹیموں کا اعلان کر دیا۔ ارجنٹائن کے سپر اسٹار لیونل میسی نے ایک بار پھر جگہ بنا کر اپنی شاندار کارکردگی اور مقبولیت کا ثبوت دے دیا۔ 39 سالہ میسی کو دنیا بھر کے پروفیشنل فٹبالرز کی ووٹنگ کے ذریعے منتخب کیا گیا۔ یہ ان کی ورلڈ الیون میں ریکارڈ 18 ویں مرتبہ شمولیت ہے۔ وہ آخری بار 2023 میں اس ٹیم کا حصہ بنے تھے۔ انٹر میامی کی نمائندگی کرنے والے میسی مردوں کی ٹیم میں یورپ سے باہر کے کسی کلب سے منتخب ہونے والے واحد کھلاڑی ہیں۔ مردوں کی ٹیم میں میسی کے ساتھ کائیلیان ایمباپے، ایرلنگ ہالینڈ اور لامین یامال کو فارورڈز میں شامل کیا گیا جبکہ حیرت انگیز طور پر بیلن ڈی اور فاتح ہیری کین اور رونالڈو جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ اسپین کے 19 سالہ یامال اور پاؤ کوبارسی بھی ٹیم کا حصہ ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان دونوں کی مجموعی عمر میسی کی عمر سے بھی کم ہے۔ پیرس سینٹ جرمن کے اشرف حکیمی، نونو مینڈس اور ڈیفنو نے بھی ٹیم میں جگہ بنائی جبکہ ریال میڈرڈ کے جوڈ بیلنگھم اور بارسلونا کے روڈری بھی منتخب ہوئے۔ آرسنل کے گول کیپر ڈیوڈ رایا کو بھی ان کی کارکردگی پر اعزاز ملا۔ خواتین کی ورلڈ الیون میں اسپین اور یورپی چیمپئن انگلینڈ کی کھلاڑیوں کا غلبہ رہا۔ اسپین کی جانب سے ایتانا بونماتی، الیکسیا پوتیاس، ہی لیون، آئرین پاردیس اور فلاڈیا پینا شامل ہوئیں۔ انگلینڈ کی لوسی برونز نے ریکارڈ نویں مرتبہ ٹیم میں جگہ بنائی جبکہ بارہ برا بانڈا واحد کھلاڑی رہیں جن کا تعلق یورپ سے باہر کے کلب سے ہے۔ زیمبیا کی بیفارورڈ اور لینڈ و پرائیڈ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ خواتین کی ٹیم میں امریکا کی کوئی کھلاڑی شامل نہیں ہوئی۔ آخری مرتبہ الیکس مورگن نے 2023 میں امریکی نمائندگی کی تھی۔

کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں پہلی مرتبہ

سیلنگ نمائشی کھیل کے طور پر شامل

حیدرآباد، 9 نومبر (پی ٹی آئی) آٹھویں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کا 11 دسمبر سے حیدرآباد میں آغاز ہوگا۔ 12 روزہ اس کھیلوں کے مقابلوں میں 27 مسابقتی کھیلوں کے علاوہ سیلنگ (بادبانی کشتی رانی) کو نمائشی کھیل کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر کھیل منسکھ منڈاویا نے پیر کے روز اس کا اعلان کیا۔ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے اس ایڈیشن میں تقریباً 6 ہزار کھلاڑیوں اور 1800 معاون عملے کی شرکت متوقع ہے۔ اس مرتبہ سافٹ بال کو پہلی بار مسابقتی کھیل کے طور پر شامل کیا گیا ہے جبکہ سیلنگ کو پہلی مرتبہ کھیلو انڈیا پروگرام میں نمائشی کھیل کا درجہ دیا گیا ہے۔ میزبان ریاست تلنگانہ نے رگبی کے بجائے روئنگ (کشتی رانی) کو منتخب کیا ہے۔ گزشتہ ایڈیشن میں میزبان ریاست بہار نے رگبی کو شامل کیا تھا۔ سیلنگ کو نمائشی کھیل کے طور پر شامل کیے جانے سے نوجوان کھلاڑیوں کو اس کھیل سے متعارف ہونے اور مستقبل میں اس شعبے میں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملنے کی توقع ہے۔

بارش نے کیویز کا مسلسل ون ڈے ہوم سیریز فتوحات کا سلسلہ ختم کر دیا



اسپورٹس ڈیسک//نیوزی لینڈ اور بھارت کے درمیان ہیملٹن میں کھیلا جانے والا تیسرا ون ڈے میچ مسلسل بارش کے باعث منسوخ کر دیا گیا۔ شدید بارش کے باعث ٹاس تاخیر کا شکار ہوا اور ابتدا میں میچ 40 اوورز فی اننگز تک محدود کیا گیا تاہم ٹاس کے بعد دوبارہ مسلسل بارش نے کھیل ممکن نہ ہونے دیا۔ اس کے ساتھ ہی کیویز کی ہوم گراؤنڈ پر مسلسل 11 باہمی ون ڈے سیریز جیتنے کی کامیابی کا سلسلہ بھی اختتام پذیر ہوگیا۔ پانچ میچوں کی سیریز میں بھارت کو پہلے ہی 2-0 کی برتری حاصل تھی اور اب تیسرے میچ کے بے نتیجہ رہنے کے بعد اس کے شکست کے امکانات ختم ہوگئے تاہم نیوزی لینڈ کے پاس اب سیریز برابر کرنے کا موقع باقی ہے۔ دونوں ٹیمیں جمعے اور اتوار کو ماؤنٹ مونگانوئی میں آخری دو ون ڈے میچز کھیلیں گی۔ بھارتی کپتان شبمن گل اب ٹیسٹ سیریز کی تیاریوں میں مصروف ہوجائیں گے اور آخری دو ون ڈے میچز میں ان کی عدم موجودگی میں شریاس ایئر ٹیم کی قیادت کریں گے۔

زمبابوے ٹیسٹ کرکٹ میں منفرد تاریخ رقم کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی



اسپورٹس ڈیسک//زمبابوے نے افغانستان کے خلاف شارجہ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ میں منفرد عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق زمبابوے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں ایک ہی میچ کی دونوں اننگز میں 500 سے زائد رنز بنانے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ زمبابوے نے پہلی اننگز میں 504 رنز اسکور کیے جبکہ دوسری اننگز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 523 رنز بنا کر اننگز ڈیکلیئر کر دی۔ میچ کے آخری روز کریگ ایروین 206 اور ویسلے میڈھیویرے 100 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ ڈرا ہوگیا۔ 41 سال اور 82 دن کی عمر میں ڈبل سنچری بنانے والے کریگ ایروین ٹیسٹ کرکٹ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے دنیا کے تیسرے معمر ترین کھلاڑی بھی بن گئے۔ آخری روز زمبابوے نے 164 رنز تین کھلاڑی آؤٹ سے اپنی اننگز آگے بڑھائی۔ برائن بینیٹ نے نصف سنچری بنائی، جبکہ ڈیپو کرنے والے اتم نقوی نے 61 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ ایروین اور میڈھیویرے نے چھٹی وکٹ کے لیے ناقابل شکست 208 رنز کی شراکت قائم کی جو ٹیسٹ کرکٹ میں زمبابوے کی جانب سے اس وکٹ پر سب سے بڑی شراکت ہے۔

عثمان خواجہ کا بال ٹیمپرنگ سے متعلق انکشاف، وارنر کے بعد اسٹارک بھی بول اٹھے

اسپورٹس ڈیسک//آسٹریلوی فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے 2018 کے دورہ جنوبی افریقا کے دوران بال ٹیمپرنگ کے لیے میدان میں سینڈ پیپر لانے سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے سابقہ مؤقف پر قائم رہنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ معاملہ عثمان خواجہ کی حال ہی میں شائع ہونے والی سوانح عمری کے بعد دوبارہ زیر بحث آیا ہے جس میں انہوں نے کیپ ٹاؤن ٹیسٹ سے پہلے کھیلے گئے میچ میں بھی گیند کو ریورس سوئنگ کرنے کے لیے چھیڑ چھاڑ کے واقعات کا ذکر کیا ہے۔ اسٹارک کا کہنا ہے کہ انہیں میدان میں سینڈ پیپر لائے جانے کا علم صرف کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے دوران ہوا جب انہوں نے یہ واقعہ اسٹیڈیم کی بڑی اسکرین پر دیکھا۔ ان کے مطابق 2018 اور 2021 میں دیے گئے بیانات پر آج بھی قائم ہیں۔ انہوں نے انکشافات کے وقت کو بھی مایوس کن قرار دیا ہے۔ انہوں نے خواجہ کی کتاب پڑھنے میں بھی عدم دلچسپی ظاہر کی اور کہا کہ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان آئندہ بات چیت کا فیصلہ خواجہ پر منحصر ہے۔ دوسری جانب ڈیوڈ وارنر نے عثمان خواجہ کے ان انکشافات کی حمایت کی ہے۔ واضح رہے کہ 2018 کے بال ٹیمپرنگ اسکینڈل میں اسٹیو اسمتھ، ڈیوڈ وارنر اور کیمرون بینکرافٹ پر پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو نے بھی فی الحال تحقیقات دوبارہ کھولنے کی ضرورت سے انکار کیا ہے۔



لیونل میسی نے مسلسل 2 سیزن گولڈن بوٹ ایوارڈ جیت کر تاریخ رقم کی



بیونس ایئرز۔ ارجنٹینا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر اور انٹر میامی کے کپتان لیونل میسی نے مسلسل 2 سیزن میں گولڈن بوٹ ایوارڈ جیت کر نئی تاریخ رقم کر دی، میسی میجر لیگ سوکر کی تاریخ میں یہ اعزاز مسلسل 2 مرتبہ حاصل کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ میسی نے 2026ء کے سیزن میں 31 میچز کھیل کر 26 گول کیے اور 17 گول کرنے میں معاونت فراہم کی۔ اس طرح وہ مجموعی طور پر 43 گولز میں براہ راست شریک رہے اور لیگ کے سرفہرست کھلاڑی قرار پائے۔ دوسری پوزیشن پر ایف سی ڈیلاس کے پیٹر موسیرا 22 گولز کے ساتھ رہے۔ میسی نے 2025ء کے سیزن میں بھی 29 گول کر کے گولڈن بوٹ ایوارڈ اپنے نام کیا تھا۔ وہ اب لیگ کی تاریخ کے صرف 6 کھلاڑیوں میں شامل ہوگئے ہیں جنہوں نے یہ اعزاز ایک سے زائد بار حاصل کیا ہے۔ اس فہرست میں کرس ووٹڈ ولوڈسکی اور بریڈلی رائٹ فلپس بھی شامل ہیں۔ میسی کے 26 گولز میں سے صرف 1 پنالٹی کک پر تھا جبکہ ان کی فی میچ گول کرنے کی اوسط 0.8 رہی۔